ریڈیو، ٹیلی ویژن، اسکولز، کالجز اور یونیورسٹیوں میں منعقدہ کوئز

مقابلوں میں شرکت کیلئے سیرت النبی ﷺ کے موضوع پر ایک منفرد کتاب

(سوالاً جواباً)

رائے سیف اللہ خاں

NP

الناصر پبلی کیشنز

پوسٹ بکس نمبر 761 فیصل آباد

نام کتاب:۔ حیات النبیؐ (سوالاً جواباً)

مصنف:۔ رائے سیف اللہ خان

ناشر:۔ الناصر پبلی کیشنز پوسٹ بکس نمبر761 فیصل آباد

کمپوزنگ:۔ سنی کمپیوٹرز پریس مارکیٹ فیصل آباد

سرورق:۔

تعداد:۔ 500سو

سن اشاعت:۔ 1999ء

قیمت:۔ 130 روپے

ملنے کا پتہ

☆ الائیڈ بک کمپنی' چنیوٹ بازار فیصل آباد فون:628417

☆ الائیڈ بک کمپنی' نقی مارکیٹ 75 دی مال لاہور فون:6306456

☆ الائیڈ بک کمپنی' بشیر پلازہ راولپنڈی صدر فون:519620

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کے نام
جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے رسول ﷺ
کی مصاحبت کے لئے منتخب فرمایا۔

فہرست مضامین

فہرست مضامین

فہرست مضامین

پیش لفظ

زیر نظر کتاب "حیات النبی ؐ" سرور کونین ؐ، خاتم النبیین ؐ، محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کے بارے میں سوالاً جواباً تحریر کی گئی ہے۔ میں اللہ تعالیٰ کا بے حد ممنون ہوں کہ اس نے مجھ جیسے کم ہمت اور کم علم شخص کو حیات طیبہ ؐ جیسے مقدس، دشوار گزار اور عظیم کام کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کا حوصلہ اور ہمت بخشی۔ یہ حقیقت ہے کہ حیات طیبہ ؐ کے موضوع پر اب تک مختلف زبانوں (عربی، اردو، انگریزی) میں لاتعداد مستند کتابیں شائع ہو چکی ہیں۔ پھر بھی مجھے امید ہے کہ اس جامع اور بیش بہا کام کی موجودگی میں میری یہ حقیری کوشش قارئین کو ضرور اپنی طرف متوجہ کرے گی۔

زیر نظر کتاب "حیات النبی ؐ" کو مرتب کرتے وقت میری یہ کوشش رہی کہ میں حیات طیبہ ؐ اور تاریخ اسلامی کے موضوع پر موجود مستند کتب سے استفادہ کرتے ہوئے، سیرت النبی ؐ کے تاریخی واقعات کو زمانہ وقوع کے لحاظ سے ترتیب وار عام فہیم انداز میں پیش کروں۔ تاکہ دوران مطالعہ قارئین زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کر سکیں۔ اور شروع سے لے کر آخر تک ان کی دلچسپی بھی برقرار رہے۔ قارئین کی آسانی کے لئے میں نے کتاب کو پانچ ابواب میں تقسیم کیا ہے۔ پہلا باب (قبل از نبوت) آنحضور ؐ کے چالیس (۴۰) سالہ دور حیات پر مشتمل ہے۔ جس میں "ولادت باسعادت" سے لے کر "آغاز وحی" تک کے حالات و واقعات بیان کئے گئے ہیں۔ دوسرا باب (بعد از نبوت) پر مشتمل ہے۔ جس میں آنحضور ؐ کا تیرا (۱۳) سالہ "مکی دور" پیش کیا گیا ہے۔ جس میں "بعد از نبوت" سے لے کر "ہجرت مدینہ" تک کے حالات و واقعات کو بیان کیا گیا ہے۔ تیسرا باب (بعد از ہجرت) پر مشتمل

ہے۔ جس میں "ہجرت مدینہ" سے لے کر "وصال نبویؐ" تک کے واقعات سوالاً جواباً تحریر کئے گئے ہیں۔ چوتھا باب "ازواج مطہراتؓ اور اولاد نبویؐ" کے بارے میں ہے۔ سب سے آخر پر پانچویں باب میں میں نے سیرت النبیؐ کے موضوع پر مختلف زبانوں (عربی، اردو، انگریزی) میں تحریر کردہ کتب کا تعارف بیان کیا ہے۔ تاکہ قارئین ان کتب کا بھی مطالعہ کر کے اپنی معلومات میں اضافہ کر سکیں۔

زیر نظر کتاب "حیات النبیؐ" دراصل ان طلباء کے لئے خاص طور پر بے حد مفید ہے۔ جو سیرت النبیؐ کے موضوع پر منعقدہ کوئز مقابلوں میں وقتاً فوقتاً شرکت کرتے رہتے ہیں۔ بنیادی طور پر یہ کتاب "کوئز بک" کے طور پر تحریر کی گئی ہے۔ لیکن اس انداز میں کہ ہر قاری اس سے بھرپور استفادہ کر سکے۔

مجھے امید ہے کہ قارئین کو میری یہ کوشش پسند آئے گی۔ اور میری حوصلہ افزائی کریں گے۔ ہاں اگر وہ کتاب میں کسی قسم کا اضافہ و ترمیم محسوس کرتے ہیں تو ضرور مطلع کریں۔ انشاء اللہ دوسرا ایڈیشن قارئین کی آراء کو مد نظر رکھ کر مرتب کیا جائے گا۔

آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ میری اس حقیری کوشش کو قبول فرمائے۔ اور دوران تحریر اس کتاب میں مجھ سے کوئی غلطی سرزد ہو گئی ہو تو اسے معاف فرمائے۔

مولف
رائے سیف اللہ خان
فروری 1999ء
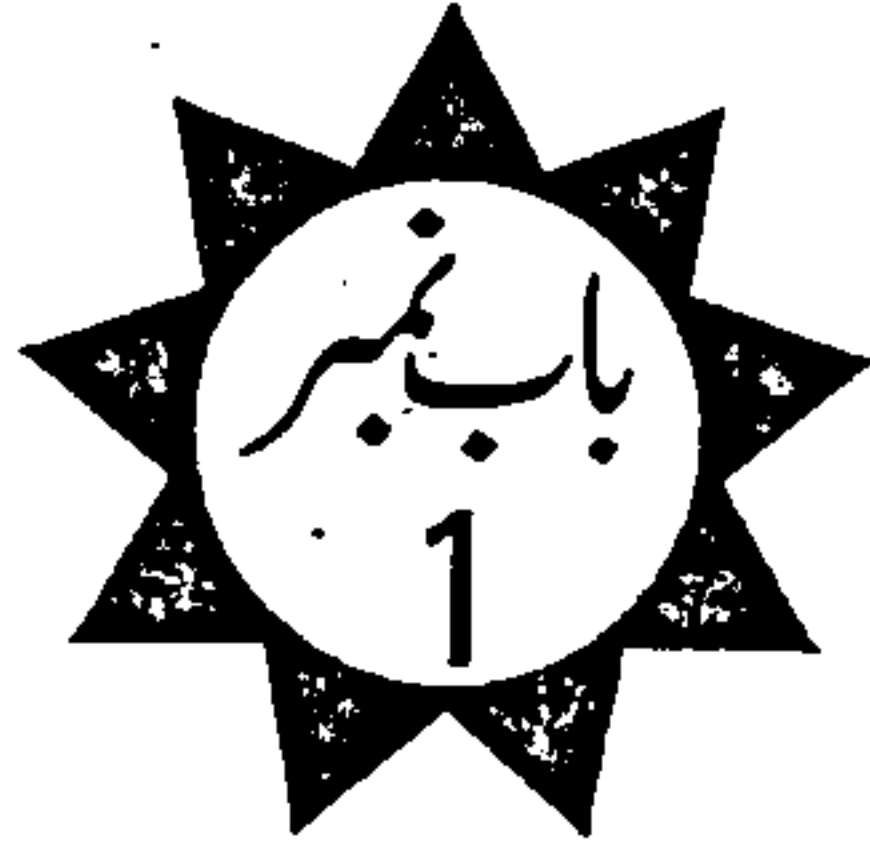
قبل از نبوت

(چالیس سالہ دور حیات)

باب نمبر۱

حیات النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
(قبل از نبوت)

(ولادت باسعادت ---------- تا ---------- قبل از نبوت)

(۵۷۱ء ---------- تا ---------- ۶۱۰ء)

(چالیس (۴۰) سالہ دور حیات)

- ولادت باسعادت ---------- ۲۲ اپریل ۵۷۱ء
- حلیمہؓ سعدیہ کی آغوش رضاعت میں ---------- ۲۷/۲۹ اپریل ۵۷۱ء
- شق صدر کا واقعہ ---------- ۵۷۳ء
- بنی سعد سے واپسی ---------- ۵۷۷ء
- سیدہ آمنہ کا انتقال ---------- ۵۷۷ء
- دادا عبدالمطلب کا انتقال ---------- ۵۷۹ء
- چچا ابو طالب کے زیر کفالت ---------- ۵۷۹ء
- شام کا تجارتی سفر ---------- ۵۸۳ء
- جنگ فجار میں شرکت ---------- جون ۵۸۶ء
- حلف الفضول میں شرکت ---------- جولائی ۵۸۶ء
- شام کا دوسرا تجارتی سفر ---------- جولائی ۵۹۵ء
- حضرت خدیجہؓ سے شادی ---------- ستمبر ۵۹۵ء
- سیدنا قاسم کی پیدائش ---------- جون ۵۹۸ء
- سیدہ زینبؓ کی پیدائش ---------- جون ۶۰۰ء
- سیدہ رقیہؓ کی پیدائش ---------- ۶۰۳ء

- سیدہ ام کلثومؓ کی پیدائش ---------- ۶۰۴ء
- حجراسود کی تنصیب ---------- ۶۰۵ء
- سیدہ فاطمہ الزہراؓ کی پیدائش ---------- ۶۰۵ء
- سیدہ زینبؓ کا نکاح ---------- ۶۰۸ء
- بعثت ---------- ۶۱۰ء

ظہور قدسی

س:۔ آنحضورؐ کی تاریخ پیدائش بیان کریں؟

ج:۔ (۹) ربیع الاول سنہ ۱ عام الفیل دو شنبہ کا دن۔ بمطابق ۲۲، ۲۰ اپریل ۵۷۱ء۔ مکہ معظمہ میں۔یا (۱۲) ربیع الاول بروز پیر بمطابق ۲۰ اپریل ۵۷۱ء کو۔

س:۔ دو شنبہ کے دن کو آنحضور ﷺ کی حیات مبارکہ میں کیا اہمیت حاصل ہے؟

ج:۔ دو شنبہ کے دن آنحضورؐ کی ولادت ہوئی۔ نبوت اسی دن ملی۔ ہجرت بھی اسی دن ہوئی۔ قبا میں داخل بھی اسی دن ہوئے۔ وفات کا سانحہ بھی اسی دن پیش آیا۔

س:۔ "اُم القریٰ" کس شہر کو کہا جاتا ہے؟

ج:۔ مکہ معظمہ کو۔

س:۔ آنحضور ﷺ کی ولادت باسعادت "واقعہ عام الفیل" کے کتنے یوم بعد ہوئی؟

ج:۔ تقریباً (۵۵) یوم بعد۔

س:۔ "عام الفیل" سے کیا مراد ہے؟

ج:۔ "عام الفیل" سے مراد وہ سال ہے جس میں ابرہہ نے ہاتھیوں کا لشکر لے کر مکہ پر حملہ کیا تھا۔ اس واقعہ کا ذکر قرآن مجید میں بھی آیا ہے۔

س:۔ ابرہہ کہاں کا حاکم تھا؟

ج:۔ یمن کا۔

س:۔ "ابرہہ" کس مذہب کا پیروکار تھا؟

ج:۔ عیسائی مذہب کا۔

س:۔ "ابرہہ" کے حملہ کے وقت کعبہ کا متولی کون تھا؟

ج:۔ عبدالمطلب۔

س:۔ آنحضورؐ کی "ولادت باسعادت" کس موسم میں ہوئی؟

ج:۔ موسم بہار میں۔

س:۔ آنحضورؐ کی "ولادت باسعادت" کے موقع پر کہاں کا آتش کدہ بجھ کر ٹھنڈا ہوگیا۔ جو دو ہزار سال سے برابر دھک رہا تھا؟

ج:۔ فارس۔

س:۔ مکہ کے اس محلے کا نام بتائیں جہاں آنحضورؐ پیدا ہوئے؟

ج:۔ محلہ بنو ہاشم۔ سوق اللیل

س:۔ پیدائش کے کتنے دنوں بعد آپؐ کے دادا عبدالمطلب نے آپؐ کا عقیقہ کیا؟

ج:۔ ساتویں دن۔

آباؤ اجداد

س:۔ آنحضور ﷺ کے والد ماجد کا نام بتائیں؟

ج:۔ عبداللہ۔

س:۔ آنحضور ﷺ کی والدہ ماجدہ کا نام بتائیں؟

ج:۔ بی بی آمنہ۔

س:۔ آنحضور ﷺ کے دادا کا نام بتائیں؟

ج:۔ عبدالمطلب۔

س:۔ آنحضورؐ کے نانا کا نام بتائیں؟

ج:۔ وہب۔

س:۔ آنحضور ﷺ کے پردادا کا نام بتائیں؟

ج:۔ ہاشم

س:۔ ہاشم کا اصل نام کیا تھا؟

ج:۔ عمرو۔

س:۔ آنحضور ﷺ کے نانا "وہب" عرب کے کس قبیلہ کے سردار تھے؟

ج:۔ "بنو زہرہ" کے۔

س:۔ آنحضور ؐ کا نام "محمدؐ" کس نے رکھا؟

ج:۔ آپؐ کے دادا "عبدالمطلب" نے۔

س:۔ آنحضورؐ کا نام "احمدؐ" کس نے رکھا؟

ج:۔ آپؐ کی والدہ ماجدہ نے خواب میں ایک فرشتے سے بشارت پاکر۔

س:۔ آنحضورؐ کی کنیت کیا تھی؟

ج:۔ ابوالقاسمؐ

س:۔ آنحضورؐ کا "شجرہ نسب" بتائیں؟

ج:۔ محمد رسول ﷺ، بن عبداللہ، بن عبدالمطلب، بن ہاشم، بن عبد مناف، بن قصی بن کلاب، بن مرہ، بن کعب، بن لوی، بن غالب، بن فہر، بن مالک، بن النضر، بن کنانہ، بن خزیمہ، بن مدرکہ، بن الیاس، بن مضر، بن نزاد، بن معد، بن عدنان

س:۔ "عدنان" نبی کریم ﷺ کے اجداد میں کتنویں پشت میں ہیں؟

ج:۔ اکیسویں (۲۱) پشت میں۔

س:۔ "عدنان" کس پیغمبر کے خاندان کے ایک فرد تھے؟

ج:۔ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام۔

س:۔ "حضرت اسمٰعیل علیہ السلام" کے والد بزرگوار اور والدہ ماجدہ کا نام بتائیں؟

ج:۔ والد "حضرت ابراہیم علیہ السلام" اور والدہ ماجدہ "حضرت حاجرہ علیہ السلام"

س:۔ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کا لقب کیا تھا؟

ج:۔ ذبیح اللہ علیہ السلام

س:۔ آنحضورؐ کے والد بزرگوار "عبداللہ" کا انتقال آپؐ کی ولادت سے قبل ہوا یا بعد میں؟

ج:۔ قبل۔

س:۔ جناب عبداللہ کی شادی آمنہ بی بی کے ساتھ کتنی عمر میں ہوئی؟

ج:۔ ۲۵ برس۔

س:- وفات کے موقع پر جناب عبداللہ ایک تجارتی قافلہ کے ہمراہ کس ملک گئے ہوئے تھے؟

ج:- فلسطین (غزہ)۔

س:- آنحضورؐ کی اس لونڈی کا نام بتائیں جو آپؐ کو ترکہ میں ملی تھی؟

ج:- ام ایمن۔

س:- "حضرت عبداللہ" نے ترکہ میں کیا چھوڑا تھا؟

ج:- پانچ اونٹ، چند بکریاں اور ایک لونڈی ام ایمن۔

س:- آنحضورؐ نے "ایام رضاعت" کس کے پاس گزارے؟

ج:- مائی حلیمہ۔

س:- آنحضور ﷺ نے "مائی حلیمہ" کے پاس کتنے برس گزارے؟

ج:- تقریباً چھ برس۔

س:- "بی بی حلیمہ سعدیہ" کا تعلق عرب کے کس قبیلے سے تھا؟

ج:- بنی سعد یا بنو سعد۔

س:- "بی بی حلیمہ سعدیہ" کے شوہر کا نام بتائیں؟

ج:- حارث بن عبدالعزیٰ۔

س:- "حلیمہ سعدیہ" کے اس بیٹے کا نام بتائیں۔ جو آنحضورؐ کا دودھ شریک بھائی تھا؟

ج:- عبداللہ۔

س:- "حضرت حلیمہ سعدیہ" کی اس بیٹی کا نام بتائیں جس کے ساتھ آپؐ بچپن میں کھیلا کرتے تھے؟

ج:- شیما۔

س:- آپؐ کا سینہ مبارک شق ہونے کا پہلا واقعہ کتنی عمر مبارک میں پیش آیا؟

ج:- تقریباً تین (۳) سال کی عمر میں۔ بعض کے نزدیک چوتھے یا پانچویں سال۔

س:- ابولہب کی اس کنیز کا نام بتائیں۔ جن کا آنحضور ﷺ نے پیدائش کے بعد دودھ پیا تھا؟

ج:- ثوبیہ۔

س:۔ ابولہب کی کنیز ثوبیہ کا دودھ آنحضورؐ نے کتنے روز پیا تھا؟

ج:۔ تقریباً سات (۷) روز۔

س:۔ ثوبیہ کے اس بیٹے کا نام بتائیں جو آنحضورؐ کا دودھ شریک بھائی تھا؟

ج:۔ مسروح۔

س:۔ جس وقت آنحضورؐ کی والدہ ماجدہ کا انتقال ہوا اس وقت آپؐ کی عمر مبارک کتنی تھی؟

ج:۔ چھ (۶) برس۔

س:۔ آنحضور ﷺ کی والدہ ماجدہ کا انتقال کس مقام پر ہوا؟

ج:۔ "ابواء" کے مقام پر۔

س:۔ یثرب سے مکہ واپس آتے ہوئے آنحضورؐ کی والدہ کے وصال کے بعد آنحضورؐ کو کونسی عورت مکہ واپس لائیں؟

ج:۔ آپؐ کی کھلائی (ام ایمن)۔

س:۔ "بی بی آمنہ" کے انتقال کے بعد آنحضورؐ کی پرورش کی ذمہ داری کس نے لی؟

ج:۔ آپؐ کے دادا عبدالمطلب نے۔

س:۔ آنحضورؐ کے دادا عبدالمطلب کا اصل نام کیا تھا؟

ج:۔ **شیبہ۔**

س:۔ آنحضورؐ نے اپنے دادا عبدالمطلب کے پاس کتنے برس پرورش پائی؟

ج:۔ تقریباً دو (۲) برس۔

س:۔ آنحضورؐ کے دادا عبدالمطلب کے کتنے بیٹے تھے؟

ج:۔ دس (۱۰)۔

س:۔ عبدالمطلب کے ان دس (۱۰) بیٹوں کے نام بتائیں؟

ج:۔ حارث، زبیر، ابوطالب، عبداللہ، حمزہؓ، ابولہب، غیداق، مقوم، صفار اور عباسؓ۔

س:۔ جناب عبدالمطلب نے اللہ کے ہاں دس بیٹے حاصل کرنے کے لئے کیا نذر مانی تھی؟

ج:۔ کہ وہ ان دس بیٹوں میں سے ایک بیٹے کی قربانی کریں گے۔

س:۔ آپؐ کے دادا عبدالمطلب نے اپنے کس بیٹے کی قربانی کے عوض سو (۱۰۰) اونٹوں کی قربانی دی تھی؟

ج:۔ عبداللہ۔

س:۔ عبدالمطلب کے کس بیٹے کو "ذبیح" کہا جاتا تھا؟

ج:۔ جناب عبداللہ کو۔

س:۔ آنحضور ﷺ کے کس رشتہ دار کو "آب زم زم" دوبارہ برآمد کرنے کا شرف حاصل ہوا تھا؟

ج:۔ آپؐ کے دادا عبدالمطلب کو۔

س:۔ عبدالمطلب کو "آب زم زم" کی جگہ کا پتہ کس ذریعے سے معلوم ہوا تھا؟

ج:۔ خواب کے ذریعے سے۔ اللہ تعالیٰ نے خواب میں جناب عبدالمطلب کو زم زم کا مقام بتایا۔

س:۔ "آب زم زم" کی کھدائی کے وقت عبدالمطلب کا کونسا بیٹا ان کے ہمراہ تھا؟

ج:۔ حارث۔

س:۔ آنحضور ﷺ کے دادا عبدالمطلب کا جب انتقال ہوا۔ اس وقت آپؐ کی عمر مبارک کتنی تھی؟

ج:۔ آٹھ (۸) برس دس (۱۰) دن

س:۔ انتقال کے وقت جناب عبدالمطلب کی کتنی عمر تھی؟

ج:۔ بیاسی (۸۲) سال۔

س:۔ آپؐ کے دادا عبدالمطلب کے انتقال کے بعد آپؐ کی پرورش کس نے اپنے ذمہ لی؟

ج:۔ آپؐ کے چچا "ابو طالب" نے جو کہ آپؐ کے والد عبداللہ کے حقیقی بھائی تھے۔

س:۔ حضورؐ کے چچا "ابو طالب" کا اصل نام کیا تھا؟

ج:۔ عبدالمناف۔ ابو طالب ان کی کنیت تھی۔

س:۔ آنحضورؐ نے ۱۲ برس کی عمر میں تجارت کی غرض سے اپنے چچا ابو طالب کے ساتھ کس ملک کی طرف سفر اختیار کیا تھا؟

ج:- ملک شام کی طرف۔

س:- قریش کا یہ تجارتی قافلہ سرزمین شام کے کس مقام پر اترا؟

ج:- بصریٰ۔

س:- سفر شام کے دوران "بصریٰ" کے مقام پر کس عیسائی راہب نے آپؐ کے "نبی آخر الزمان" ہونے کی نشاندہی کی تھی؟

ج:- بحیرہ راہب۔

حرب فجار

س:- آنحضورؐ نے کتنی عمر میں سب سے پہلی جنگ لڑی؟

ج:- تقریباً ۱۵ برس۔

س:- اس جنگ کا نام بتائیں؟

ج:- جنگ فجار۔

س:- "جنگ فجار" عرب کے کن دو قبائل کے درمیان لڑی گئی؟

ج:- قریش اور بنی قیس۔

س:- "جنگ فجار" میں آل ہاشم کے علمبردار کون تھے؟

ج:- زبیر بن عبدالمطلب۔

س:- "جنگ فجار" میں قریش کا سپہ سالار اعظم کون تھا؟

ج:- حرب بن امیہ۔

س:- "جنگ فجار" مکہ کے قریب کس علاقہ میں لڑی گئی؟

ج:- عکاظہ۔

س:- "عکاظہ" کا علاقہ کہاں واقعہ تھا؟

ج:- مکہ کے قریب طائف اور نجد کے درمیان۔

س:- "عکاظہ" کی وجہ شہرت کیا تھی؟

ج:- یہاں ہر سال ایک بہت بڑا میلہ لگ کرتا تھا۔

س:۔ "جنگ فجار" کو فجار کیوں کہتے ہیں؟

ج:۔ کیونکہ یہ لڑائی ایام الحرام میں یعنی ان مہینوں میں لڑی گئی۔ جن میں لڑنا منع تھا۔

س:۔ "جنگ فجار" کتنے برس لڑی گئی؟

ج:۔ تقریباً چار (۴) برس۔

معاہدہ حلف الفضول

س:۔ "معاہدہ حلف الفضول" کب عمل میں آیا؟

ج:۔ ۵۸۷ء میں۔ یا ذی العقدہ سنہ ۲۰ عام الفیل۔

س:۔ "معاہدہ حلف الفضول" کن کن کے درمیان ہوا؟

ج:۔ قبیلہ قریش کے مختلف قبیلوں کے درمیان۔ مثلاً بنی ہاشم' بنی مطلب' بنی اسد بن عبد العزیٰ' بنی زہرہ بن کلاب اور بنی تیتم بن مرہ۔

س:۔ "حلف الفضول" کا معاہدہ کروانے میں کس کی کوششیں شامل تھیں؟

ج:۔ عبد المطلب کے صاحبزادے "زبیر" کی۔

س:۔ "معاہدہ حلف الفضول" میں کیا کیا باتیں شامل تھیں؟

ج:۔ اس معاہدہ کے مطابق قریش کے تمام قبیلوں نے آپس میں یہ معاہدہ کیا تھا کہ وہ اس علاقے میں امن قائم کریں گے اور مکہ میں آئے ہوئے مسافروں' غریبوں اور مظلوموں کی مدد کریں گے۔ آنحضور ﷺ نے بھی اس معاہدے میں شرکت کی۔

س:۔ "حلف الفضول" میں کس بات کا عہد کیا گیا تھا؟

ج:۔ "ہم عہد کرتے ہیں کہ ظالم سے مظلوم کا حق واپس دلوائیں گے۔ اور یہی ہمارا مقصد ہوگا اور مظلوم کی مدد کرنے میں قطعاً یہ نہیں دیکھیں گے کہ وہ امیر ہے یا غریب"۔

س:۔ "حلف الفضول" کے وقت آنحضورؐ کی عمر کتنی تھی؟

ج:۔ ۲۰ برس۔

س:۔ "حلف الفضول" کا معاہدہ کس کے گھر طے پایا؟

ج:۔ "عبداللہ بن جدعان" کے گھر۔

س:۔ "معاہدہ حلف الفضول" کے بارے میں ایک موقع پر آنحضور ؐ نے کیا فرمایا تھا؟

ج:۔ میں "عبداللہ بن جدعان" کے ہاں ایک ایسے معاہدہ میں شریک ہوا کہ اگر مجھے سرخ اونٹ بھی اس کے بدلے میں ملتے تو میں اسے چھوڑ کر انہیں قبول نہ کرتا۔ اور اگر آج دور اسلام میں بھی ایسے کسی معاہدے کی طرف دعوت دی جائے۔ تو میں اسے قبول کروں گا۔"

س:۔ "حلف الفضول" کا معاہدہ کس حرمت والے مہینے میں پیش آیا تھا؟

ج:۔ ذی قعدہ۔

نکاح

س:۔ آنحضور ﷺ "خدیجہ بنت خویلد" کا تجارتی قافلہ مکہ سے لے کر کس ملک کی طرف روانہ ہوئے؟

ج:۔ ملک شام کی طرف

س:۔ "خدیجہ بنت خویلد" کے اس غلام کا نام بتائیں۔ جو اس تجارتی قافلہ کے ہمراہ تھا؟

ج:۔ "میسرہ"۔

س:۔ اس راہب کا نام بتائیں جس نے اس سفر کے دوران "بصریٰ" کے مقام پر ہی آپ ﷺ کے نبی ہونے کی پیش گوئی کی تھی؟

ج:۔ نسطورا راہب

س:۔ "حضرت خدیجہؓ" سے نکاح کے وقت آنحضور ﷺ کی عمر مبارک کتنی تھی؟

ج:۔ پچیس (۲۵) برس۔

س:۔ آنحضور ؐ سے نکاح کے وقت "حضرت خدیجہ ؓ" کی عمر مبارکہ کتنی تھی؟

ج:۔ ۴۰ برس۔

س:۔ "حضرت خدیجہ ؓ" نے آنحضور ؐ کے ساتھ نکاح کا پیغام کس کے ہاتھ بھیجا تھا؟

ج:۔ نفیسہ نامی عورت اور بہ روایت دیگر "عاتکہ بن عبدالمطلب"

س:۔ نکاح کے موقع پر حضرت خدیجہؓ اور آنحضورؐ کی طرف سے کون کونسے وکیل مقرر ہوئے تھے؟

ج:۔ حضرت خدیجہؓ کی طرف سے ان کے چچا "عمرو بن اسد" اور آنحضور ﷺ کی طرف سے آپؐ کے چچا "ابو طالب"۔

س:۔ آنحضور ﷺ اور حضرت خدیجہؓ کا نکاح کس نے پڑھایا تھا؟

ج:۔ آنحضور ﷺ کے چچا "ابو طالب" نے۔

س:۔ آنحضور ﷺ نے حضرت خدیجہؓ کو مہر میں کیا دیا تھا؟

ج:۔ بیس (۲۰) اونٹ۔

س:۔ سفر شام سے آنحضورؐ کی واپسی کے کتنے مہینے بعد حضرت خدیجہؓ سے آپؐ کا نکاح ہوا تھا؟

ج:۔ دو (۲) مہینے پچیس (۲۵) دن بعد۔

س:۔ حضرت خدیجہؓ کے بطن سے آنحضور ﷺ کے ہاں کتنے بیٹے' بیٹیاں پیدا ہوئیں۔

ج:۔ دو (۲) بیٹے اور چار (۴) بیٹیاں۔ (۱) قاسمؓ (۲)۔ عبداللہؓ (۳)۔ حضرت زینبؓ (۴)۔ حضرت رقیہؓ (۵)۔ حضرت ام کلثومؓ (۶)۔ حضرت فاطمہؓ۔

س:۔ "سیدہ زینبؓ" "حضرت خدیجہ الکبریٰؓ" کے بطن سے شادی کے کتنے عرصہ بعد پیدا ہوئیں؟

ج:۔ تقریباً پانچ سال بعد۔

س:۔ آنحضورؐ سے نکاح سے قبل حضرت خدیجہؓ کن دو شوہروں کے نکاح میں رہ چکی تھیں؟

ج:۔ ابوہالہ بن زُرارہ تمیمی' دوسرے شوہر کا نام "عتیق بن عابد المخزومی"۔

س:۔ "حضرت خدیجہؓ" کی کنیت اور لقب کیا تھا؟

ج:۔ کنیت "ام ہند" اور لقب "طاہرہ"۔

س:۔ آنحضورؐ کے جد اعلیٰ "قصی" کے ساتھ "حضرت خدیجہؓ" کا کیا رشتہ تھا؟

ج:۔ "حضرت خدیجہؓ" "قصی بن کلاب" کی پڑپوتی تھیں؟۔

س:۔ "سیدہ زینبؓ" کا نکاح مکہ کے کس شخص سے طے پایا؟

ج:۔ ابو العاص بن ربیع ۔

س:۔ "سیدہ زینبؓ" کے خاوند "ابو العاص" نے اسلام کب قبول کیا؟

ج:۔ چھ (۶) ہجری کو۔

س:۔ "سیدہ زینبؓ" کا انتقال کب ہوا؟

ج:۔ آٹھ (۸) ہجری کو۔

س:۔ "سیدہ رقیہؓ" عمر میں حضرت زینبؓ سے کتنے سال چھوٹی تھیں؟

ج:۔ تین (۳) سال۔

س:۔ "سیدہ رقیہؓ" کا نکاح بعثت نبوی سے قبل ابولہب کے کس بیٹے سے طے پایا تھا؟

ج:۔ عتبہ۔ مگر رخصتی سے قبل ہی طلاق ہو گئی تھی۔

س:۔ "حضرت رقیہؓ" کا دوسرا نکاح کس صحابیؓ رسول کے ساتھ پایا؟

ج:۔ حضرت عثمانؓ۔

س:۔ "سیدہ رقیہؓ" نے انتقال کب فرمایا؟

ج:۔ ۲ ہجری کو۔ اکیس (۲۱) بائیس (۲۲) سال کی عمر میں۔

س:۔ "سیدہ ام کلثومؓ" کا پہلا نکاح کس کے ساتھ ہوا تھا؟

ج:۔ ابولہب کے بیٹے عتیبہ سے 'بعد میں طلاق ہو گئی۔

س:۔ "سیدہ ام کلثومؓ" کا عقد "حضرت عثمان غنیؓ" سے کب ہوا؟

ج:۔ تین (۳) ہجری کو۔

س:۔ "سیدہ ام کلثومؓ" کا انتقال کب ہوا؟

ج:۔ نو (۹) ہجری کو۔

س:۔ آنحضورؐ نے اپنی کس بیٹی کے انتقال پر یہ الفاظ فرمائے تھے کہ "اگر میری دس (۱۰) لڑکیاں ہوتیں تو یکے بعد دیگرے "حضرت عثمانؓ" ہی کے رشتہ تزویج میں منسلک کرتا"۔

ج:۔ "سیدہ ام کلثومؓ"۔

س:۔ آنحضور ﷺ کی سب سے چھوٹی بیٹی "سیدہ فاطمہؓ" کن کن القاب سے مشہور ہوئیں؟

ج:- زہراؓ' طاہرہؓ' بتولؓ۔

س:- "سیدہ فاطمۃ الزہراؓ" کا حضرت علیؓ کے ساتھ نکاح کب ہوا؟

ج:- دو (۲) ہجری میں۔

س:- نکاح کے وقت "سیدہ فاطمہؓ" کی عمر مبارکہ کتنی تھی؟

ج:- تقریباً ۱۸'۱۹ برس۔

س:- حضرت علیؓ نے مہر میں "حضرت فاطمہؓ" کو کیا دیا تھا؟

ج:- ایک ذرہ' جو آنحضورؐ نے غزوہ بدر کے بعد حضرت علیؓ کو مرحمت فرمائی تھی؟

س:- "سیدہ فاطمہؓ" کو آنحضور ﷺ نے جہیز میں کیا دیا تھا؟

ج:- ایک تکیہ' ایک پیالہ' ایک مشکیزہ' دو عدد چکیاں' اور دو گھوڑے۔

س:- "حضرت فاطمہؓ" کا انتقال کب ہوا؟

ج:- آنحضورؐ کے وصال کے چھ ماہ بعد۔ ۳ رمضان المبارک ۱۱ھ کو۔

س:- "حضرت خدیجہؓ" آنحضور ﷺ کے نکاح میں کتنے برس رہیں؟

ج:- کل ۲۵ سال۔ (۱۵) سال نبوت سے قبل اور دس (۱۰) سال نبوت کے بعد۔

س:- "حضرت خدیجہؓ" کا انتقال کب ہوا؟

ج:- نبوت کے دسویں سال۔

س:- انتقال کے وقت "حضرت خدیجہؓ" کی عمر مبارکہ کتنی تھی؟

ج:- ۶۵ برس۔

س:- اس غلام کا نام بتائیں جو "حضرت خدیجہؓ" نے شادی کے بعد آنحضورؐ کے نذر کیا؟

ج:- حضرت زید بن حارثہؓ۔

س:- اس وقت "حضرت زید بن حارثہؓ" کی عمر کتنی تھی؟

ج:- تقریباً ۱۵ برس۔

س:- حضرت علیؓ کتنی عمر میں آنحضور ﷺ کی پرورش میں آ گئے تھے؟

ج:- تقریباً ۴۔۵ برس۔

س:۔ آنحضور ﷺ پر نزول وحی کی کیفیت نبوت سے کتنے عرصہ قبل شروع ہو گئی تھی؟

ج:۔ تقریباً چھ مہینے قبل۔

س:۔ آنحضور ﷺ پر وحی آنے کی ابتداء کن باتوں سے شروع ہوتی ہے؟

ج:۔ سچے خوابوں سے۔

س:۔ نبوت سے کچھ عرصہ قبل آنحضور ﷺ اللہ کی عبادت کے لئے کہاں خلوت گزینی اختیار کیا کرتے تھے؟

ج:۔ "غار حرا" میں۔

س:۔ "غار حرا" مکہ سے کتنے میل کے فاصلے پر واقع ہے؟

ج:۔ تقریباً تین (۳) میل کے فاصلہ پر۔

س:۔ "غار حراء" مکہ کے قریب کس پہاڑ پر واقع ہے؟

ج:۔ جبل النور نامی پہاڑ پر۔

س:۔ غار حرا کی لمبائی اور چوڑائی بتائیں؟

ج:۔ لمبائی چار گز، اور چوڑائی دو گز۔

س:۔ نبوت سے قبل آنحضور ﷺ "غار حرا" میں جس قسم کی عبادت کیا کرتے تھے روایات میں اس عبادت

ج:۔ تحنث۔

س:۔ نبوت سے قبل کون کونسے

ج:۔ حضرت ابو بکر صدیقؓ، حـ
ضمادؓ بن ثعلبہ وغیرہ

ج:-

س:- اس وقت

ج:- تقریباً ۱۵ برس

س:- حضرت علیؓ کتنی عمر

ج:- تقریباً ۴-۵ برس-

بعد از نبوت

(مکی دور)

(تیرا (۱۳) سالہ دور حیات)

باب نمبر ۲

حیات النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

(بعد از نبوت ------ مکی دور)

(انبوی ---------- تا ---------- ۱۳ انبوی)

(تیرہ (۱۳) سالہ دور حیات)

○------ وحی کا آغاز ---------- (ا) نبوی
○------ خفیہ تبلیغ کا آغاز ---------- انبوی
○------ اعلانیہ تبلیغ کا آغاز ---------- ۴ نبوی
○------ حبشہ کی پہلی ہجرت ---------- ماہ رجب ۵ نبوی
○------ حبشہ کی دوسری ہجرت ---------- ۶ نبوی
○------ حضرت امیر حمزہؓ کا قبول اسلام ---------- ۶ نبوی
○------ حضرت عمر فاروقؓ کا قبول اسلام ---------- ۶ نبوی
○------ شعب ابی طالب میں محصوری ---------- یکم محرم ۷ نبوی
○------ شق القمر کا واقعہ ---------- ۸ نبوی
○------ شعب ابی طالب کی محصوری کا خاتمہ ---------- ۹ نبوی
○------ آپؐ کے چچا ابو طالب کی وفات ---------- ۱۰ نبوی
○------ آپؐ کی زوجہ محترمہ حضرت خدیجہؓ کی وفات ---------- ۱۰ نبوی
○------ حضرت سودہؓ سے نکاح ---------- رمضان ۱۰ نبوی
○------ حضرت عائشہؓ سے نکاح ---------- شوال ۱۰ نبوی
○------ سفر طائف ---------- شوال ۱۰ نبوی
○------ معراج النبیؐ ---------- ۲۷ رجب ۱۰ نبوی

- نماز پنجگانہ کی فرضیت ــــــــــــــ ۱۰ نبوی
- حضرت ابوذر غفاریؓ کا قبول اسلام ــــــــــــــ ۱۰ نبوی
- مدینہ کے ایک وفد کا قبول اسلام ــــــــــــــ ذی الحجہ ۱۱ نبوی
- بیعت عقبہ اولیٰ ــــــــــــــ ذی الحجہ ۱۲ نبوی
- بیعت عقبہ ثانیہ ــــــــــــــ ۱۳ نبوی
- ہجرت ــــــــــــــ ۲۷ صفر ۱۳ نبوی

وحی کا آغاز

س:۔ آنحضور ﷺ پر جب پہلی وحی نازل ہوئی۔ اس وقت آپ ﷺ کہاں تشریف فرما تھے؟

ج:۔ غار حراء میں۔

س:۔ آنحضور ﷺ پر پہلی وحی کب نازل ہوئی؟

ج:۔ (۶) اگست ۶۱۰ء کو۔

س:۔ آنحضور ﷺ پر کس اسلامی مہینے میں پہلی وحی نازل ہوئی؟

ج:۔ رمضان المبارک۔

س:۔ پہلی وحی رمضان المبارک کی کس تاریخ کو نازل ہوئی؟

ج:۔ ۲۱ رمضان المبارک دو شنبہ کی رات کو۔

س:۔ پہلی وحی کے نزول کے وقت آنحضور کی عمر مبارک کتنی تھی؟

ج:۔ چالیس (۴۰) سال چھ (۶) ماہ۔

س:۔ آنحضور پر سب سے پہلے کس سورت کی پہلی پانچ آیات نازل ہوئیں؟

ج:۔ سورہ اقراء۔ جس کو "سورہ العلق" بھی کہا جاتا ہے۔

س:۔ پہلی وحی کا لفظ کیا تھا؟

ج:۔ اقراء۔

س:۔ آنحضور نے جب "حضرت خدیجہ" سے غار حرا کا سارا واقعہ بیان فرمایا تو "حضرت خدیجہ" نے کیا فرمایا؟

ج:۔ "یہ واقعہ آپ کو مبارک ہو۔ خدا آپ کو ہرگز رسوا نہ کرے گا۔ کیونکہ آپ

قرابت داروں سے حسن سلوک کرتے ہیں۔ ہمیشہ سچ بولتے ہیں۔ لوگوں کا بوجھ اٹھاتے ہیں۔ فقیروں، مسکینوں کی مدد کرتے ہیں۔ مسافروں کی مہمانی کرتے ہیں۔ اچھے کام کرنے والوں کے آپؐ مددگار ہیں"

س:۔ "حضرت خدیجہؓ" اپنے کس چچا زاد بھائی کے پاس آنحضور ﷺ کو لے کر گئیں؟

ج:۔ ورقہ بن نوفل۔

س:۔ "ورقہ بن نوفل" کس مذہب کا عالم تھا؟

ج:۔ عیسائی مذہب کا۔

س:۔ "ورقہ بن نوفل" کس زبان میں انجیل لکھا کرتا تھا؟

ج:۔ عربی اور عبرانی زبانوں میں۔

س:۔ "ورقہ بن نوفل" کو جب غار حراء کا واقعہ سنایا گیا تو اس نے جواب میں کیا کہا؟

ج:۔ "یہ وہی ناموس" ہے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر اترا تھا۔ اے کاش! میں اس وقت تک زندہ رہوں جب کہ تیری قوم تجھے نکال دے گی۔"

س:۔ پہلی وحی کے نزول کے بعد حضرت جبرئیل علیہ السلام نے آنحضور ﷺ کو پہلا کونسا فرض سکھایا؟

ج:۔ سب سے پہلے وضو کا طریقہ بتایا۔ اس کے بعد دو رکعت نماز کا طریقہ بتایا۔

س:۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام کے ظہور اول کے کتنے عرصے بعد تک آپؐ پر وحی کا نزول نہیں ہوا؟

ج:۔ تقریباً چھ ماہ تک۔

س:۔ وحی کے التواء کے اس زمانہ کو کیا کہا جاتا ہے؟

ج:۔ فترت الوحی ۔

س:۔ "فترۃ الوحی" کا زمانہ ختم ہونے پر آنحضورؐ پر کونسی وحی نازل ہوئی؟

ج:۔ "سورہ مدثر" کی ابتدائی سات آیات۔ جن کا آغاز **یایھا المدثر** سے ہوتا ہے۔

س:۔ عورتوں میں سب سے پہلے اسلام کس نے قبول کیا؟

ج:۔ حضرت خدیجہؓ نے۔

س:۔ بچوں میں سب سے پہلے اسلام کس نے قبول کیا؟

ج:۔ حضرت علیؓ۔

س:۔ حضرت علیؓ نے جب اسلام قبول کیا۔ اس وقت ان کی عمر کتنی تھی؟

ج:۔ دس سال۔

س:۔ مردوں میں سب سے پہلے اسلام کس نے قبول کیا؟

ج:۔ حضرت ابو بکر صدیقؓ۔

س:۔ "حضرت ابو بکر صدیقؓ" آنحضورؐ سے کتنے برس چھوٹے تھے؟

ج:۔ صرف دو (۲) سال۔

س:۔ "حضرت ابو بکر صدیقؓ" کی تبلیغ سے کن کن لوگوں نے اسلام کی دعوت کو قبول کیا؟

ج:۔ حضرت عثمان غنیؓ، حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ، حضرت سعد بن ابی وقاصؓ، حضرت طلحہؓ، حضرت زبیرؓ مشرف بہ اسلام ہوئے۔

س:۔ غلاموں میں سب سے پہلے اسلام کس نے قبول کیا؟

ج:۔ حضرت زید بن حارثہؓ۔

خفیہ تبلیغ

س:۔ نبوت کے ابتدائی تین برسوں میں آپؐ نے کس قسم کی تبلیغ کی؟

ج:۔ خفیہ تبلیغ۔

س:۔ آنحضورؐ نے اپنی خفیہ تبلیغ کا مرکز کس جگہ کو بنا رکھا تھا؟

ج:۔ دارارقم۔

س:۔ "دارارقم" کس صحابی رسولؐ کی جگہ تھی؟

ج:۔ ارقم بن ابی ارقم۔

س:۔ "دارارقم" کس مشہور پہاڑ پر واقع تھا؟

ج:۔ کوہ صفا پر۔

س:۔ خفیہ دعوت کے تین سالہ دور میں کن کن لوگوں نے اسلام کی دعوت کو قبول کیا؟

ج:۔ حضرت عثمانؓ، حضرت زبیرؓ، حضرت جعفرؓ بن ابی طالب، حضرت طلحہؓ، حضرت سعد بن ابی وقاصؓ، حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف، حضرت صہیبؓ بن سنان الرومی، حضرت ارقمؓ، حضرت معصبؓ بن عمیر وغیرہ ۔

س:۔ نبوت کے ابتدائی تین سالوں میں کتنے لوگوں نے اسلام کی دعوت کو قبول کیا؟

ج:۔ تقریباً چالیس (۴۰) افراد نے۔

اعلانیہ تبلیغ

س:۔ خفیہ دعوت کے تین سال مکمل ہونے پر آنحضورؐ کو کس آیت مبارکہ میں اعلانیہ تبلیغ کا حکم دیا گیا؟

ج:۔ **فاصدع بما تومروا اعرض عن المشركين** (سورہ حجر)

س:۔ اس پہاڑ کا نام بتائیں جس پر چڑھ کر آنحضورؐ نے اعلانیہ تبلیغ کا آغاز کیا؟

ج:۔ کوہ صفا۔

س:۔ "کوہ صفا" کا دوسرا نام کیا ہے؟

ج:۔ جبل فاران۔

س:۔ کوہ صفا پر چڑھ کر آنحضور ﷺ نے لوگوں کو بلانے کے لئے کیا آواز بلند کی؟

ج:۔ یا صباحاہ (ہائے صبح)

س:۔ "گو مجھے آشوب چشم ہے۔ گو میری ٹانگیں پتلی ہیں اور گو میں سب سے نو عمر ہوں تاہم میں آپؐ کا ساتھ دوں گا"۔ مندرجہ بالا الفاظ کس صحابیؓ نے کس موقع پر ادا کئے؟

ج:۔ یہ الفاظ صحابی رسولؐ "حضرت علیؓ" کے ہیں۔ جو انہوں نے خاندان عبدالمطلب کی ایک دعوت کے موقع پر آنحضور ﷺ کے سامنے ادا کئے۔

س:۔ "حضرت علیؓ" کی اس وقت کتنی عمر تھی؟

ج:۔ تقریباً ۱۳ برس۔

س:۔ خاندان عبدالمطلب کی دعوت کا اہتمام آنحضورؐ نے کس عورت کے مشورے سے کیا تھا؟

ج:۔ آنحضورؐ کی پھوپھی "حضرت صفیہؓ" کے مشورے سے۔

س:۔ خاندان عبدالمطلب کی دعوت میں کتنے ہاشمی شریک ہوئے تھے؟

ج:۔ چالیس (۴۰) افراد۔

س:۔ مکہ کے اس مشرک کا نام بتائیں جس نے آپؐ کو مکہ کی ریاست، کسی بڑے گھرانے میں شادی، مال و زر کی پیشکش کی؟

ج:۔ عتبہ بن ربیعہ۔

س:۔ اس کی اس پیشکش کے جواب میں آنحضورؐ نے قرآن پاک کی کونسی سورت کی آیات "عتبہ بن ربیعہ" کے سامنے تلاوت فرمائیں؟

ج:۔ سورہ حم السجدہ۔

س:۔ "خدا کی قسم! اگر یہ لوگ میرے ایک ہاتھ پر سورج اور دوسرے ہاتھ پر چاند رکھ دیں تو بھی میں اپنے فرض سے باز نہیں آؤں گا۔ یہاں تک کہ میں کامیاب ہو جاؤں یا اسی راہ میں قربان ہو جاؤں" آنحضورؐ نے مندرجہ بالا الفاظ کس کے سامنے ادا کئے؟

ج:۔ اپنے چچا ابو طالب کے سامنے۔

س:۔ آنحضورؐ کے کس صاحبزادے کی وفات پر کفار مکہ کی طرف سے آپؐ کو ابتر (جڑ کٹا) ہونے کا طعنہ دیا گیا تھا؟

ج:۔ حضرت عبداللہؓ کی وفات پر۔

س:۔ ابولہب کی اس بیوی کا نام بتائیں جو آنحضورؐ کے راستے میں اور دروازے میں کانٹے ڈالا کرتی تھیں؟

ج:۔ ام جمیل۔

س:۔ قرآن مجید نے ابولہب کی بیوی "ام جمیل" کو کیا لقب دیا؟

ج:۔ **حمالتہ الحطب**۔ (لکڑی ڈھونے والی)

س:۔ آنحضور ﷺ نے اپنے چچا ابولہب کے کس بیٹے کے بارے میں یہ بددعا فرمائی تھی کہ "اے اللہ! اپنے کتوں میں سے ایک کتا اس پر مسلط کردے"۔

ج:۔ عتیبہ۔

ہجرت حبشہ (پہلی ہجرت)

س:۔ پہلی "ہجرت حبشہ" کب ہوئی؟

ج:۔ ماہ رجب (۵) نبوی کو۔

س:۔ پہلی "ہجرت حبشہ" میں کل کتنے افراد شریک ہوئے۔ ان کے نام بتائیں؟

ج:۔ بارہ (۱۲) مرد، چار (۴) عورتیں۔ ان کے نام مندرجہ ذیل ہیں ۱۔ حضرت عثمانؓ بن عفان اور ان کی بیوی "حضرت رقیہؓ" ۲۔ حضرت ابوحذیفہؓ بن عتبہ بن ربیعہ اور ان کی بیوی حضرت "سہیلہؓ بنت سہیل بن عمرو۔ ۳۔ حضرت زبیرؓ بن العوام ۴۔ حضرت مصعبؓ بن عمیر، ۵۔ حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف ۶۔ حضرت ابوسلمہؓ بن عبدالاسد ۷۔ حضرت ابوسلمہؓ کی بیوی امؓ سلمہ۔ ۸۔ حضرت عثمانؓ بن مظعون ۹۔ حضرت عامرؓ بن ربیعہ العنزی اور ان کی بیوی لیلیٰؓ بنت ابی حثمہ۔ ۱۰۔ ابوسبرہؓ بن ابی رھم۔ ۱۱۔ سہیلؓ بن بیضاء ۱۲۔ حاطبؓ بن عمرو بن عبد شمس ۱۳۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ۔

س:۔ قریش مکہ نے ان مہاجرین کو واپس لانے کے لئے نجاشی کے پاس ایک وفد بھیجا اس وفد میں کون کونسے لوگ شامل تھے؟

ج:۔ عمرو بن العاص۔ عبداللہ بن ابی ربیعہ۔

س:۔ آنحضورؐ نے کن کے بارے میں یہ الفاظ کہے تھے؟ "حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت لوط علیہ السلام کے بعد یہ پہلا گھرانہ ہے جس نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی"

ج:۔ حضرت عثمان غنیؓ اور ان کی بیوی حضرت رقیہؓ کے بارے میں۔ جنھوں نے پہلی

ہجرت حبشہ فرمائی۔

س:۔ "نجاشی" کا اصل نام کیا تھا؟

ج:۔ اصحمہ۔

س:۔ مہاجرین کونسی خبر سن کر حبشہ سے مکہ واپس آگئے؟

ج:۔ اہل مکہ کے مسلمان ہونے کی خبر سن کر۔

س:۔ مہاجرین کب حبشہ سے مکہ واپس آئے؟

ج:۔ شوال (۵) نبوی کو۔

ہجرت حبشہ (دوسری ہجرت)

س:۔ حبشہ کی دوسری ہجرت کب ہوئی؟

ج:۔ چھ (٦) نبوی کو۔

س:۔ حبشہ کی دوسری ہجرت میں کتنے مسلمان شامل تھے؟

ج:۔ (۸۳) مرد اور (۱۸) عورتیں۔

س:۔ "حبشہ کی دوسری ہجرت" میں شامل چند مہاجرین کے نام بتائیں؟

ج:۔ ا۔ حضرت جعفرؓ بن ابی طالب اور ان کی بیوی حضرت اسماءؓ بنت عمیس ۲۔ حضرت عثمانؓ بن عفان اور ان کی بیوی حضرت رقیہؓ بنت رسول ﷺ ۳۔ حضرت ابو حذیفہؓ بن عتبہ بن ربیعہ ۴۔ حضرت زبیرؓ بن العوامؓ ۵۔ حضرت مصعبؓ بن عمیر بن ہاشمؓ ٦۔ حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف ۷۔ حضرت عثمانؓ بن مظعون ۸۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ وغیرہ۔

س:۔ نجاشی کے دربار میں مسلمانوں کی طرف سے کس صحابی رسولؓ نے تقریر کی؟

ج:۔ حضرت جعفرؓ بن ابی طالب۔

س:۔ حضرت جعفرؓ کا "حضرت علیؓ" کے ساتھ کیا تعلق تھا؟

ج:۔ حضرت علیؓ کے بھائی تھے۔

س:۔ حضرت جعفرؓ نے نجاشی کے سامنے قرآن مجید کی کونسی سورت تلاوت فرمائی کہ جس کو سن کر نجاشی رونے لگا؟

ج:۔ "سورہ مریم" کا ابتدائی حصہ۔

س:۔ نجاشی نے "حضرت جعفرؓ بن ابی طالب" کی تقریر سن کر کیا کہا؟

ج:۔ محمدؐ تو وہی رسول ہیں جن کی خبر یسوع مسیح نے دی تھی اللہ کا شکر ہے کہ مجھے اس رسول کا زمانہ ملا"۔

س:۔ آنحضورؐ کے چچا "حضرت امیر حمزہؓ" کب مسلمان ہوئے؟

ج:۔ (۶) نبوی کو۔

س:۔ ابولہب کی اس لونڈی کا نام بتائیں جس کا حضرت امیر حمزہؓ اور آنحضور ﷺ دونوں نے دودھ پیا تھا؟

ج:۔ ثوبیہ ۔

س:۔ "حضرت عمر فاروقؓ" نے کب اسلام قبول فرمایا؟

ج:۔ (۶) نبوی کو۔

س:۔ حضرت عمر فاروقؓ نے حضرت حمزہؓ کے قبول اسلام کے کتنے روز بعد اسلام قبول کیا؟

ج:۔ کوئی تین (۳) روز بعد۔

س:۔ آنحضورؐ نے کن دو اشخاص کے لئے اسلام لانے کی دعا کی تھی؟

ج:۔ "حضرت عمر فاروقؓ" اور ابو جہل بن ہشام ۔

س:۔ حضرت عمر فاروقؓ جب آنحضورؐ کو قتل کرنے کے لئے گھر سے نکلے تو راستے میں وہ کونسا شخص ملا جس نے حضرت عمرؓ کو ان کی بہن اور بہنوئی کے مسلمان ہونے کی خبر دی؟

ج:۔ حضرت نعیمؓ بن عبداللہ النحام۔ جو کہ خفیہ طور پر مسلمان ہو چکے تھے۔

س:۔ "حضرت عمر فاروقؓ" کی ان بہن کا نام بتائیں جو اپنے شوہر کے ساتھ مسلمان ہو چکی تھیں؟

ج:۔ حضرت فاطمہؓ

س:۔ "حضرت عمر فاروقؓ" کے ان بہنوئی کا نام بتائیں جن کے مسلمان ہونے کی خبر "حضرت عمرؓ" کو دی گئی؟

ج:۔ حضرت سعید بن زیدؓ۔

س:۔ "حضرت عمر فاروقؓ" جب بہن اور بہنوئی کے گھر جاتے ہیں تو اس وقت کونسے صحابیؓ دونوں کو سورہ طٰہٰ کی آیات پڑھا رہے تھے؟

ج:۔ حضرت خبابؓ بن ارت۔

س:۔ "حضرت عمر فاروقؓ" نے قرآن مجید کی کونسی سورت سنی کہ ان کا دل اسلام کی طرف مائل ہو گیا؟

ج:۔ سورہ طٰہٰ کا ابتدائی حصہ ۔

س:۔ "حضرت عمر فاروقؓ" قبول اسلام کے لئے کس صحابیؓ کے گھر آنحضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے؟

ج:۔ حضرت ارقمؓ کے گھر۔

س:۔ اس موقع پر آنحضور ﷺ کے ساتھ کون تھا؟

ج:۔ حضرت خبابؓ۔

س:۔ حضرت عمرؓ کو "فاروق" کا لقب کس نے دیا؟

ج:۔ آنحضور ﷺ۔

معاشرتی مقاطعہ

س:۔ قریش مکہ کے تمام خاندانوں کے درمیان بنی ہاشم اور بنی المطلب کے مقاطعہ کا معاہدہ کب ہوا؟

ج:۔ یکم محرم (۷) نبوی کو۔

س:۔ قریش مکہ کی جانب سے قبیلہ بنو ہاشم اور آنحضور ﷺ کو کتنے عرصہ کے لئے "شعب ابی طالب" کی گھاٹی میں محصور کیا گیا؟

ج:۔ تین (۳) سال کے لئے۔

س:۔ کفار مکہ کی طرف سے آنحضور ﷺ کو "شعب ابی طالب" میں محصور کرنے کا معاہدہ کس نے لکھا تھا؟

ج:۔ منصور بن عکرمہ۔

س:۔ کیا ابولہب "شعب ابی طالب" کے محاصرہ میں شامل تھا؟

ج:۔ جی نہیں۔

س:۔ "شعب ابی طالب" کی گھاٹی کا دوسرا نام کیا ہے؟

ج:۔ سوق اللیل۔

س:۔ ام المومنین "حضرت خدیجہ ؓ" کے اس بھتیجے کا نام بتائیں جس نے "شعب ابی طالب" میں محصور افراد کو غلہ پہنچانے کا فریضہ انجام دیا؟

ج:۔ حکیم بن حزام۔

س:۔ "شق القمر" کا واقعہ کب پیش آیا؟

ج:۔ (۸) نبوی کو۔ جب کہ آپ ؐ اور آپ ؐ کا خاندان "شعب ابی طالب" میں محصور تھے۔

س:۔ "معاشرتی مقاطعہ" کا عہد توڑنے کا خیال سب سے پہلے کس کے ذہن میں پیدا ہوا؟

ج:۔ ہشام بن عمرو۔

س:۔ "شعب ابی طالب" کی محصوری کب ختم ہوئی؟

ج:۔ (۹) نبوی کو۔

س:۔ "شق القمر" کے وقت آنحضور ؐ کہاں موجود تھے؟

ج:۔ منیٰ میں۔

س:۔ آنحضور ؐ (۱۰) نبوی کے سال کو "عام الحزن" غم کا سال کیوں فرمایا کرتے تھے؟

ج:۔ کیونکہ اس سال آنحضور ؐ کے چچا "ابو طالب" کی وفات اور ان کی وفات کے تین روز بعد آپ ﷺ کی زوجہ "حضرت خدیجہ ؓ" کا انتقال ہوا۔

س:۔ انتقال کے وقت "حضرت خدیجہ ؓ" کی عمر کتنی تھی؟

ج:- ۶۵ برس۔

س:- جس سال آنحضورؐ کے چچا ابو طالب اور آپؐ کی زوجہ "حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا" کا انتقال ہوا کیا اس وقت شعب ابی طالب کا محاصرہ جاری تھا؟

ج:- جی نہیں۔ بلکہ "شعب ابی طالب" کا محاصرہ ختم ہوئے تقریباً چھ ماہ گزر چکے تھے۔

س:- "حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا" کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟

ج:- آپ رضی اللہ عنہا کی نماز جنازہ نہیں ہوئی تھی۔ کیونکہ اس وقت نماز جنازہ فرض نہیں ہوئی تھی۔

حضرت سودہؓ سے نکاح

س:- "حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا" کی وفات کے بعد اس پہلی خاتون کا نام بتائیں جو آنحضورؐ کی زوجیت میں داخل ہوئیں؟

ج:- حضرت سودہ رضی اللہ عنہا بنت زمعہ

س:- حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کا آنحضورؐ سے نکاح کب ہوا؟

ج:- رمضان ۱۰ نبوی کو

س:- آنحضورؐ سے نکاح کے وقت "حضرت سودہ رضی اللہ عنہا" کی عمر کتنی تھی؟

ج:- تقریباً پچاس (۵۰) برس۔

س:- ام المومنین "حضرت سودہ رضی اللہ عنہا" کا تعلق عرب کے کس قبیلے کے ساتھ تھا؟

ج:- بنی عامر بن لوی سے

س:- "حضرت سودہ رضی اللہ عنہا" کے پہلے شوہر کا نام بتائیں؟

ج:- حضرت سکران رضی اللہ عنہ بن عمرو۔

س:- "حضرت سکران رضی اللہ عنہ" کا انتقال کب ہوا؟

ج:- حبشہ کی دوسری ہجرت کے موقع پر۔

س:- کیا "حضرت سودہ رضی اللہ عنہا" دوسری ہجرت حبشہ میں شامل تھیں؟

ج:- جی ہاں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نکاح

س:- "حضرت سودہ رضی اللہ عنہا" کے بعد آنحضور ؐ کا نکاح کس عورت سے ہوا؟

ج:- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا۔

س:- آنحضور ؐ کا "حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا" کے ساتھ نکاح کب ہوا؟

ج:- ماہ شوال (١٠) نبوی کو۔

س:- "حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا" کا جب نکاح ہوا اس وقت آپ ؐ کی عمر کتنی تھی؟

ج:- چھ (٦) سال۔

س:- "حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا" کی رخصتی کب ہوئی اور اس وقت "حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا" کی عمر کتنی تھی؟

ج:- ہجرت کے سات (٧) مہینے بعد اور بعض کے نزدیک (٢) ہجری کو اس وقت "حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا" کی عمر (٩) سال تھی۔

س:- آنحضور ؐ کے وصال کے وقت "حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا" کی عمر کتنی تھی؟

ج:- انیس (١٩) بیس (٢٠) سال۔

س:- "حضرت عائشہ ؓ" نے عالم بیوگی میں کتنے برس گزارے؟

ج:- تقریباً چھیالیس (٤٦) برس۔

س:- "حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا" نے کب وفات پائی؟

ج:- (١٧) رمضان المبارک (٥٧) ہجری کو تقریباً چھیاسٹھ (٦٦) سال کی عمر میں۔

س:- "حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا" کو کہاں دفن کیا گیا؟

ج:- جنت البقیع۔

س:- "حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا" کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟

ج:- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ۔

سفر طائف

س:۔ آنحضورؐ نے "سفر طائف" کب اختیار کیا؟

ج:۔ شوال (۱۰) نبوی کو۔

س:۔ "طائف" کی وادی مکہ سے کتنے فاصلے پر واقع ہے؟

ج:۔ مکہ سے ۵۰ میل شرقاً۔

س:۔ "سفر طائف" کا مقصد کیا تھا؟

ج:۔ وہاں کے لوگوں کو اسلام کی دعوت دینا۔

س:۔ "طائف" کی وادی میں کونسا اہم قبیلہ آباد تھا؟

ج:۔ قبیلہ بنی ثقیف۔

س:۔ "سفر طائف" میں آنحضور ﷺ کے ساتھ اور کون تھا؟

ج:۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ بن حارثہ۔

س:۔ "طائف" کا سفر آپؐ نے پیدل کیا یا سواری پر؟

ج:۔ پیدل۔

س:۔ "طائف" کی وادی میں آپؐ نے کتنے روز قیام کیا؟

ج:۔ دس ۱۰ دن۔ بعض کے نزدیک ۲۰ دن اور بعض کے نزدیک ایک ماہ۔

س:۔ "سفر طائف" کے وقت طائف کی سرداری "عمرو بن عمیر بن عوف" کے کن تین لڑکوں کے ہاتھ میں تھی؟

ج:۔ عبدیالیل، مسعود اور حبیب۔

س:۔ آنحضورؐ جس باغ میں ستانے کے لئے رکے وہ باغ کس کی ملکیت تھا؟

ج:۔ عتبہ بن ربیعہ اور شیبہ بن ربیعہ۔

س:۔ آنحضورؐ جب طائف کے باغ میں آرام فرما تھے تو مکہ کے کس رئیس نے اپنے غلام کے ہاتھ انگوروں کا ایک نہایت عمدہ خوشہ بھیجا تھا؟

ج:۔ عتبہ بن ربیعہ۔ یہ باغ بھی اسی کی ملکیت تھا۔

س:۔ اس غلام کا نام بتائیں جو انگوروں کا خوشہ لے کر آپؐ کے پاس آیا؟

ج:۔ عداس نصرانی۔

س:۔ یہ باغ طائف سے کتنے میل کے فاصلے پر واقع تھا؟

ج:۔ تین (۳) میل۔

س:۔ سفر طائف کے دوران کیا کوئی شخص مسلمان ہوا بھی یا نہیں؟

ج:۔ عداس نصرانی' جو کہ عتبہ اور شیبہ کا غلام تھا

س:۔ طائف سے واپسی پر آپؐ نے چند روز کس مقام پر قیام فرمایا؟

ج:۔ نخلہ کے مقام پر۔

س:۔ نخلہ کے مقام پر قیام کے دوران کونسا اہم واقعہ پیش آیا؟

ج:۔ جنوں کا حاضر ہو کر قرآن سننا۔

س:۔ جنوں نے حضورؐ کی زبان مبارک سے قرآن مجید کی کونسی سورت سنی؟

ج:۔ سورہ رحمن۔

س:۔ نخلہ سے حراء پہنچ کر آپؐ نے کس شخص کو مکہ میں پناہ حاصل کرنے کے لئے مختلف لوگوں کے پاس بھیجا؟

ج:۔ عبداللہ بن **الاریقط**' یہ مشرک تھا۔

س:۔ آخر کار مکہ میں آپؐ کو پناہ دینے کے لئے کونسا شخص آمادہ ہوا؟

ج:۔ مطعم بن عدی۔ جو "بنی عبد مناف" کی شاخ "بنی نوفل" میں سے تھا۔

س:۔ "حضرت حسان رضی اللہ عنہ" نے کس کافر کی موت پر مرثیہ لکھا تھا؟

ج:۔ مطعم بن عدی۔ جس نے سفر طائف کی واپسی پر آنحضورؐ کو مکہ میں اپنے ہاں پناہ دی تھی۔ اس نے غزوہ بدر سے کچھ عرصہ قبل حالت کفر میں وفات پائی۔

س:۔ "مطعم بن عدی" سے قبل کن دو اشخاص نے آپؐ کو پناہ دینے سے معذوری کا اظہار کیا تھا؟

ج:۔ "اخنس بن شریق" اور "سہیل بن عمرو"۔

معراج النبیؐ

س:۔ "اسراو معراج" کاواقعہ کب پیش آیا؟

ج:۔ (۲۷) رجب (۱۰) نبوی کو بعض روایات کے مطابق (۲۷) رجب (۱۲) نبوی کو۔

س:۔ آنحضورؐ نے ہجرت سے کتنا عرصہ قبل معراج کا سفراختیار کیا تھا؟

ج:۔ تقریباً ایک سال قبل۔

س:۔ معراج کے وقت آنحضورؐ کی عمر مبارک کتنی تھی؟

س:۔ ۵۲ سال۔ بعض روایات کے مطابق ۵۱ برس ۹ ماہ۔

س:۔ "واقعہ معراج" کا ذکر قرآن مجید کی کن دو سورتوں میں آیا ہے؟

ج:۔ سورہ بنی اسرائیل، سورہ النجم۔

س:۔ "اسراء" سے کیا مراد ہے؟

ج:۔ اسراء سے مراد رات کیوقت آپؐ کو مسجد حرام سے مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ (بیت المقدس) تک لے جانا یعنی اسراء سے مراد شب میں لے جانے کے ہیں۔

س:۔ "معراج" سے کیا مراد ہے؟

ج:۔ آپؐ کا "بیت المقدس" سے "سدرۃ المنتہیٰ" تک پہنچنا۔

س:۔ "معراج" کے لئے آنحضورؐ کو کونسی سواری عطا کی گئی؟

ج:۔ براق۔

س:۔ معراج جسمانی تھی یا روحانی؟

ج:۔ جسمانی۔

س:۔ واقع معراج سے متعلق روایات زیادہ تر کن کن صحابہ ﷺ سے مروی ہیں؟

ج:۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بن مالک، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ خدری، حضرت مالک رضی اللہ عنہ بن صعصعہ، حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ، حضرت شداد رضی اللہ عنہ بن اوس، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ، حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا۔

س:۔ "معراج" کے سفر کا آغاز کہاں سے ہوا؟

ج:۔ معراج کے سفر کا آغاز حضورؐ کی چچا زاد بہن "ام ہانی رضی اللہ عنہا بنت ابی طالب" کے گھر سے ہوا جہاں آپؐ عشاء کی نماز پڑھ کر سوئے ہوئے تھے۔

س:۔ براق کس رنگ کا تھا؟

ج:۔ سفید۔

س:۔ معراج کے موقع پر حضرت جبرئیل علیہ السلام نے آنحضورؐ کا سینہ مبارک چاک کرکے کس چیز سے دھویا تھا؟

ج:۔ آب زمزم سے۔

س:۔ براق کا سفر کہاں سے کہاں تک تھا؟

ج:۔ "مسجد حرام" سے "بیت المقدس" تک۔

س:۔ بیت المقدس سے آگے آسمانوں پر آنحضورؐ کو کس چیز کے ذریعے سے لے جایا گیا؟

ج:۔ سیڑھی کے ذریعے سے۔

س:۔ آنحضورؐ نے "سفر معراج" کے دوران کس مقام پر سابقہ انبیاء کرام علیہ السلام کی جماعت کی امامت کروائی؟

ج:۔ بیت المقدس کے مقام پر۔

س:۔ سفر معراج کے دوران "پہلے آسمان" پر آنحضورؐ کی کس پیغمبر سے ملاقات ہوئی؟

ج:۔ حضرت آدم علیہ السلام۔

س:۔ "پہلے آسمان" پر آنحضورؐ نے "حضرت آدم علیہ السلام" کو سلام کیا۔ حضرت آدم علیہ السلام نے اس کے جواب میں کیا فرمایا؟

ج:۔ **مرحبا بالا بن الصالح و النبی الصالح** "خوش آمدید برگزیدہ بیٹے اور برگزیدہ نبی"

س:۔ آنحضورؐ کی "دوسرے آسمان" پر کس پیغمبر سے ملاقات ہوئی؟

ج:۔ حضرت یحییٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام۔

س:۔ تیسرے، چوتھے، پانچویں، چھٹے اور ساتویں آسمانوں پر کن کن پیغمبروں سے

آنحضور ؐ کی ملاقات کروائی گئی؟

ج:۔ تیسرے آسمان پر "حضرت یوسف علیہ السلام" چوتھے آسمان پر "حضرت ادریس علیہ السلام" پانچویں آسمان پر "حضرت ہارون علیہ السلام" چھٹے آسمان پر "حضرت موسیٰ علیہ السلام" اور ساتویں آسمان پر "حضرت ابراہیم علیہ السلام" سے ملاقات ہوئی۔

س:۔ ساتویں آسمان پر "حضرت ابراہیم علیہ السلام" کس چیز سے پشت لگائے بیٹھے تھے؟

ج:۔ بیت المعمور سے۔

س:۔ "سدرۃ المنتہیٰ" سے کیا مراد ہے؟

ج:۔ ساتوں آسمانوں کی سیر کے بعد آنحضور ﷺ حضرت جبریل علیہ السلام کے ہمراہ "سدرۃ المنتہیٰ" کے مقام پر پہنچے۔ یہ دراصل ایک بیری کا درخت ہے اس مقام پر آکر حضرت جبریل علیہ السلام رک گئے اس لئے اس مقام سے آگے تنہا آپ ؐ بڑھے۔

س:۔ آنحضور ﷺ کو معراج کے موقع پر سب سے پہلے کتنی نمازیں تحفہ میں دی گئیں؟

ج:۔ پچاس (۵۰)۔

س:۔ آنحضور ؐ نے کس پیغمبر کے کہنے پر اللہ تعالیٰ کے سامنے پچاس نمازوں میں تخفیف کی التجا کی۔

ج:۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام۔

س:۔ اللہ تعالیٰ نے "سدرۃ المنتہیٰ" سے آگے آنحضور ؐ کو تحفے میں کیا دیا؟

ج:۔ پانچ نمازیں 'سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات۔

س:۔ آنحضور ؐ نے سب سے پہلے معراج کی روداد کس کو سنائی؟

ج:۔ اپنی چچا زاد بہن "ام ھانی ؓ" کو۔

س:۔ "سفر معراج" کی سب سے پہلے کس صحابی رسول ؐ نے تصدیق کی؟

ج:۔ حضرت ابوبکر صدیق ؓ۔

س:۔ معراج کے واقعہ کو کل کتنے صحابہ کرام ؓ نے روایت کیا ہے؟

ج:۔ تقریباً ۲۸ صحابہ کرامؓ نے۔

س:۔ مدینہ کا وہ پہلا نوجوان کون تھا۔ جو آنحضورؐ کی دعوت پر مسلمان ہوا؟

ج:۔ سوید بن صامت۔

بیعت عقبہ اولیٰ و ثانی

س:۔ مدینہ کا وہ سب سے پہلا شخص کون تھا جس نے آنحضورؐ سے ملاقات کی؟ اور آنحضورؐ نے اسے دین کی دعوت دی؟

ج:۔ عاصم بن عمر بن قتادہ انصاری۔

س:۔ مدینہ کا وہ پہلا گروہ کتنے افراد پر مشتمل تھا جس سے آنحضورؐ نے حج کے موقع پر "عقبہ" کے مقام پر ملاقات کی؟

ج:۔ (۶) افراد پر۔

س:۔ اس گروہ کا تعلق مدینہ کے کس قبیلہ سے تھا؟

ج:۔ قبیلہ خزرج۔

س:۔ اس گروہ کے ساتھ آنحضورؐ کی ملاقات کب ہوئی؟

ج:۔ (۱۱) نبوی کو۔

س:۔ اس گروہ کے سامنے جب آنحضورؐ نے دعوت اسلام پیش کی تو اس گروہ نے کیا جواب دیا؟

ج:۔ انہوں نے نہ صرف اسلام کی دعوت کو قبول کیا بلکہ آئندہ سال حج کے موقع پر اسی مقام پر دوبارہ ملنے کا وعدہ بھی کیا۔

س:۔ اس گروہ میں کون کونسے چھ افراد شامل تھے ان کے نام بتائیں؟

ج:۔ ابو امامہؓ اسعد بن زرارہ، عوفؓ بن الحارث بن رفاعہ، رافعؓ بن مالک، قطبہؓ بن عامر بن حدیدہ، عقبہؓ بن عامر بن نابی، جابرؓ بن عبداللہ بن رباب -

بیعت عقبہ اولیٰ

س:۔ "بیعت عقبہ اولیٰ" کب ہوئی؟
ج:۔ (۱۲) نبوی کو۔
س:۔ "بیعت عقبہ اولیٰ" کے موقع پر مدینہ کے کتنے افراد نے آنحضورؐ کے ہاتھ پر بیعت کی تھی؟
ج:۔ بارہ (۱۲) افراد نے۔
س:۔ "بیعت عقبہ اولیٰ" میں آنحضورؐ نے اس گروہ سے کیا عہد لیا؟
ج:۔ "ہم خدا کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائیں گے۔ ہم چوری اور زناکاری کبھی نہیں کریں گے۔ ہم اپنی اولاد کو قتل نہیں کریں گے۔ ہم تہمت اور غیبت سے بچیں گے ہم ہر اچھی بات کے لئے پیغمبر کا حکم مانیں گے اور ہم شادی و غم میں اس کے وفادار رہیں گے"۔
س:۔ "عقبہ" کی گھاٹی کہاں واقع ہے؟
ج:۔ یہ گھاٹی "منیٰ" کے علاقے میں مکہ کے راستے پر واقع ہے۔
س:۔ "بیعت عقبہ اولیٰ" میں شامل افراد کے نام بتائیں؟
ج:۔ ان میں پانچ افراد تو وہی تھے۔ جو پچھلے سال مسلمان ہوئے تھے جب کہ "حضرت جابرؓ بن عبداللہ بن رباب" اس سال نہیں آئے تھے۔ باقی سات افراد میں سے پانچ خزرج اور دو افراد اوس کے قبیلہ سے تھے ان کے نام یہ ہیں۔ ۱۔ معاذؓ الحارث بن رفاعہ، ۲۔ ذکوانؓ بن عبد قیس، ۳۔ عبادہؓ بن صامت ۴۔ یزیدؓ بن ثعلبہ، ۵۔ عباسؓ بن عبادہ بن **فضلہ** ۶۔ ابوالہیثمؓ بن التیہان ۷۔ عویمؓ بن شاعدہ
س:۔ ان بارہ (۱۲) افراد نے کن باتوں پر آنحضورؐ سے بیعت کی؟
ج:۔ ۱۔ ہم خدائے واحد کی عبادت کریں گے اور کسی کو اس کا شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔

۲۔ ہم چوری اور زنا نہیں کریں گے اور نہ اولاد کو قتل کریں گے۔
۳۔ ہم کسی پر جھوٹی تہمت نہ لگائیں گے اور نہ ہی کسی کی چغلی کھائیں گے۔
۴۔ اور ہم نبیؐ کی اطاعت ہر اچھی بات میں کیا کریں گے۔

س:۔ "بیعت عقبہ اولیٰ" کا دوسرا نام کیا ہے؟
ج:۔ بیعت نساء۔
س:۔ "بیعت عقبہ اولیٰ" میں شامل افراد کے ساتھ آنحضورؐ نے کس صحابیؓ کو دین کی تعلیم دینے کے لئے مدینہ بھیجا؟
ج:۔ حضرت معصبؓ بن عمیر۔
س:۔ مدینہ میں "حضرت معصبؓ بن عمیر" کس انصاری کے ہاں ٹھہرے؟
ج:۔ حضرت اسعدؓ بن زرارہ۔ کے ہاں
س:۔ مدینہ میں قیام کے دوران "حضرت معصبؓ بن عمیر" کس لقب سے مشہور ہوئے؟
ج:۔ مقری۔
س:۔ "مقری" کا معنی کیا ہے؟
ج:۔ پڑھانے والا۔

بیعت عقبہ ثانیہ

س:۔ "بیعت عقبہ ثانیہ" کب ہوئی؟
ج:۔ (۱۳) نبوی کو۔
س:۔ "بیعت عقبہ ثانیہ" میں مدینہ کے کل کتنے افراد نے آنحضورؐ کے ہاتھ پر بیعت کی؟
ج:۔ (۷۵) افراد نے۔ ان میں (۷۳) مرد اور دو (۲) عورتیں شامل تھیں۔
س:۔ "بیعت عقبہ ثانیہ" ہجرت مدینہ سے کتنے عرصہ قبل ہوئی؟

ج:۔ تقریباً تین (۳) ماہ قبل۔

س:۔ "بیعت عقبہ ثانیہ" کے موقع پر آنحضور ﷺ کے ساتھ کون تھا؟

ج:۔ حضرت عباسؓ بن عبدالمطلب۔

س:۔ "بیعت عقبہ ثانیہ" کے موقع پر "حضرت عباسؓ" اسلام قبول کر چکے تھے؟

ج:۔ جی نہیں۔ لیکن وہ اسلام کی ترقی میں گہری دلچسپی رکھتے تھے۔

س:۔ "بیعت عقبہ ثانیہ" کے موقع پر آنحضورؐ کے ہاتھ پر سب سے پہلے کس نے بیعت کی؟

ج:۔ حضرت اسعدؓ بن زرارہ۔

س:۔ "بیعت عقبہ ثانیہ" کے موقع پر انصار مدینہ نے آنحضورؐ کو کس بات کی دعوت دی؟

ج:۔ مدینہ آنے کی۔

س:۔ "بیعت عقبہ ثانیہ" کا دوسرا نام کیا ہے؟

ج:۔ بیعت عقبہ کبریٰ۔

س:۔ "بیعت عقبہ ثانیہ" کے بعد انصار مدینہ میں سے کتنے نقیب مقرر کئے گئے جو اپنے اپنے قبیلوں کے ذمہ دار ہوں؟

ج:۔ (۱۲) افراد۔ (۹) خزرج میں سے اور (۳) اوس میں سے۔

س:۔ ان بارہ (۱۲) نقیبوں کے نام بتائیں؟

ج:۔ خزرج میں سے:

۱۔ اسعدؓ بن زرارہ ۲۔ سعدؓ بن الربیع، ۳۔ عبداللہؓ بن رواحہ، ۴۔ رافعؓ بن مالک، ۵۔ براءؓ بن معرور، ۶۔ عبداللہؓ بن عمروؓ بن حرام، ۷۔ عبادہؓ بن صامت ۸۔ سعدؓ بن عبادہ ۹۔ منذرؓ بن عمرو۔

اوس میں سے:

۱۔ اسیدؓ بن حضیر، ۲۔ سعدؓ بن خشیمہ، ۳۔ رفاعہؓ بن عبدالمنذر ۔

ہجرت مدینہ

س:۔ آنحضورؐ اور صحابہ کرامؓ نے مدینہ کی طرف ہجرت کس سن نبوی کو کی؟
ج:۔ (۱۳) نبوی کو۔
س:۔ "بیعت عقبہ ثانیہ" کے بعد آنحضورؐ نے صحابہ کرامؓ کو مدینہ جانے کی اجازت کب دی؟
ج:۔ (۱۳) نبوی کو۔
س:۔ آنحضورؐ کی "ہجرت مدینہ" سے قبل کفار مکہ نے کہاں بیٹھ کر آپؐ کو قتل کرنے کی سازش تیار کی تھی؟
ج:۔ دارالندوہ میں۔
س:۔ "مدینۃ النبیؐ" کا اصل نام کیا ہے؟
ج:۔ یثرب۔
س:۔ "مدینہ" مکہ معظمہ سے کتنے فاصلے پر واقع ہے؟
ج:۔ دو سو میل شمال کی طرف۔
س:۔ مدینہ منورہ کے انصار کا اصل وطن کونسا تھا؟
ج:۔ یمن۔
س:۔ آنحضورؐ کی طرف سے ہجرت کی اذن عام کے بعد سب سے پہلے کس صحابیؓ نے مدینہ کی طرف ہجرت کی؟
ج:۔ "حضرت عامر بن ربیعتہ الغنزی" اپنی بیوی "لیلیٰؓ بنت ابی حثمہ" کے ہمراہ۔
س:۔ کس صحابیؓ نے ہجرت کے عوض اپنا سارا مال مکہ میں چھوڑ دیا؟
ج:۔ حضرت صہیبؓ۔
س:۔ اس صحابی رسولؐ کا نام بتائیں جنہوں نے مکہ سے مدینہ ۲۰ سواروں کے ساتھ اعلانیہ ہجرت فرمائی تھی؟
ج:۔ حضرت عمر فاروقؓ۔

س:۔ وہ کونسے دو صحابہ کرامؓ تھے جو آخری وقت تک مکہ میں آنحضور ﷺ کے ساتھ ٹھہرے رہے؟

ج:۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ اور حضرت علیؓ۔

س:۔ کس صحابی نے آنحضورؐ کے ہمراہ ہجرت کے واسطے دو اونٹنیاں پال رکھی تھیں؟

ج:۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ۔

س:۔ آنحضور ﷺ کتنے مہینے مکہ میں ٹھہرے رہے جب کہ مدینہ کی طرف ہجرت کرنے والوں کا تانتا بندھا ہوا تھا؟

ج:۔ تقریباً ڈھائی مہینے ۱۲ذی الحجہ (۱۳) نبوی سے صفر (۱۴) نبوی) تک

س:۔ آنحضور ﷺ کو قرآن مجید کی کس آیات مبارکہ میں مکہ سے مدینہ ہجرت کر جانے کی اجازت دے دی گئی تھی؟

ج:۔ "سورہ بنی اسرائیل" کی آیت نمبر ۸۰ کے اندر ۔

س:۔ "ہجرت مدینہ" کے موقع پر کفار مکہ نے کہاں بیٹھ کر آنحضور ﷺ کے قتل کا منصوبہ تیار کیا تھا؟

ج:۔ دارالندوہ میں۔

س:۔ مکہ میں "دارالندوہ" کس نے قائم کیا تھا؟

ج:۔ قصی بن کلاب نے۔

س:۔ آنحضورؐ نے کس شخص کو اجرت پر راستوں کی راہ نمائی کے لئے مقرر فرمایا تھا؟

ج:۔ عبداللہ بن اریقط ۔

س:۔ ہجرت والی رات کو کفار مکہ کے کن گیارہ افراد نے آنحضورؐ کے مکان کا گھیراؤ کیا تھا؟

ج:۔ ۱۔ ابوجہل بن ہشام ۲۔ حکم بن عاص ۳۔ عقبہ بن ابی معیط ۴۔ نضر بن حارث ۵۔امیہ بن خلف ۶۔ زمعہ بن الاسود ۷۔ طعیمہ بن عدی ۸۔ابولہب ۹۔ابی بن خلف ۱۰۔بنیہ بن الحجاج ۱۱۔ منبہ بن الحجاج ۔

س:۔ آنحضورؐ نے ہجرت والی رات کس صحابیؓ کو اپنے بستر پر لیٹنے کا حکم دیا تھا؟

ج:۔ حضرت علیؓ کو۔

س:۔ آنحضورؐ نے "حضرت علیؓ" کو اپنے بستر پر لیٹنے کا حکم کیوں دیا تھا؟

ج:۔ تاکہ "حضرت علیؓ" لوگوں کی وہ امانتیں لوٹا سکیں جو لوگوں نے آنحضورؐ کے پاس رکھی ہوئی تھیں۔

س:۔ "حضرت علیؓ" مکہ والوں کی امانتیں لوٹا کر کس مقام پر آنحضورؐ سے آملے؟

ج:۔ قبا کے مقام پر۔

س:۔ "حضرت علیؓ" نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کتنے روز مکہ میں گزارے؟

ج:۔ تین (۳) روز۔

س:۔ آنحضور ﷺ مکہ سے روانگی کے وقت قرآن مجید کی کونسی سورہ کی تلاوت فرما رہے تھے؟

ج:۔ "سورہ یٰسین" کی ابتدائی آیات کی۔

س:۔ آنحضورؐ نے مکہ سے نکل کر سب سے پہلے کہاں پناہ لی؟

ج:۔ "غار ثور" میں۔

س:۔ "غار ثور" مکہ سے کتنے فاصلے پر واقع ہے؟

ج:۔ دو تین میل کے فاصلے پر۔

س:۔ "غار ثور" میں کس صحابیؓ کو آنحضورؐ کی رفاقت نصیب ہوئی؟

ج:۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ۔

س:۔ مکہ سے نکلتے وقت آنحضورؐ نے کس مقام پر کھڑے ہو کر بیت اللہ کی طرف منہ کر کے یہ الفاظ فرمائے تھے۔

"اے مکہ، خدا کی قسم! تو مجھے خدا کی زمین میں سے سب زیادہ محبوب ہے اور خدا کو بھی اپنی زمین میں تو ہی سب سے بڑھ کر محبوب ہے اگر تیرے باشندوں نے مجھے نہ نکالا ہوتا تو میں کبھی تجھے چھوڑ کر نہ نکلتا"۔

ج:۔ حزورہ کا مقام۔

س:۔ "غار ثور" میں قیام کے دوران اہل مکہ کی خبریں آنحضورؐ اور حضرت ابوبکرؓ کے پاس پہنچانے کے لئے کونسے دو اشخاص مقرر تھے؟

ج:۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ کے بیٹے "حضرت عبداللہؓ" اور ان کے غلام "حضرت عامر بن فہیرہؓ"۔

س:۔ "غار ثور" میں حضرت ابوبکر صدیقؓ کی کونسی بیٹی روز رات کو تازہ کھانا پہنچاتی رہیں۔

ج:۔ حضرت اسماءؓ۔

س:۔ **لاتحزن ان اللہ معنا** یہ الفاظ آنحضورؐ نے کس جگہ ارشاد فرمائے۔

ج:۔ غار ثور میں۔ ہجرت مدینہ کے موقع پر۔

س:۔ اہل مکہ کی طرف سے آنحضورؐ اور حضرت ابوبکرؓ کو قتل یا گرفتار کرنے کے عوض کتنا انعام کا اعلان کیا گیا۔

ج:۔ سو(۱۰۰)، سو(۱۰۰) اونٹ۔

س:۔ آنحضورؐ اور حضرت ابوبکر صدیقؓ کتنے روز و شب "غار ثور" میں قیام فرمایا؟

ج:۔ تین(۳) روز و شب۔

س:۔ "حضرت اسماءؓ" نے راستے کے لئے تیار کردہ توشہ کو کس چیز سے باندھا؟

ج:۔ اپنے **نطاق** (اوڑھنی) کے ساتھ اسی لئے ان کو "**ذات النطاقین**" دو **نطاقوں** والی" کہا جاتا تھا۔

س:۔ "غار ثور" سے مدینہ جاتے ہوئے آنحضورؐ کا قافلہ راستے میں کس کے خیمہ میں ستانے کے لئے رکا۔

ج:۔ ام معبدؓ کا خیمہ۔

س:۔ آنحضور ﷺ کے مکہ سے نکلنے کی تاریخ بتائیں؟

ج:۔ یکم ربیع الاول (۱۳) نبوی کو یا ۲۷ صفر (۱۳) نبوی کو۔

س:۔ آنحضورؐ کس تاریخ کو "غار ثور" سے روانہ ہوئے؟

ج:۔ (۴) ربیع الاول (۱۳) نبوی کو۔

س:۔ "غار ثور" سے مدینہ کی طرف سفر کے دوران کتنی سواریاں استعمال کی گئیں؟

ج:۔ تین، ایک ناقہ پر حضورؐ سوار ہوئے، دوسرے پر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اپنے غلام عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہ کے ہمراہ اور تیسری پر عبداللہ بن **اریقط** سوار ہوئے۔

س:- آنحضورؐ نے جس سانڈنی پر سفر ہجرت اختیار فرمایا اس کا نام بتائیں؟
ج:- قصوی۔
س:- مکہ کے اس شخص کا نام بتائیں جو آپؐ کا تعاقب کرتا ہوا آپؐ تک پہنچا؟
ج:- سراقہ بن جعشم۔
س:- "ہجرت مدینہ" کے موقع پر کس کافر کا گھوڑا زمین میں دھنس گیا تھا؟
ج:- سراقہ بن جعشم۔
س:- آنحضورؐ نے سفر ہجرت کے دوران کس شخص کو امان نامہ لکھ کر دیا تھا؟
ج:- سُراقہ بن جعشم۔
س:- آنحضورؐ نے یہ امان نامہ کس صحابی رسول رضی اللہ عنہ کو لکھنے کا حکم دیا؟
ج:- حضرت عامر رضی اللہ عنہ بن فہیرہ۔
س:- حضرت عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہ نے یہ امان نامہ کس چیز کے اوپر لکھ کر دیا۔
ج:- چمڑے کے ایک ٹکڑے کے اوپر۔
س:- آنحضورؐ نے "سراقہ بن جعشم" کے بارے میں کیا بشارت دی تھی؟
ج:- کہ اس کے ہاتھوں میں کسریٰ کے کنگن پہنائے جائیں گے۔
س:- آنحضورؐ کی یہ بشارت / پیشن گوئی کب اور کس موقع پر پوری ہوئی؟
ج:- عہد فاروقی رضی اللہ عنہ میں جب مدائن فتح ہوا۔
س:- "حرہ العصبہ" یا "حرہ قبا" کس مقام کا نام ہے؟
ج:- یہ دراصل مدینہ سے باہر اور مکہ کے راستے پر قبا کے باہر ایک سیاہ چٹان کا نام ہے۔ روایات میں آتا ہے کہ انصار مدینہ آنحضورؐ کے انتظار میں روزانہ مدینہ سے آکر اس چٹان (حرے) پر بیٹھ جایا کرتے تھے اور دوپہر کے قریب اپنے گھروں کو چلے جاتے تھے۔
س:- مدینہ کی اس نواحی بستی کا نام بتائیں جہاں ہجرت کے موقع پر نبی کریمؐ نے سب سے پہلے پڑاؤ ڈالا تھا؟
ج:- قبا۔
س:- آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم قبا میں ربیع الاول کی کس تاریخ کو پہنچے؟

ج:۔ (۸) یا (۱۲) ربیع الاول (۱۳) نبوی کو۔

س:۔ "قبا" میں آنحضورؐ کی میزبانی کا شرف کس انصاری کو حاصل ہوا؟

ج:۔ حضرت کلثوم رضی اللہ عنہ بن ھدم۔

س:۔ قبا کی بستی مدینہ سے کتنے فاصلے پر واقع ہے؟

ج:۔ تین (۳) میل۔

س:۔ قبا میں قیام کے دوران آنحضورؐ نے کس عمارت کی بنیاد رکھی؟

ج:۔ مسجد قبا۔

س:۔ مسجد قبا کی شان قرآن مجید کی کس سورہ میں بیان کی گئی ہے؟

ج:۔ سورہ توبہ کی آیت نمبر ۱۰۸ میں۔

س:۔ مسجد قبا کس انصاری کی زمین پر تعمیر کی گئی؟

ج:۔ حضرت کلثوم بن الھدام۔

س:۔ قبا کی بستی میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے دن قیام فرمایا؟

ج:۔ (۱۴) دن یا (۴) دن (۸) تا (۱۱) ربیع الاول۔

س:۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم قبا سے کس دن روانہ ہوئے؟

ج:۔ جمعہ کے دن۔

س:۔ قبا سے مدینہ جاتے ہوئے راستے میں کسی بستی کے اندر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز جمعہ ادا کی؟

ج:۔ بنی سالم بن عوف۔

س:۔ اس نماز جمعہ میں کتنے لوگوں نے آنحضورؐ کی امامت میں جمعہ کی نماز ادا کی؟

ج:۔ سو (۱۰۰) افراد نے۔

س:۔ آنحضورؐ نے "بنی سالم بن عوف" کی بستی میں جہاں جمعہ ادا کیا اب وہ مسجد کس نام سے مشہور ہے؟

ج:۔ مسجد جمعہ۔

س:۔ اس سردار کا نام بتائیں۔ جو قبا سے مدینہ جاتے ہوئے آنحضورؐ کے تعاقب میں آپؐ سے ملا۔ اور (۷۰) آدمیوں کے ساتھ مسلمان ہوا؟

ج:۔ بریدہ۔

س:۔ آنحضورؐ جب مدینہ میں داخل ہوئے تو مدینے کی بچیاں دف پر کونسے اشعار پڑھ رہی تھیں؟

ج:۔ **طلع البدر علینا من ثنیات الوداع**

وجب الشکر علینا ما دعی اللہ داع

ترجمہ۔

جی ہاں ہم پر چاند نکل آیا وداع کی گھاٹیوں سے

ہم پر خدا کا شکر واجب ہے جب تک دعا مانگنے والا دعا مانگے

س:۔ مدینہ میں آنحضورؐ نے کس انصاری کے گھر قیام فرمایا؟

ج:۔ حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے گھر۔

س:۔ حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کا گھر مدینہ کی کس بستی میں واقع تھا؟

ج:۔ نبو نجار' کی بستی میں۔

س:۔ حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے ہاں کتنے عرصہ تک آنحضورؐ نے قیام فرمایا؟

ج:۔ تقریباً سات (۷) ماہ' یہی سے سنہ ہجری کا آغاز ہوتا ہے۔

س:۔ حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کا گھر کتنی منزلہ تھا۔ اور آپؐ نے کس منزل پر قیام فرمایا؟

ج:۔ دو منزلہ۔ آپؐ نے نیچے کی منزل کو پسند فرمایا اور وہیں قیام فرمایا۔

بعد از ہجرت

(مدنی دور)

(دس (۱۰) سالہ دورِ حیات)

باب نمبر3

حیات النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

(بعد از ہجرت------مدنی دور)

(اہجری----------تا-----------اا ہجری)

(دس (۱۰) سالہ دور حیات)

ا ھ

- ------ مسجد قبا کی تعمیر----------- اھ
- ------ مسجد نبوی کی تعمیر----------- ربیع الاول اھ
- ------ رشتہ مواخات----------- اھ
- ------ مشیاق مدینہ----------- جمادی آلاخر اھ
- ------ سریہ سیف الجر----------- رمضان المبارک اھ
- ------ سریہ رابغ----------- شوال اھ
- ------ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ ؓ کی رخصتی----------- شوال اھ
- ------ سریہ خرار----------- ذی قعدہ اھ

۲ ھ

- ------ جہاد کا حکم----------- ۱۲ صفر ۲ھ
- ------ غزوہ ودان یا غزوہ الابواء----------- صفر ۲ھ
- ------ غزوہ بواط----------- ربیع الاول ۲ھ

- غزوہ سفوان ---------- ربیع الاول ۲ھ
- غزوہ ذی العشیرہ ---------- جمادی الاخر ۲ھ
- سریہ نخلہ ---------- رجب ۲ھ
- تحویل قبلہ ---------- شعبان ۲ھ
- روزوں کی فرضیت ---------- شعبان ۲ھ
- غزوہ بدر ---------- ۱۷ رمضان المبارک ۲ھ
- پہلی عید ---------- شوال ۲ھ
- غزوہ بنی سلیم ---------- شوال ۲ھ
- غزوہ بنی قینقاع ---------- شوال ۲ھ
- غزوہ سویق ---------- ذی الحجہ ۲ھ
- حضرت فاطمہؓ کی شادی ---------- ذی الحجہ ۲ھ

- غزوہ ذی امر ---------- محرم ۳ھ
- سریہ محمد مسلمہؓ ---------- ربیع الاول ۳ ھ
- غزوہ بحران ---------- ربیع الثانی ۳ ھ
- سریہ زید بن حارثہؓ ---------- جمادی الاخر ۳ھ
- حضرت حفصہؓ سے نکاح ---------- شعبان ۳ھ
- غزوہ احد ---------- شوال ۳ھ
- غزوہ حمراء الاسد ---------- شوال ۳ھ
- ام المومنین حضرت زینبؓ بنت خزیمہ سے نکاح ---------- شوال یا ذوالحجہ ۳ھ

۴ھ

○ ------ سریہ عبداللہ بن انیسؓ ---------- محرم ۴ھ

○ ------ سریہ رجیع ---------- صفر ۴ھ

○ ------ سریہ بیر معونہ ---------- صفر ۴ھ

○ ------ غزوہ بنی نضیر ---------- ربیع الاول ۴ھ

○ ------ "تحریم خمر" کا حکم ---------- ربیع الاول ۴ھ

○ ------ غزوہ ذات الرقاع ---------- جمادی الاول ۴ھ

○ ------ حضرت ام سلمہؓ سے نکاح ---------- جمادی الثانی ۴ھ

○ ------ غزوہ بدر الاخری ---------- ذیلقعد ۴ھ

۵ھ

○ ------ غزوہ بنی مصطلق یا مریسیع ---------- شعبان ۵ھ

○ ------ "حضرت جویریہؓ بنت حارث" سے نکاح ---------- شعبان ۵ھ

○ ------ "حضرت زینبؓ بنت جحش" سے نکاح ---------- شوال ۵ھ

○ ------ غزوہ احزاب یا خندق ---------- ذیلقعدہ ۵ھ

○ ------ نبو قریظہ کا محاصرہ ---------- ذیلقعدہ ۵ھ

○ ------ سریہ محمد بن مسلمہؓ انصاری ---------- محرم ۶ھ

○------ غزوہ بنی لحیان------------ ربیع الاول ٦ھ
○------ سریہ عکاشہؓ بن محصن---------- ربیع الاخر ٦ھ
○------ سریہ ذوالقصہ------------ ربیع الاخر ٦ھ
○------ سریہ بنو ثعلبہ----------- ربیع الاخر ٦ ھ
○------ سریہ جموم----------- ربیع الاخر ٦ھ
○------ سریہ عیص---------- جمادی الاول ٦ھ
○------ سریہ طرف----------- جمادی الاخر ٦ھ
○------ سریہ وادی القری---------- رجب ٦ھ
○------ سریہ دومتہ الجندل---------- شعبان ٦ھ
○------ سریہ فدک----------- شعبان ٦ھ
○------ سریہ ام قرفہ----------- رمضان المبارک ٦ھ
○------ سریہ عبداللہ بن رواحہ---------- شوال ٦ھ
○------ صلح حدیبیہ----------- ذی قعدہ ٦ھ
○------ "حضرت ام حبیبہؓ" سے نکاح----------- ذوالحجہ ٦ھ

○------ سلاطین کو دعوت اسلام----------- محرم ٧ھ
○------ غزوہ خیبر----------- محرم ٧ھ
○------ "ام المومنین حضرت صفیہؓ" سے نکاح----------- محرم ٧ھ
○------ سریہ قدید---------- صفر یا ربیع الاول ٧ھ
○------ سریہ حسمی----------- جمادی الاخر ٧ھ
○------ سریہ تربہ----------- شعبان ٧ھ
○------ سریہ اطراف فدک----------- شعبان ٧ھ

- سریہ میفعہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ رمضان المبارک ۷ھ
- سریہ خیبر ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ شوال ۷ھ
- سریہ یمن وجبار ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ شوال ۷ھ
- عمرۃ القضا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ذیقعدہ ۷ھ
- "حضرت میمونہؓ" سے نکاح ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ذیقعدہ ۷ھ

۸ھ

- "حضرت خالد بن ولیدؓ" کا قبول اسلام ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ صفر ۸ھ
- غزوہ موتہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ جمادی الاولی ۸ھ
- سریہ ذات السلاسل ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ جمادی الاخر ۸ھ
- فتح مکہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ رمضان المبارک ۸ھ
- سریہ خالد بن ولیدؓ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ شوال ۸ھ
- غزوہ حنین ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ شوال ۸ھ
- غزوہ طائف ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ شوال ۸ھ

۹ھ

- عاملین زکوۃ کا تقرر ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ محرم ۹ھ
- سیدنا ابراہیم کی پیدائش ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ جمادی الاول ۹ھ
- غزوہ تبوک ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ رجب ۹ھ
- "مسجد ضرار" کو جلانا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ شعبان یا رمضان ۹ھ
- حضرت صدیق اکبرؓ کا حج ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ذیقعدہ ۹ھ
- فرضیت حج ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ذوالحجہ ۹ھ

- O------ مختلف وفود کا قبول اسلام ------------ ۱۰ھ
- O------ آنحضورؐ کا آخری حج ------------ ذوالحجہ ۱۰ھ

- O------ قبیلہ نخع کی آمد ------------ محرم ۱۱ھ
- O------ سریہ اسامہ بن زیدؓ ------------ صفر ۱۱ھ
- O------ آغاز مرض ------------ ۲۹ صفر ۱۱ھ
- O------ وفات رسولؐ ------------ ۱۲ ربیع الاول ۱۱ھ
- O------ تجہیز و تکفین ------------ ۱۴ ربیع الاول ۱۱ھ

س:۔ "مسجد نبوی" کی تعمیر کب شروع ہوئی؟

ج:۔ سن ۱ھ میں۔

س:۔ "مسجد نبوی" کی زمین "بنو بخار" کے کن دو یتیموں کی ملکیت تھی؟

ج:۔ سہل اور سہیل۔

س:۔ "مسجد نبوی" کے لئے زمین کی قیمت کس نے ادا کی؟

ج:۔ حضرت ابو ایوب انصاری ؓ نے۔

س:۔ "مسجد نبوی" کی تعمیر کے وقت آنحضور ؐ اور صحابہ کرام ؓ مل کر کونسی رجز پڑھ رہے تھے؟

ج:۔ **اللھم لا خیر الا خیر الاخرہ** "اے اللہ ! کامیابی صرف آخرت کی کامیابی ہے"

فاغفر للانصار والمھاجرہ "اے اللہ ! مہاجرین اور انصار کو بخش دے"۔

س:۔ شروع میں "مسجد نبوی" کی تعمیر کے وقت آنحضور ؐ نے مسجد کے ساتھ کن دو ازواج مطہرات کے حجرے بھی تعمیر کروائے؟

ج:۔ "حضرت سودہ ؓ اور حضرت عائشہ ؓ" کے لئے۔

س:۔ "مسجد نبوی" کا قبلہ کس طرف رکھا گیا؟

ج:۔ "بیت المقدس" کی طرف۔

س:۔ "مسجد نبوی" میں قیام کے دوران آنحضور ؐ کے ہمسایہ میں کون کونسے انصار رہتے تھے؟

ج:۔ حضرت سعد ؓ بن عبادہ ۔ حضرت سعد ؓ بن معاذ۔ حضرت عمارہ ؓ بن حزم ۔اور

حضرت ابوایوب انصاریؓ۔

س:۔ آنحضورؐ نے "حضرت ابوایوبؓ" کے ہاں کتنے عرصہ قیام فرمایا؟

ج:۔ تقریباً سات (۷) ماہ تک۔

س:۔ مدینہ میں آباد "یہودی قبائل" کے نام بتائیں؟

ج:۔ بنو قینقاع' بنو نضیر اور بنو قریظہ۔

س:۔ "انصار مدینہ" کے دو مشہور قبائل کے نام بتائیں؟

ج:۔ اوس اور خزرج۔

س:۔ "اوس اور خزرج" کے درمیان آخری معرکہ کا نام بتائیں؟

ج:۔ جنگ بعاث۔

س:۔ "ہجرت مدنیہ" کے بعد آنحضورؐ کی کونسی زوجہ محترمہ اور آپؐ کی صاحبزادیاں مکہ میں ہی رہ گئی تھیں؟

ج:۔ زوجہ محترمہ "حضرت سودہؓ بنت زمعہ" اور آپؐ کی صاحبزادیاں حضرت زینبؓ' حضرت ام کلثومؓ اور حضرت فاطمہؓ۔

س:۔ آنحضورؐ نے کن دو صحابہ کرامؓ کو مکہ سے اپنی زوجہ محترمہ اور صاحبزادیاں کو مدینہ لانے کے لئے مکہ روانہ کیا؟

ج:۔ "حضرت زید بن حارثہؓ" اور "حضرت ابو رافعؓ"

س:۔ آنحضورؐ کی اس بیٹی کا نام بتائیں جن کے شوہر نے ان کو مدینہ جانے کی اجازت دینے کی بجائے قید میں ڈال دیا؟

ج:۔ حضرت زینبؓ۔

س:۔ "حضرت زینبؓ" مدینہ کب تشریف لائیں؟

ج:۔ جنگ بدر کے بعد۔

س:۔ "ہجرت مدینہ" کے بعد مہاجرین کے ہاں سب سے پہلا بچہ کون سا پیدا ہوا؟

ج:۔ حضرت عبداللہ بن زبیرؓ۔

رشتہ مواخات

س:۔ آنحضورؐ نے مدینہ میں "رشتہ مواخات" کن کن کے درمیان قائم کیا؟

ج:۔ مہاجرین اور انصار مدینہ کے درمیان۔

س:۔ آنحضورؐ نے "رشتہ مواخات" کے سلسلہ میں سب سے پہلے کس صحابیؓ کو اپنا بھائی قرار دیا؟

ج:۔ حضرت علیؓ۔

س:۔ آنحضورؐ نے "رشتہ مواخات" قائم کرنے کے لئے "مہاجرین و انصار" کو کس صحابیؓ کے گھر جمع فرمایا؟

ج:۔ "حضرت انسؓ بن مالک" کے گھر

س:۔ اس اجتماع میں کتنے صحابہ کرامؓ نے شرکت کی؟

ج:۔ تقریباً ۹۰ صحابہ کرامؓ نے۔

س:۔ "رشتہ مواخات" کے سلسلہ میں "حضرت ابو بکر صدیقؓ" کو کس انصاری کا بھائی قرار دیا گیا؟

ج:۔ حضرت خارجہؓ زید انصاری کا۔

س:۔ "رشتہ مواخات" کے سلسلہ میں "حضرت عثمان غنیؓ" کو کس انصاری کا بھائی قرار دیا گیا؟

ج:۔ حضرت اوسؓ بن ثابت انصاری کا۔

س:۔ "حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف" کو کس انصاری کا بھائی قرار دیا گیا؟

ج:۔ حضرت سعدؓ بن الربیع کا۔

س:۔ "حضرت ابو عبیدہ بن جراحؓ" کو کس انصاری کا بھائی قرار دیا گیا؟

ج:۔ حضرت سعدؓ بن معاذ انصاری کا۔

س:۔ "حضرت مصعبؓ بن عمیر" کو کس انصاری کا بھائی قرار دیا گیا؟

ج:۔ حضرت ابو ایوب انصاریؓ کا۔

س:۔ "مہاجرین انصار" میں باہمی توارث کا حکم کب تک برقرار رہا؟
ج:۔ "غزوہ بدر" تک
س:۔ آنحضور ؐ نے کس صحابیؓ کے مشورے پر نماز کے لئے اذان کا طریقہ اپنایا؟
ج:۔ حضرت عمر فاروقؓ۔
س:۔ "ہجرت مدینہ" کے بعد مشرکین مکہ نے مدینہ کے کس انصاری سردار کو آنحضور اور مسلمانوں کے خلاف اٹھ کھڑے ہونے کے بارے میں خطوط لکھے؟
ج:۔ عبداللہ بن ابی کو۔
س:۔ ہجرت مدینہ سے قبل انصار مدینہ نے کس شخص کو اپنا رئیس بنانے کا فیصلہ کیا تھا؟
ج:۔ عبداللہ بن ابی کو۔

میثاق مدینہ

س:۔ "میثاق مدینہ" کب ہوا؟
ج:۔ سن ۱ھ کو۔
س:۔ "میثاق مدینہ" کن کن کے درمیان ہوا؟
ج:۔ مسلمانوں اور یہود مدینہ کے درمیان۔
س:۔ "میثاق مدینہ" میں یہود کے کونسے قبائل شامل ہوئے؟
ج:۔ تین قبائل، بنو قینقاع، بنو نضیر اور بنو قریظہ۔
س:۔ "میثاق مدینہ" تحریری تھا یا زبانی؟
ج:۔ تحریری۔
س:۔ مسلمانوں اور یہود مدینہ کے درمیان قائم اس معاہدہ کا خلاصہ بیان کریں؟
ج:۔ ۱۔ خون بہا اور فدیہ کا جو طریقہ پہلے سے چلا آتا تھا اب بھی قائم رہے گا۔
۲۔ یہود کو مذہبی آزادی حاصل ہوگی اور ان کے مذہبی امور سے کوئی تعرض نہیں کیا جائے گا۔

۳۔ یہود اور مسلمان باہم دوستانہ برتاؤ رکھیں گے۔

۴۔ یہود یا مسلمانوں کو کسی سے لڑائی پیش آئے گی تو ایک فریق دوسرے کی مدد کرے گا۔

۵۔ کوئی فریق قریش کو امان نہ دے گا۔

۶۔ مدینہ پر کوئی حملہ ہوگا تو دونوں فریق مل کر اس کی مدافعت کریں گے۔

۷۔ کسی دشمن سے اگر ایک فریق صلح کرے گا تو دوسرا بھی شریک صلح ہوگا لیکن مذہبی لڑائی اس سے مستثنیٰ ہوگی۔

سرایا اور غزوات

س:۔ سرایا اور غزوہ سے کیا مراد ہے؟

ج:۔ "غزوہ" اس فوجی مہم کو کہتے ہیں جس میں نبی کریم ﷺ بنفس نفیس تشریف لے گئے ہوں۔ خواہ جنگ ہوئی ہو یا نہ ہوئی ہو۔ "سریہ" اس فوجی مہم کو کہتے ہیں جس میں آپؐ خود تشریف نہ لے گئے ہوں۔

س:۔ سریہ کی جمع کیا ہے؟

ج:۔ سرایا۔

س:۔ آنحضورؐ نے اپنی حیات مبارکہ میں کتنے "غزوات" میں شرکت فرمائی؟

ج:۔ اٹھائیس (۲۸)۔

س:۔ آنحضورؐ نے اپنی زندگی میں کتنے "سرایا" تشکیل دیئے؟

ج:۔ اڑتالیس (۴۸)۔

سریہ سیف البحر

س:۔ "سریہ سیف البحر" کب ہوا؟

ج:۔ رمضان المبارک سن ۱ھ کو۔

س:۔ "سریہ سیف البحر" میں علمبردار کون تھے؟

ج:۔ حضرت امیر حمزہؓ۔

س:۔ یہ سریہ کس کی قیادت میں تشکیل دیا گیا؟

ج:۔ "حضرت امیر حمزہؓ کی قیادت میں۔

س:۔ "سریہ سیف البحر" میں کل کتنے مسلمانوں نے شرکت کی؟

ج:۔ تقریباً ۳۰ مسلمانوں نے۔

سریہ رابغ

س:۔ "سریہ رابغ" کب تشکیل دیا گیا؟

ج:۔ شوال ۱ھ کو۔

س:۔ "سریہ رابغ" میں علمبردار کون تھے؟

ج:۔ مسطحؓ بن اثاثہ۔

س:۔ یہ سریہ کس کی قیادت میں "رابغ" کی طرف روانہ ہوا؟

ج:۔ حضرت عبیدہؓ بن الحارث۔

س:۔ اس سریہ میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟

ج:۔ ۶۰ یا ۸۰ مہاجرین۔

س:۔ اس سریہ میں مکی لشکر کے کونسے دو آدمی مسلمانوں سے آملے تھے؟

ج:۔ "حضرت مقدادؓ بن عمرو البہرانی" اور دوسرے "عتبہ بن غزوان المازنیؓ"

سریہ خرار

س:- "سریہ خرار" کب ہوا؟

ج:- ذی قعدہ سن اھ کو۔

س:- "سریہ خرار" میں کتنے مسلمان شامل ہوئے؟

ج:- بیس (۲۰)۔

س:- اس سریہ میں علمبردار کون تھے؟

ج:- حضرت مقداد بن عمروؓ۔

س:- مسلمانوں کو جہاد کرنے کا حکم کب دیا گیا؟

ج:- ۱۲ صفر ۲ھ کو۔

س:- قتال (جہاد) سے متعلق سب سے پہلی کونسی آیت مبارکہ نازل ہوئی؟

ج:- **وقاتلوا فی سبیل الله الذین یقاتلونکم** (بقرہ: ۲۴)

"اور خدا کی راہ میں ان لوگوں سے لڑو جو تم سے لڑتے ہیں"۔

غزوہ ودان یا غزوہ الابواء

س:- اس پہلے غزوہ کا نام بتائیں جس میں آنحضور ﷺ نے بہ نفس نفیس شرکت فرمائی؟

ج:- غزوہ ودان یا غزوہ الابواء۔

س:- "غزوہ ودان" کب ہوا؟

ج:- صفر ۲ھ کو۔

س:- اس غزوہ میں علمبردار کون تھے؟

ج:- حضرت امیر حمزہؓ۔

س:- آنحضورؐ کس صحابیؓ کو مدینہ میں اپنا خلیفہ بنا کر اس غزوہ کے لئے روانہ ہوئے؟

ج:۔ حضرت سعدؓ بن عبادہ۔

س:۔ "غزوہ ودان" کی بدولت مسلمانوں کا کس قبیلے کے ساتھ معاہدہ دوستی ہوا؟

ج:۔ بنی ضمرہ۔

س:۔ "قبیلہ بنی ضمرہ" کے اس سردار کا نام بتائیں جس کے ساتھ یہ معاہدہ ہوا؟

ج:۔ **مخشی** بن عمرو ضمری۔

غزوہ بواط

س:۔ "غزوہ بواط" کب ہوا؟

ج:۔ ربیع الاول سن ۲ھ کو۔

س:۔ اس مہم میں آنحضورؐ کتنے صحابہؓ کے ہمراہ روانہ ہوئے؟

ج:۔ دو سو (۲۰۰) صحابہؓ کے ہمراہ

س:۔ اس غزوہ میں علمبردار کون تھے؟

ج:۔ حضرت سعدؓ بن ابی وقاص

س:۔ اس غزوہ کے دوران نبی کریم ﷺ نے کس صحابیؓ کو مدینہ کا امیر مقرر فرمایا؟

ج:۔ حضرت سعدؓ بن معاذ کو۔

غزوہ سفوان

س:۔ کس غزوہ کو "بدر اولیٰ" کہا جاتا ہے؟

ج:۔ غزوہ سفوان کو۔

س:۔ "غزوہ سفوان" کب ہوا؟

ج:۔ ربیع الاول ۲ھ کو۔

س:۔ اس غزوہ میں علمبردار کون تھے؟

ج:۔ حضرت علیؓ۔
س:۔ اس غزوہ کے دوران کس کو مدینہ کا امیر مقرر کیا گیا؟
ج:۔ حضرت زیدؓ بن حارثہ۔

غزوہ ذی العشیرہ

س:۔ "غزوہ ذی العشیرہ" کب ہوا؟
ج:۔ جمادی الاخر ۲ھ کو۔
س:۔ اس غزوہ میں آنحضورؐ نے کس صحابیؓ کو مدینہ میں اپنا نائب مقرر فرمایا؟
ج:۔ حضرت ابو سلمہؓ بن عبدالاسد المخزومی کو۔
س:۔ "مقام ذوالعشیرہ" مدینہ سے کتنے میل کے فاصلے پر تھا؟
ج:۔ نوے (۹۰) میل۔
س:۔ اس غزوہ میں کتنے مہاجرین نے شرکت کی؟
ج:۔ ڈیڑھ یا دو سو۔

س:۔ "سریہ نخلہ" کب تشکیل دیا گیا؟
ج:۔ رجب ۲ھ کو۔
س:۔ "سریہ نخلہ" کس کی قیادت میں تشکیل دیا گیا؟
ج:۔ "حضرت عبداللہ بن جحشؓ" کی قیادت میں۔
س:۔ اس سریہ میں کل کتنے مسلمانوں نے شرکت کی؟
ج:۔ ۱۲ (بارہ) افراد نے
س:۔ "نخلہ" کا مقام کہاں واقع تھا؟

ج:۔ یہ مکہ اور طائف کے درمیان واقع تھا۔

س:۔ نخلہ کی طرف روانگی کے وقت آنحضور ؐ نے "حضرت عبداللہ بن جحش ؓ" کو ایک خط دے کر اس کو دو دن بعد کھولنے کا حکم دیا تھا جب اس خط کو دو دن بعد کھولا گیا تو اس میں کیا لکھا تھا۔

ج:۔ کہ "مقام نخلہ" میں قیام کرو۔ اور قریش کے حالات کا پتہ لگاؤ"

س:۔ "مقام نخلہ" پر کس شخص کی موت "غزوہ بدر" کا سبب بنی؟

ج:۔ عمرو بن حضرمی۔

س:۔ کس سن ہجری کو خانہ کعبہ قبلہ مقرر ہوا؟

ج:۔ شعبان ۲ھ کو۔

س:۔ مدینہ منورہ کے ابتدائی کتنے دن "بیت المقدس" مسلمانوں کا قبلہ رہا؟

ج:۔ سولہ سترہ مہینے تک۔

س:۔ مسلمانوں پر روزے کب فرض ہوئے؟

ج:۔ شعبان ۲ھ ہجری 'غزوہ بدر سے قبل۔

غزوہ بدر (۲ ہجری)

س:۔ "غزوہ بدر" کب برپا ہوا؟

ج:۔ (۱۲ تا ۱۷) رمضان المبارک ۲ھ کو۔

س:۔ بدر کا گاؤں مدینہ منورہ سے کتنے میل دور واقع تھا؟

ج:۔ اسی (۸۰) میل۔

س:۔ بدر کے میدان کا طول و عرض کتنا ہے؟

ج:۔ طول ساڑھے پانچ میل اور عرض چار (۴) میل کے قریب ہے۔

س:۔ قریش مکہ کے تجارتی قافلہ کے حالات معلوم کرنے کے لئے آنحضور ؐ نے کن دو صحابہ ؓ کو شمال کی طرف روانہ فرمایا۔

ج:۔ "حضرت طلحہ بن عبیدؓ اللہ" "حضرت سعیدؓ بن زید"۔

س:۔ قریش مکہ کے اس تجارتی قافلے کی قیادت کس کے ہاتھ میں تھی؟

ج:۔ ابو سفیان۔

س:۔ قریش مکہ کا یہ تجارتی قافلہ ابو سفیان کی قیادت میں کہاں سے کہاں جا رہا تھا؟

ج:۔ شام سے مکہ کی طرف۔

س:۔ مسلمانوں کے آنے کی خبر سن کر ابو سفیان نے کس شخص کو اجرت دے کر اہل مکہ کو اپنے قافلے پر حملہ ہونے کی اطلاع دینے کے لئے مکہ روانہ کیا؟

ج:۔ ضمضم بن عمرو غفاری کو۔

س:۔ کفار مکہ کے اس تجارتی قافلے پر کتنا تجارتی سامان لدا ہوا تھا؟

ج:۔ ایک ہزار اونٹوں پر کم از کم (پچاس ہزار دینار) کی مالیت کا ساز و سامان لدا ہوا تھا۔

س:۔ اسلامی لشکر کی تیاری کے موقع پر "مہاجرین" کی طرف سے کن دو صحابہؓ نے آنحضورؐ کو اپنی جانثاری کا یقین دلایا؟

ج:۔ حضرت ابو بکر صدیقؓ اور حضرت عمر فاروقؓ۔

س:۔ اسلامی لشکر کی تیاری کے موقع پر "انصار مدینہ" کی طرف سے کس صحابیؓ نے آنحضورؐ کو اپنی جانثاری کا یقین دلایا؟

ج:۔ "قبیلہ خزرج" کے سردار "حضرت سعدؓ بن معاذ" اور "حضرت مقدادؓ بن عمرو انصاری"۔

س:۔ اس کم سن بچے کا نام بتائیں جس کے رو پڑنے پر آنحضورؐ نے اسے غزوہ بدر میں شرکت کی اجازت دے دی؟

ج:۔ "عمیرؓ بن ابی وقاص"۔

س:۔ کفار مکہ کے تجارتی قافلے کا راستہ روکنے کے لئے آنحضورؐ کتنے صحابہ کے ہمراہ کس تاریخ کو مدینہ سے روانہ ہوئے؟

ج:۔ (۳۱۴) صحابہؓ کے ہمراہ (۱۲) رمضان المبارک ۲ھ کو۔

س:۔ اسلامی لشکر کے ہمراہ کتنے اونٹ اور گھوڑے سواری کے لئے تھے؟

ج:۔ ستر (۷۰) اونٹ اور تین (۳) گھوڑے۔

س:۔ مدینہ سے بدر کی طرف سفر کے دوران آپ ﷺ کی سواری میں آپ ﷺ کے علاوہ کونسے دو صحابہ ؓ بھی شامل تھے؟

ج:۔ حضرت علیؓ اور حضرت ابولبابہؓ۔

س:۔ آنحضور ﷺ نے اپنی غیر موجودگی میں مسجد نبوی میں امامت کے فرائض کس صحابیؓ کو سونپے تھے؟

ج:۔ حضرت عبداللہؓ ابن مکتوم کو۔

س:۔ کس صحابیؓ کو آنحضور ﷺ نے راستے میں ہی حاکم مدینہ مقرر کر کے واپس بھیج دیا؟

ج:۔ حضرت ابولبابہؓ کو۔

س:۔ "حضرت ابولبابہؓ" کو آنحضور ﷺ نے کس مقام سے مدینہ واپس بھیجا؟

ج:۔ مقام روحاء سے۔

س:۔ "حضرت ابولبابہؓ" کی مدینہ واپسی کے بعد آپ ﷺ کی سواری میں کونسے صحابیؓ نئے شامل ہوئے؟

ج:۔ حضرت زیدؓ بن حارثہ۔

س:۔ بدر کی طرف روانہ ہونے والے اسلامی لشکر میں مہاجرین و انصار کی تعداد الگ الگ بتائیں؟

ج:۔ (۸۳) مہاجرین (۲۳۱) انصار۔ انصار میں ۶۱ کا تعلق "قبیلہ اوس" اور ۱۷۰ کا تعلق "قبیلہ خزرج" سے تھا۔

س:۔ "مہاجرین" کا علم کس صحابیؓ کو دیا گیا؟

ج:۔ حضرت علیؓ۔

س:۔ "انصار" کا علم کس صحابیؓ کو دیا گیا؟

ج:۔ حضرت سعدؓ بن معاذ کو۔

س:۔ "اسلامی لشکر" کے جنرل کمان کا پرچم کس صحابی کو دیا گیا؟

ج:۔ حضرت معصبؓ بن عمیر۔

س:۔ "اسلامی لشکر" میں میمنہ کے امیر کس صحابیؓ کی مقرر کیا گیا؟

ج:۔ حضرت زبیر بن العوامؓ۔

س:۔ اسلامی لشکر میں "میسرہ" کے امیر کون تھے؟

ج:۔ حضرت مقدادؓ بن اسود۔

س:۔ بدر کے میدان میں کفار کا لشکر کتنے افراد پر مشتمل تھا؟

ج:۔ ایک ہزار افراد پر۔

س:۔ کفار کے لشکر کی کمان کس کے ہاتھ میں تھی؟

ج:۔ عتبہ بن ربیعہ۔

س:۔ بدر کے میدان میں آنحضورؐ کے لئے ایک بلند ٹیلے پر سائبان (عریش) تعمیر کیا گیا۔ یہ سائبان کس صحابیؓ کے مشورے سے تعمیر کیا گیا؟

ج:۔ "حضرت سعد بن معاذؓ" کے مشورے سے۔

س:۔ اس سائبان کی حفاظت کے لئے کس صحابیؓ کی کمان میں انصاری نوجوانوں کا ایک دستہ مقرر کیا گیا؟

ج:۔ "حضرت سعد بن معاذؓ" کی قیادت میں۔

س:۔ آنحضورؐ کے ساتھ اس سائبان میں کونسے صحابیؓ موجود تھے؟

ج:۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ۔

س:۔ بدر کے معرکے کا پہلا ایندھن کونسا مشرک بنتا ہے؟

ج:۔ اسود بن عبدالاسد۔

س:۔ "اسود بن عبدالاسد" کا خاتمہ کس صحابیؓ نے کیا؟

ج:۔ حضرت امیر حمزہؓ۔

س:۔ بدر کے معرکے میں قریش مکہ کی طرف سے کون سے تین بہترین شہسوار سب سے پہلے میدان میں اترے؟

ج:۔ قریش مکہ کے لشکر کا سپہ سالار "عتبہ بن ربیعہ" اس کا بیٹا "ولید بن عتبہ" اور اس کا بھائی "شیبہ بن ربیعہ"۔

س:۔ مسلمانوں کی طرف سے قریش مکہ کے ان تین شہسواروں کے مقابلے میں کونسے تین انصاری میدان میں اترے؟

ج:۔ حضرت عوفؓ، حضرت معوذؓ اور حضرت عبداللہؓ بن رواحہ۔

س:۔ انصار کے ان تین شہسواروں کو واپس بلانے کے بعد آنحضور ؐ نے کن تین صحابہ ؓ کو عتبہ کے مقابلے میں اترا؟

ج:۔ حضرت حمزہ ؓ، حضرت علی ؓ، اور حضرت عبیدہ ؓ۔

س:۔ "عتبہ بن ربیعہ" کا خاتمہ کس صحابی ؓ کے ہاتھوں ہوا؟

ج:۔ حضرت امیر حمزہ ؓ۔

س:۔ غزوہ بدر میں انصار کے کن دو نوجوانوں نے ابو جہل کو زمین پر گرا کا شدید زخمی کر دیا؟

ج:۔ معوذ ؓ بن عفراء، اور معاذ بن عمرو بن جموح۔

س:۔ غزوہ بدر میں ابو جہل کس صحابی ؓ کی تلوار سے جہنم رسید ہوا؟

ج:۔ حضرت عبداللہ بن مسعود ؓ۔

س:۔ غزوہ بدر میں ابو جہل کا سامان کس صحابی ؓ کو دیا گیا؟

ج:۔ حضرت معوذ ؓ بن عفراء کو۔

س:۔ ابو جہل کی تلوار کس صحابی ؓ کو دی گئی؟

ج:۔ حضرت عبداللہ بن مسعود ؓ کو۔

س:۔ کس صحابی ؓ نے آنحضور ؐ کے سامنے ابو جہل کا سر کاٹ کر حاضر کیا؟

ج:۔ حضرت عبداللہ بن مسعود ؓ۔

س:۔ لڑائی کے فیصلے کے بعد آنحضور ؐ نے بدر کے میدان میں کتنے روز قیام فرمایا؟

ج:۔ تین روز۔

س:۔ آنحضور ؐ نے بدر کی لڑائی کے بعد مدینہ واپس جاتے ہوئے کس مقام پر صحابہ ؓ میں "مال غنیمت" تقسیم فرمایا؟

ج:۔ مقام صفراء پر۔

س:۔ کس صحابی ؓ کو آنحضور ؐ نے مال غنیمت کا نگران مقرر فرمایا؟

ج:۔ حضرت عبداللہ بن کعب ؓ کو۔

س:۔ آنحضور ؐ نے "مقام صفرا" پر پہنچ کر کفار کے کس قیدی کو قتل کرنے کا حکم دیا؟

ج:۔ نضر بن حارث کو۔

س:۔ "نضر بن حارث" کی گردن کس صحابی نے قلم کی؟

ج:۔ حضرت علیؓ نے۔

س:۔ آنحضورؐ نے بدر سے مدینہ واپس آتے ہوئے کس مقام پر "عقبہ بن ابی معیط" کو قتل کرنے کا حکم دیا؟

ج:۔ عرق الظبیہ کے مقام پر۔

س:۔ بدر کے معرکہ میں کتنے مسلمان شہید ہوئے؟

ج:۔ ۱۴۔ ان میں چھ (۶) مہاجرین اور اور آٹھ (۸) انصار۔

س:۔ بدر کے معرکہ میں کتنے کفار قتل ہوئے؟

ج:۔ ستر (۷۰)۔

س:۔ بدر میں قتل ہونے والے مشرکین کو کہاں دفن کیا گیا؟

ج:۔ بدر کے ایک کنویں میں۔

س:۔ بدر کے میدان میں مشرکین مکہ کے مقتولین میں قریش کے بڑے بڑے سرداروں کے نام بتائیں؟

ج:۔ عتبہ، شیبہ، ولید، ابوجہل، امیہ بن خلف وغیرہ ۔

س:۔ قریش مکہ کے کون کونسے افراد بدر میں مسلمانوں کے ہاں اسیر (قید) ہوئے؟

ج:۔ حضورؐ کے چچا عباسؓ ۔ داماد "ابو العاص بن الربیع" اور حضرت علیؓ کے بھائی "عقیل" وغیرہ۔

س:۔ غزوہ بدر میں جن چودہ صحابہؓ نے شہادت کا مرتبہ حاصل کیا ان کے نام بتائیں؟

ج:۔ حضرت مہجع بن صالحؓ، حضرت عبیدہ بن حارثؓ، حضرت عمیر بن ابی وقاصؓ، حضرت عاقلؓ بن عبدیالیل، حضرت عمیرؓ بن عبد عمیر بن معلہ، حضرت حارثہؓ بن سراقہ، حضرت یزیدؓ بن حارث، حضرت رافعؓ بن معلے، حضرت عمیرؓ بن حمام، حضرت عمارؓ بن زیاد، حضرت سعیدؓ بن خیثمہ الانصاری الاوسی، حضرت مبشرؓ بن عبدالمنذر بن زبیر۔ حضرت عوفؓ یا عوذ بن عفراء۔ حضرت معوذؓ بن عفراء۔

س:۔ آنحضورؐ نے غزوہ بدر کے موقع پر بنو ہاشم کے کن افراد کے بارے میں صحابہؓ کو فرمایا تھا کہ اگر وہ کسی کی زد میں آجائیں تو وہ انہیں قتل نہ کریں؟

ج:۔ ابوالبختری بن ہشام اور عباس ؓ بن عبدالمطلب۔

س:۔ "حضرت عمر بن الخطاب ؓ" کے اس ماموں کے نام بتائیں جس کو بدر کے میدان میں حضرت عمر فاروق ؓ نے اپنے ہاتھوں سے قتل کیا؟

ج:۔ عاص بن ہشام بن مغیرہ۔

س:۔ "حضرت ابوبکر صدیق ؓ" کے اس بیٹے کا نام بتائیں جس کو حضرت ابوبکر ؓ نے بدر کے میدان میں اپنے ہاتھوں سے قتل کیا؟

ج:۔ عبدالرحمن۔

س:۔ بدر کے میدان میں آنحضور ؐ نے کس صحابی ؓ کو لکڑی کا ایک پھٹا تھمادیا تھا جو بعد میں تلوار بن گئی۔ جس سے انہوں نے بدر کے میدان میں لڑائی کی۔ اس صحابی ؓ کا نام بتائیں؟

ج:۔ حضرت عکاشہ بن محصن اسدی ؓ۔

س:۔ "حضرت عکاشہ" کی اس تلوار کا نام بتائیں؟

ج:۔ عون۔

س:۔ اس پہلے شخص کا نام بتائیں جو قریش مکہ کی شکست کی خبر لے کر مکہ وارد ہوا؟

ج:۔ حیسمان بن عبداللہ خزاعی۔

س:۔ آنحضور ؐ کے چچا "ابولہب" کا انتقال کب ہوا؟

ج:۔ غزوہ بدر کے چند روز بعد۔

س:۔ ان دو قاصدوں کے نام بتائیں جن کو آنحضور ؐ نے اہل مدینہ کو بدر کی خوش خبری دینے کے لئے مدینہ روانہ کیا؟

ج:۔ حضرت عبداللہ بن رواحہ ؓ اور حضرت زید بن حارثہ ؓ۔

س:۔ اس مشہور صحابی ؓ کا نام بتائیں جو اپنی بیوی کی تیمارداری کی وجہ سے غزوہ بدر میں شرکت نہ کرسکے؟

ج:۔ حضرت عثمان غنی ؓ۔

س:۔ آنحضور ؐ جن دنوں بدر کے معرکہ میں مصروف تھے ان دنوں آنحضور ؐ کی کونسی صاحبزادی کا انتقال ہوا؟

ج:۔ حضرت رقیہؓ۔ جو کہ اس وقت "حضرت عثمانؓ" کے نکاح میں تھیں۔

س:۔ آنحضورؐ کی بدر سے مدینہ آمد کے کتنے دنوں بعد مشرکین مکہ کے قیدیوں کی آمد ہوئی؟

ج:۔ ایک دن بعد۔

س:۔ آنحضورؐ نے بدر کے قیدیوں کا کیا فیصلہ صادر فرمایا؟

ج:۔ کہ فدیہ لے کر قیدیوں کو آزاد کر دیا جائے۔

س:۔ بدر کے قیدیوں سے فدیہ لینے کا فیصلہ آنحضورؐ نے کس صحابیؓ کے مشورے سے کیا؟

ج:۔ حضرت ابو بکر صدیقؓ۔

س:۔ آنحضورؐ کی طرف سے فدیہ کی مقدار کیا مقرر کی گئی؟

ج:۔ چار ہزار اور تین ہزار درھم سے لے کر ایک ہزار درھم تک۔

س:۔ وہ قیدی جو مقررہ فدیہ نہ دے سکیں ان کا فدیہ کیا طے کیا گیا؟

ج:۔ وہ مسلمانوں کے دس دس بچوں کو لکھنا پڑھنا سکھا دیں۔ یہی ان کا فدیہ ہوگا۔

س:۔ کفار مکہ کے کن قیدیوں کو رسول ﷺ نے فدیہ لئے بغیر رہا کر دیا؟

ج:۔ مطلب بن حنطب، صیفی بن ابی رفاعہ، ابو عزہ حجمی

س:۔ آنحضورؐ نے اپنے داماد "ابو العاص" کو کس شرط پر بلا فدیہ چھوڑ دیا؟

ج:۔ کہ وہ "حضرت زینبؓ" کا راستہ نہیں روکیں گے۔

س:۔ غزوہ بدر سے متعلق سے قرآن مجید کی کونسی سورت نازل ہوئی؟

ج:۔ سورہ الانفال۔

س:۔ مشہور منافق عبداللہ بن ابی نے بظاہر اسلام کب قبول کیا؟

ج:۔ آنحضورؐ کی بدر سے مدینہ واپسی پر۔

بدر سے اُحد تک

س:۔ بدر کے معرکے کے بعد مسلمانوں نے سب سے پہلی عید کب منائی؟
ج:۔ شوال ۲ء ہجری کو۔
س:۔ آنحضورؐ نے "صدقہ عیدالفطر" کا حکم کب جاری فرمایا؟
ج:۔ شوال ۲ء ہجری کی عید کے موقع پر۔
س:۔ "حضرت عائشہؓ" کی رخصتی کب عمل میں آئی؟
ج:۔ ماہ شوال ۲ء ہجری کو۔

غزوہ بنی سلیم

س:۔ غزوہ بنی سلیم کب پیش آیا؟
ج:۔ شوال ۲ء ہجری کو۔
س:۔ "غزوہ بنی سلیم" بدر سے واپسی کے کتنے روز بعد پیش آیا؟
ج:۔ تقریباً سات (۷) روز بعد۔
س:۔ غزوہ بنی سلیم کے موقع پر کس صحابیؓ کو مدینہ کا حاکم مقرر کیا گیا؟
ج:۔ سباع بن عرفطہؓ غفاری یا ابن ام کلثومؓ۔
س:۔ "غزوہ بنی سلیم" کس قبیلہ کے خلاف برپا ہوا؟
ج:۔ قبیلہ بنی سلیم کے خلاف۔
س:۔ غزوہ بنی سلیم کس مقام پر لڑا گیا؟
ج:۔ "کدر" کے مقام پر۔
س:۔ مدینہ منورہ سے "کدر" کا فاصلہ کتنے میل تھا؟
ج:۔ تقریباً چھیانوے (۹۶) میل۔
س:۔ "کدر" کے مقام پر آنحضورؐ نے کتنے روز قیام فرمایا؟

ج:- تقریباً تین (۳) روز۔

غزوہ بنی قینقاع

س:- "غزوہ بنی قینقاع" کس قبیلہ کے خلاف پیش آیا؟
ج:- اہل یہود کا "قبیلہ نبی قینقاع" کے خلاف۔
س:- یہ غزوہ کب لڑا گیا؟
ج:- ۱۵ شوال ۲ ء ہجری کو۔
س:- "غزوہ نبی قینقاع" کا فوری سبب کونسا واقعہ بنتا ہے؟
ج:- ایک یہودی دکان دار کا ایک مسلمان عورت سے فحش مذاق۔
س:- مسلمانوں نے "قبیلہ نبی قینقاع" کا کتنے روز محاصرہ کیا؟
ج:- پندرہ (۱۵) روز۔
س:- "غزوہ بنی قینقاع" کے موقع پر آنحضورؐ نے مدینہ کا انتظام کس کے سپرد کیا؟
ج:- ابولبابہؓ بن عبدالمنذر۔
س:- آنحضورؐ نے کس منافق کی سفارش پر "نبی قینقاع" کی جان بخشی کردی؟
ج:- عبداللہ بن ابی۔
س:- "عبداللہ بن ابی" کے علاوہ کس دوسرے مسلمان نے بھی آنحضورؐ سے "نبی قینقاع" کی جان بخشی کی درخواست کی تھی؟
ج:- حضرت عبادہؓ بن صامت۔
س:- اس غزوہ کے بعد "نبی قینقاع" والے مدینہ چھوڑ کر کہاں چلے گئے؟
ج:- شام کی طرف۔

غزوہ سویق

س:۔ "غزوہ سویق" کب برپا ہوا؟

ج:۔ ذی الحجہ ۲ء ہجری کو۔

س:۔ اس غزوہ کو "غزوہ سویق" کیوں کہا جاتا ہے؟

ج:۔ کیونکہ اس غزوہ میں ابو اسفیان کے ہمراہ "ستو" کے تھیلے تھے۔ کیونکہ عربی زبان میں ستو کو سویق کہا جاتا ہے لہٰذا اس غزوہ کو "غزوہ سویق" کہا گیا۔

س:۔ بدر سے مکہ پہنچنے کے بعد ابو سفیان نے کیا قسم کھائی تھی؟

ج:۔ کہ جب تک وہ بدر کے مقتولین کا بدلہ نہ لے لے گا۔ نہ غسل جنابت کرے گا اور نہ سر میں تیل ڈالے گا۔

س:۔ اس غزوہ میں کفار مکہ کس کی قیادت میں مدینہ پر حملہ آور ہوئے؟

ج:۔ ابو سفیان کی قیادت میں۔

س:۔ ابو سفیان مکہ سے کتنے سو سواروں کے ساتھ روانہ ہوئے؟

ج:۔ دو سو (۲۰۰) سواروں کے ہمراہ۔

س:۔ "غزوہ سویق" میں ابو سفیان سب سے پہلے مدینہ کے کس علاقے پر حملہ آور ہوا؟

ج:۔ "عریض" جو مدینہ سے تین میل کے فاصلے پر تھا۔

س:۔ "عریض" کے مقام پر ابو سفیان نے کس صحابیؓ کو شہید کیا؟

ج:۔ سعدؓ بن عمرو۔

س:۔ "بنو نضیر" کے اس سردار کا نام بتائیں جس نے ابو سفیان کی خوب مہمان نوازی کی؟

ج:۔ سلام بن مشکم۔

س:۔ یہ غزوہ "جنگ بدر" کے کتنے عرصہ بعد پیش آیا؟

ج:۔ دو (۲) ماہ بعد۔

حضرت فاطمہؓ زہرا کی شادی

س:۔ "حضرت فاطمہؓ زہرا" کی شادی "حضرت علیؓ" کے ساتھ کب قرار پائی؟
ج:۔ ذی الحجہ ۲ ہجری کو۔
س:۔ "حضرت علیؓ" سے قبل کن دو صحابہؓ نے حضرت فاطمہ زہراؓ سے نکاح کرنے کی آنحضورؐ سے درخواست کی تھی؟
ج:۔ حضرت ابو بکر صدیقؓ، حضرت عمر فاروقؓ۔
س:۔ آنحضورؐ نے حضرت فاطمہ زہراؓ کو جہیز میں کیا دیا تھا؟
ج:۔ ایک بان کی چارپائی، چمڑے کا گدا، ایک چھاگل، ایک مشک، دو چکیاں اور دو مٹی کے گھڑے۔
س:۔ شادی کے بعد "حضرت علیؓ" اور "حضرت فاطمہؓ" کس صحابیؓ کے گھر منتقل ہوتے ہیں؟
ج:۔ "حضرت حارثہؓ بن نعمان انصاری" کے گھر۔

غزوہ ذی امر

س:۔ "غزوہ ذی امر" کی فوجی مہم کب پیش آئی؟
ج:۔ محرم ۳ ہجری کو۔
س:۔ آنحضورؐ نے "غزوہ ذی امر" کے موقع پر کس صحابیؓ کو مدینہ میں اپنا جانشین مقرر فرمایا؟
ج:۔ حضرت عثمان بن عفانؓ۔
س:۔ آنحضورؐ کتنے صحابہؓ کے ساتھ مدینہ سے روانہ ہوئے؟
ج:۔ تقریباً ساڑھے چار سو (۴۵۰) صحابہؓ کے ساتھ۔
س:۔ آنحضورؐ نے "ذی امر" کے مقام پر کتنے عرصہ قیام فرمایا؟

ج:۔ تقریباً ایک ماہ۔

س:۔ "غزوہ ذی امر" کا دوسرا نام کیا ہے؟

ج:۔ "غزوہ غطفان" کیونکہ یہ غزوہ "قبیلہ غطفان" کے مختلف قبائل کے خلاف پیش آیا تھا۔

سریہ محمد مسلمہؓ

س:۔ سریہ "محمد مسلمہؓ" کب پیش آیا؟

ج:۔ (۱۴) ربیع الاول ۳ءہجری کو۔

س:۔ آنحضورؐ نے دشمن رسولؐ "کعب بن اشرف" کے قتل کے لئے کن کن صحابہؓ کو مامور فرمایا؟

ج:۔ "محمد بن مسلمہؓ" کی قیادت میں عباد بن بشرؓ۔ حارث بن اوسؓ ابو عبیس بن جبرؓ اور ابو نائلہ سلکان بن سلامہؓ۔

س:۔ "کعب بن اشرف" کے قتل کے بعد آنحضورؐ نے اہل یہود سے کیا عہد نامہ لکھوایا تھا؟

ج:۔ کہ اہل یہود امن و امان سے رہیں گے اور آئندہ یہود میں سے کوئی ایسی حرکت نہیں کرے گا۔

غزوہ بحران

س:۔ آنحضورؐ کو کس قبیلہ کے لوگوں کے "بحران" کے مقام پر مسلمانوں کے خلاف اکٹھا ہونے کی اطلاع ملی تھی؟

ج:۔ بنی سلیم۔

س:۔ آنحضورؐ "عبداللہ بن ام مکتومؓ" کو مدینہ کا خلیفہ بنا کر کتنے صحابہؓ کے ساتھ "بنی

سلیم" کے مقابلہ کے لئے مدینہ سے نکلے؟

ج:۔ تین سو(۳۰۰) صحابہؓ۔

س:۔ "بحران" کے مقام پر آنحضورؐ نے کتنے ماہ قیام فرمایا؟

ج:۔ دو ماہ تک۔

س:۔ "بحران" کا علاقہ کہاں واقع تھا؟

ج:۔ حجاز اور یمن کے درمیان۔

سریہ زید بن حارثہؓ

س:۔ "غزوہ احد" سے پہلے مسلمانوں کی آخری اور کامیاب ترین مہم کونسی تھی؟

ج:۔ سریہ زید بن حارثہؓ۔

س:۔ "سریہ زید بن حارثہؓ" آنحضورؐ نے کتنے صحابہؓ کی جمعیت میں روانہ کیا؟

ج:۔ سو(۱۰۰) صحابہؓ۔

س:۔ یہ سریہ کس کی قیادت میں تشکیل دیا گیا؟

ج:۔ "حضرت زید بن حارثہؓ" کی قیادت میں۔

س:۔ یہ سریہ کب تشکیل دیا گیا؟

ج:۔ جمادی آلاخر ۳ء ہجری کو۔

س:۔ "سریہ زید بن حارثہؓ" میں کتنی مالیت کا "مال غنیمت" مسلمانوں کے ہاتھ لگا؟

ج:۔ تقریباً ایک لاکھ درھم کا۔

حضرت حفصہؓ سے نکاح

س:۔ آنحضورؐ نے "حضرت حفصہؓ" سے نکاح کب فرمایا؟

ج:۔ شعبان ۳ء ہجری میں۔

س:۔ "حضرت حفصہ ؓ" کس صحابی رسول ؐ کی بیٹی تھیں؟

ج:۔ حضرت عمر فاروق ؓ۔

س:۔ نکاح کے وقت حضرت حفصہ ؓ کی عمر مبارکہ کتنی تھی؟

ج:۔ تقریباً بیس (۲۰) یا اکیس (۲۱) سال

س:۔ "حضرت حفصہ ؓ" کا پہلا نکاح کس سے ہوا تھا؟

ج:۔ "حضرت خنیس ؓ بن حذافہ بن قیس بن عدی"۔ جنہوں نے غزوہ بدر میں شہادت کا مرتبہ حاصل کیا تھا۔

س:۔ "حضرت حفصہ ؓ" نے وفات کب پائی؟

ج:۔ "حضرت امیر معاویہ ؓ" کے زمانہ خلافت ۴۵ ہجری میں۔

غزوہ احد (۳ ہجری)

س:۔ "غزوہ احد" کب پیش آیا؟

ج:۔ ۶ شوال ۳ ہجری کو۔

س:۔ "غزوہ احد" میں قریش مکہ کے لشکر کی تعداد بتائیں؟

ج:۔ تین ہزار (۳۰۰۰)۔

س:۔ قریش مکہ کے تین ہزار کے لشکر میں عورتوں کی تعداد بتائیں؟

ج:۔ پندرہ (۱۵)۔

س:۔ قریش مکہ کے لشکر میں زرہ پوش اور گھوڑ سوار اور اونٹ کتنے تھے؟

ج:۔ سات سو (۷۰۰) زرہ پوس' دو سو (۲۰۰) گھوڑے اور تین ہزار (۳۰۰۰) اونٹ۔

س:۔ قریش مکہ کے لشکر کا جھنڈا کس جماعت کے ہاتھ میں تھا؟

ج:۔ "بنو عبدالدار" کی ایک چھوٹی سی جماعت کے ہاتھ میں۔

س:۔ "بنو عبدالدار" کے کتنے افراد نے مشرکین کا جھنڈا اٹھایا اور سب کے سب مارے گئے؟

ج:- دس(۱۰) افراد نے۔

س:- "بنو عبد الدار" کے ان دس افراد کے قتل کے بعد مشرکین کا جھنڈا کس نے اٹھایا؟

ج:- ایک حبشی غلام "صواب" نے۔

س:- لشکر مکہ کے رسالے کا افسر اعلی کون تھا؟

ج:- خالد بن ولید۔

س:- قریش مکہ کے لشکر کا سپہ سالار اعلی کیسے مقرر کیا گیا؟

ج:- ابو سفیان۔

س:- قریش مکہ کے لشکر کی آمد کی اطلاع مدینہ میں سب سے پہلے کس نے دی؟

ج:- "حضرت عباسؓ"۔ جو مسلمان ہونے کے باوجود ابھی تک مکہ ہی میں مقیم تھے۔

س:- اہل مکہ کی آمد کی ساری تفصیلات پر مشتمل حضرت عباسؓ کا یہ خط کس صحابیؓ نے آنحضورؐ کو پڑھ کر سنایا؟

ج:- حضرت ابی بن کعبؓ۔

س:- مدینہ سے روانگی کے وقت اسلامی لشکر کی تعداد بتائیں؟

ج:- تقریباً ایک ہزار (۱۰۰۰)۔

س:- اسلام لشکر آنحضورؐ کی قیادت میں مدینہ سے احد کی جانب کب روانہ ہوا؟

ج:- ۶ شوال ۳ء ہجری بعد از نماز جمعہ۔

س:- آنحضورؐ نے اپنی غیر موجودگی میں کس صحابیؓ کو مدینہ میں اپنا نائب مقرر فرمایا؟

ج:- حضرت ابن ام مکتومؓ۔

س:- آنحضورؐ نے اسلامی لشکر کتنے حصوں میں تقسیم فرمایا؟

ج:- تین حصوں میں۔

۱۔ مہاجرین کا دستہ۔ اس کا پرچم "حضرت مصعب بن عمیرؓ" کو دیا گیا

۲۔ قبیلہ اوس انصار کا دستہ۔ اس کا پرچم "حضرت اسید بن حضیر" کو دیا گیا

۳۔ قبیلہ خزرج انصار کا دستہ۔ اس کا پرچم "حضرت حباب بن منذرؓ" کو دیا گیا۔

س:- اسلامی لشکر میں "میمنہ" اور "میسرہ" پر کون کونسے صحابہؓ کو مقرر کیا گیا؟

ج:- میمنہ پر "حضرت منذرؓ" اور "میسرہ" پر حضرت زبیرؓ بن عوام کو مقرر کیا گیا؟

س:- کس مقام پر آنحضورؐ نے پہنچ کر اسلامی لشکر میں سے چھوٹے بچوں کو کم عمری کی بناء پر واپس کردیا تھا؟

ج:- "شیخاں نامی" مقام پر پہنچ کر۔

س:- واپس ہونے والے ان چھوٹے بچوں کے نام بتائیں؟

ج:- حضرت عبداللہ بن عمرؓ، اسامہ بن زیدؓ، اسید بن ظہیرؓ، زید بن ثابتؓ، زید بن ارقمؓ، عرابہؓ بن اوس، عمرو بن حذمؓ، ابو سعید خدریؓ، زیدؓ بن حارثہ انصاری اور سعدؓ بن حبہ۔

س:- لیکن کن دو بچوں کو صغر سنی کے باوجود جنگ میں شرکت کی اجازت مل گئی؟

ج:- حضرت رافع بن خدیجؓ اور سمرہ بن جندبؓ۔

س:- کس مقام پر "عبداللہ بن ابی" اور اس کے تین سو (۳۰۰) ساتھیوں نے بغاوت کرتے ہوئے اسلامی لشکر سے علیحدگی اختیار کی؟

ج:- مقام (شوط) پر۔

س:- "عبداللہ بن ابی" اور اس کے ساتھیوں کی علیحدگی کے بعد اسلامی لشکر کی تعداد کتنی باقی رہ گئی؟

ج:- تقریباً سات سو (۷۰۰)۔

س:- احد کا پہاڑ مدینہ سے کتنے میل کے فاصلے پر واقع تھا؟

ج:- دو (۲) میل۔

س:- سات سو (۷۰۰) اسلامی لشکر میں کتنے افراد زرہ پوش اور گھوڑ سوار تھے؟

ج:- سو (۱۰۰) زرہ پوش اور صرف دو (۲) گھوڑ سوار تھے

س:- آنحضورؐ نے احد کے میدان میں کس کی ماتحتی میں پچاس (۵۰) تیر اندازوں کا ایک دستہ ایک درہ کی نگرانی کے لئے مقرر فرمایا تھا؟

ج:- حضرت عبداللہ بن جبیرؓ۔

س:- اس دستے کو مقرر فرماتے وقت آنحضورؐ نے کیا حکم فرمایا تھا؟

ج:- کہ جس قسم کے بھی حالات ہوں وہ لوگ اس درہ کو نہ چھوڑیں گے۔

س:- اس پہاڑی یا درہ کو اب کیا کہا جاتا ہے؟

ج:- جبل رماۃ۔

س:- ان پچاس تیر اندازوں میں سے کتنے تیر اندازوں نے مال غنیمت سمیٹنے کے لئے اپنے مورچے چھوڑ کر عام لشکر میں شامل ہو گئے؟

ج:- تقریباً چالیس (۴۰) تیر اندازوں نے۔

س:- آنحضورؐ نے اس غزوہ میں کتنی زرہیں پہن رکھی تھیں؟

ج:- دو (۲)۔

س:- میدان جنگ میں آنحضورؐ نے کس صحابیؓ کو اپنی تلوار عنایت فرمائی؟

ج:- حضرت ابو دجانہؓ کو۔

س:- اس صحابیؓ کا نام بتائیں جس نے احد والے دن آنحضورؐ کے گھیراؤ کے وقت آپ کی حفاظت کا حق ادا کر دیا؟

ج:- حضرت طلحہؓ بن عبیداللہ۔

س:- دوران جنگ "حضرت طلحہؓ" کے جسم مبارک پر کتنے زخم آئے؟

ج:- ستر (۷۰)۔

س:- احد والے دن کس صحابیؓ نے اپنے دانتوں سے آنحضورؐ کے چہرہ مبارک سے زرہ کی کڑیاں یکے بعد دیگرے کھینچ کر نکالیں؟

ج:- حضرت ابو عبیدہؓ بن جراح

س:- جنگ کا پہلا ایندھن کونسا مشرک بنتا ہے؟

ج:- علمبردار طلحہ بن ابی طلحہ عبدری

س:- اہل مکہ کیطرف سے دعوت مبارزت سب سے پہلے کس نے دی؟

ج:- علمبردار طلحہ بن ابی طلحہ عبدری۔

س:- "طلحہ بن ابی طلحہ" کا خاتمہ کس صحابیؓ کے ہاتھوں ہوا؟

ج:- حضرت علیؓ۔

س:- ابو سفیان کی اس بیوی کا نام بتائیں؟ جس نے "حضرت امیر حمزہؓ" کا مثلہ کیا؟

ج:- ہندا بنت عتبہ۔

س:- "حضرت امیر حمزہؓ" کے قاتل کا نام بتائیں؟

ج:- وحشی بن حرب۔
س:- "حضرت امیر حمزہؓ" کے قاتل "وحشی بن حرب" نے اسلام کب قبول کیا؟
ج:- فتح مکہ کے بعد۔
س:- کس غزوہ کے موقع پر آنحضورؐ کا دندان مبارک شہید کر دیا گیا تھا؟
ج:- غزوہ احد کے موقع پر۔
س:- "غزوہ احد" میں کتنے مسلمان شہید اور کتنے زخمی ہوئے؟
ج:- ستر (۷۰) شہید اور چالیس (۴۰) زخمی۔
س:- احد کے معرکے میں شہید ہونے والے ستر (۷۰) مسلمانوں میں سے مہاجرین اور انصار کی تعداد بتائیں؟
ج:- مہاجرین صرف چار (۴) اور (۶۵) آدمی انصار کے تھے۔
س:- اس صحابیؓ کا نام بتائیں جو غزوہ احد کے دن ہی مسلمان ہوئے۔ اور اسی دن شہید ہوئے؟
ج:- حضرت عمرو بن ثابتؓ۔
س:- احد کے میدان میں قتل ہونے والے مشرکین کی تعداد بتائیں؟
ج:- ۲۲ یا ۳۷ کے قریب۔
س:- "حضرت مصعب بن عمیرؓ کی شہادت کے بعد آنحضورؐ نے جھنڈا کس صحابیؓ کو عطا کیا؟
ج:- حضرت علی بن ابی طالبؓ کو۔
س:- احد کے میدان میں کن مسلمان عورتوں نے زخمی مسلمانوں کو پانی پلانے کا فریضہ انجام دیا؟
ج:- حضرت عائشہؓ، حضرت ام سلیمؓ، ام سلیطؓ اور حضرت ام ایمنؓ۔
س:- احد کے اس شہید کا نام بتائیں جس کو فرشتوں نے غسل دیا؟
ج:- حضرت حنظلہؓ۔
س:- احد کے معرکے کے بعد آنحضورؐ اپنے صحابہؓ کے ہمراہ مدینہ منورہ کب پہنچے؟
ج:- (۷) شوال ۳ھ کو سر شام۔

غزوہ حمراء الاسد

س:۔ "غزوہ حمراء الاسد" کب پیش آیا؟
ج:۔ ۸ شوال ۳ھ کو۔
س:۔ آنحضورؐ نے اپنے صحابہؓ کے ہمراہ مدینہ سے کب چل کر "حمراء الاسد" کے مقام پر قیام فرمایا؟
ج:۔ ۸ شوال ۳ھ کو۔
س:۔ "حمراء الاسد" کا مقام مدینہ سے کتنے میل کے فاصلے پر تھا؟
ج:۔ آٹھ (۸) میل۔
س:۔ اس غزوہ میں آپؐ کے ہمراہ کون لوگ تھے؟
ج:۔ جن لوگوں نے "غزوہ احد" میں شرکت کی تھی۔
س:۔ کس صحابیؓ کو "غزوہ احد" میں شرکت نہ کرنے کے باوجود اس غزوہ میں شرکت کی اجازت مل گئی؟
ج:۔ حضرت جابرؓ بن عبداللہ۔
س:۔ اس غزوہ کا مقصد کیا تھا؟
ج:۔ احد سے واپس جاتے ہوئے قریش مکہ کے لشکر کا تعاقب۔
س:۔ آنحضورؐ نے "حمراء الاسد" کے مقام پر کتنے روز قیام فرمایا؟
ج:۔ تین (۳) روز۔
س:۔ اس غزوہ میں کتنے صحابہؓ نے شرکت کی؟
ج:۔ پانچ سو چالیس (۵۴۰)۔

ام المومنین حضرت زینبؓ بنت خزیمہ سے نکاح

س:- آنحضورؐ نے "حضرت زینبؓ" سے نکاح کب کیا؟

ج:- شوال یا ذوالحجہ ۳ھ کو۔

س:- اسلام قبول کرنے سے قبل "حضرت زینبؓ" کا لقب کیا تھا؟

ج:- ام المساکین۔

س:- آنحضورؐ سے نکاح سے قبل "حضرت زینبؓ" کے کتنے نکاح ہو چکے تھے؟

ج:- تین (۳)۔ پہلا نکاح "طفیل" سے دوسرا "عبیدہ" سے اور تیسرا نکاح "عبداللہ بن جحشؓ" سے جو "غزوہ احد" میں شہید ہوئے۔

س:- "حضرت زینبؓ بنت خزیمہ" کتنے برس آنحضورؐ کے نکاح میں زندہ رہیں؟

ج:- صرف تین (۳) ماہ۔

س:- وفات کے وقت "حضرت زینبؓ" کی عمر کتنی تھی؟

ج:- تقریباً تیس (۳۰) برس۔

س:- سن ۴ھ میں آنحضورؐ نے کون کونسے سرایا اور غزوات تشکیل فرمائے؟

ج:- سریہ ابی سلمہ مخزومیؓ، سریہ عبداللہ بن انیسؓ، سریہ رجیع، سریہ بیر معونہ، غزوہ بنی نضیر، غزوہ ذات الرقاع، اور غزوہ بدر الاخریٰ۔

س:- سریہ ابی سلمہ مخزومیؓ کب تشکیل دیا گیا؟

ج:- یکم محرم ۴ھ کو۔

س:- آنحضورؐ نے کس صحابیؓ کی قیادت میں یہ سریہ تشکیل دیا تھا؟

ج:- حضرت ابو سلمہؓ۔

س:- اس سریہ میں کتنے مہاجرین و انصار نے شرکت کی؟

ج:- ڈیڑھ سو (۱۵۰)۔

سریہ عبداللہ بن انیسؓ

س:۔ آنحضورؐ نے کس صحابیؓ کو "سفیان بن خالد" کے قتل کے لئے مامور فرمایا؟

ج:۔ حضرت عبداللہ بن انیسؓ۔

س:۔ "حضرت عبداللہ بن انیسؓ" "سفیان بن خالد" کو قتل کرنے کے بعد مدینہ کب تشریف لائے؟

ج:۔ ۲۳ محرم ۴ھ کو۔

س:۔ یہ سریہ کب تشکیل دیا گیا؟

ج:۔ ۵ محرم ۴ھ کو۔

س:۔ "سفیان بن خالد" کس قبیلے کا رئیس تھا؟

ج:۔ قبیلہ لحیان۔

س:۔ اس سریہ کی کامیابی پر آنحضورؐ نے "حضرت عبداللہ بن انیسؓ" کو انعام میں کیا دیا؟

ج:۔ ایک عصا۔

س:۔ وفات کے وقت "حضرت عبداللہ بن انیسؓ" نے اس عصا کے بارے میں کیا وصیت فرمائی تھی؟

ج:۔ کہ عصا کو میرے کفن میں رکھ دینا۔

سریہ رجیع

س:۔ "سریہ رجیع" کب پیش آیا؟

ج:۔ صفر ۴ھ کو۔

س:۔ کس قبیلے کے لوگوں نے آنحضورؐ کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنے قبیلے کے لوگوں کو دین اسلام کی تعلیم دینے کے لئے چند مسلمانوں کو اپنے ساتھ بھیجنے کی

درخواست کی؟

ج:۔ "قبیلہ بنو عضل" اور "بنو قارہ" کے لوگوں نے۔

س:۔ آنحضور ؐ نے ان کی دراخواست پر کتنے صحابہ ؓ کو ان کے ساتھ روانہ فرمایا نام بتائیں؟

ج:۔ چھ (۶)۔ یا دس (۱۰) صحابہ ؓ کو۔

حضرت مرثد ابن ابی ؓ مرثد الغنوی' حضرت خالد بن بکیر اللیثی ؓ' حضرت عاصم بن ثابت ابی الافلح ؓ' حضرت خبیب ؓ بن عدی' حضرت زید بن مزین انصاری ؓ' حضرت مغیث بن عبید ؓ' حضرت زید الدثنہ ؓ اور عبداللہ بن طارق ؓ

س:۔ اس جماعت کا امیر کس کو مقرر کیا گیا؟

ج:۔ مرثد ابن ابی ؓ مرثد یا حضرت عاصم بن ثابت ؓ۔

س:۔ کس مقام پر قبیلہ "عضل" اور "قارہ" کے لوگوں نے بدعہدی کرتے ہوئے مسلمانوں کی اس جماعت پر حملہ کر دیا؟

ج:۔ مقام رجیع پر' یہ مکہ اور عسفان کے درمیان واقع ہے۔

س:۔ اس مقام پر مشرکین نے کتنے مسلمانوں کو شہید کر دیا؟

ج:۔ دس میں سے "سات (۷)" مسلمانوں کو۔

س:۔ بچ جانے والے تین صحابہ ؓ کے نام بتائیں؟

ج:۔ حضرت خبیب ؓ' زید بن دثنہ ؓ' اور حضرت عبداللہ بن طارق ؓ۔ مشرکین نے بعد میں ان تینوں کو بھی شہید کر دیا۔

س:۔ اس معرکے میں اللہ تعالیٰ نے کس صحابی ؓ کے جسد خاکی کی حفاظت شہد کی مکھیوں سے فرمائی؟

ج:۔ حضرت عاصم بن ثابت ؓ۔

سریہ بیر معونہ

س:۔ "سریہ بیر معونہ" کب پیش آیا؟

ج:۔ صفر ۴ھ کو۔

س:۔ "ابو براء عامر بن مالک" نے آنحضورؐ کی خدمت میں حاضر ہو کر کس علاقہ میں دین اسلام کی دعوت کے لئے اپنے اصحابؓ کو بھیجنے کی درخواست کی تھی؟

ج:۔ "نجد" میں۔

س:۔ "ابو براء عامر بن مالک" کس لقب سے مشہور تھا؟

ج:۔ ملاعب الاسنہ (نیزوں سے کھیلنے والا)۔

س:۔ "ابو براء عامر بن مالک" کس قبیلے کا سردار تھا؟

ج:۔ قبیلہ کلاب کا۔

س:۔ آنحضورؐ نے کس کی قیادت میں ستر(۷۰) صحابہؓ کو "ابو براء عامر بن مالک" کے

س:۔ آنحضورؐ نے "بنی عامر" کے کس رئیس کی نام ایک خط بھی اس جماعت کے ہمراہ بھیجا تھا؟

ج:۔ عامر بن طفیل۔

س:۔ کس مقام پر "عامر بن طفیل" نے "حضرت حرام بن ملحانؓ" جو کہ مسلمانوں کی جماعت میں شامل تھے قتل کروادیا؟

ج:۔ "بیر معونہ" کے مقام پر۔

س:۔ "بیر معونہ" کے مقام پر کتنے مسلمانوں کو شہید کر دیا گیا؟

ج:۔ کعب بن زیدؓ انصاری" کے علاوہ سب شہید کر دیئے گئے۔

س:۔ "کعب بن زیدؓ انصاری" کے علاوہ کونسے دو اور صحابیؓ زندہ بچ گئے؟

ج:۔ "حضرت منذرؓ بن محمد" اور "حضرت عمروؓ بن امیہ ضمری" کیونکہ یہ دونوں

مویشی چرانے جنگل گئے ہوئے تھے۔

س:۔ آنحضورؐ نے "رجیع" اور "بیر معونہ" کے واقعات پر کتنے دن مسلسل نماز فجر کے بعد ان واقعات کی ذمہ دار مشرکین کے لئے بددعا کی؟

ج:۔ ایک ماہ تک۔

غزوہ بنی نضیر

س:۔ "غزوہ بنی نضیر" کب پیش آیا؟

ج:۔ ربیع الاول ۴ھ کو۔

س:۔ آنحضورؐ نے سب سے پہلے یہود کے قبیلہ "بنی نضیر" کو مدینہ چھوڑنے کی کتنے دن کی مہلت دی؟

ج:۔ دس (۱۰) دن۔

س:۔ آنحضورؐ نے "بنی نضیر" کے محاصرہ کے وقت مدینہ کا حاکم کسے مقرر فرمایا۔

ج:۔ حضرت عبداللہ ابن ام مکتومؓ۔

س:۔ مسلمانوں کی طرف سے "بنی نضیر" کا محاصرہ کتنے روز جاری رہا؟

ج:۔ پندرہ (۱۵) دن۔

س:۔ محاصرہ کے بعد "بنی نضیر" کے یہود نے کہاں کا رخ کیا؟

ج:۔ خیبر اور شام کی طرف۔

س:۔ محاصرہ کے دوران "بنی نضیر" کا کتنا سامان حرب مسلمانوں کے ہاتھ لگا؟

ج:۔ پچاس (۵۰) خود، پچاس (۵۰) درع اور تین سو چالیس (۳۴۰) تلواریں

س:۔ "تحریم خمر" کا حکم کس غزوہ میں نازل ہوا؟

ج:۔ "غزوہ بنی نضیر" کے موقع پر۔

غزوہ ذات الرقاع

س:۔ "غزوہ ذات الرقاع" کب پیش آیا؟

ج:۔ جمادی الاول ۴ھ کو یا ۱۰ محرم ۵ھ کو۔

س:۔ "غزوہ ذات الرقاع" کا دوسرا نام کیا ہے؟

ج:۔ غزوہ نجد۔

س:۔ "غزوہ ذات الرقاع" کن قبائل کے خلاف لڑا گیا؟

ج:۔ بنی غطفان کے قبائل "بنی محارب" اور "بنی ثعلبہ" کے خلاف۔

س:۔ آنحضورؐ اس غزوہ میں کتنے صحابیؓ کے ہمراہ نجد کی طرف روانہ ہوئے؟

ج:۔ چار سو (۴۰۰) یا سات سو (۷۰۰)۔

س:۔ اس غزوہ سے واپسی پر کس مشرک نے آنحضورؐ کو تلوار سے شہید کرنے کی کوشش کی؟

ج:۔ غورث بن حارث۔

س:۔ اس غزوہ کو "ذات الرقاع" کا نام کیوں دیا گیا؟

ج:۔ کیونکہ اس غزوہ کے دوران صحابہؓ کے پیر چلتے چلتے پھٹ گئے تھے۔ اس لئے انہوں نے پیروں پر چیتھڑے لپیٹ لئے تھے۔ اس لئے اس غزوہ کو "غزوہ ذات الرقاع" کہا جانے لگا۔ ایک دوسری روایت کے مطابق "ذات الرقاع" ایک پہاڑ کا نام ہے جہاں حضورؐ نے قیام فرمایا۔

حضرت ام سلمہؓ سے نکاح

س:۔ "حضرت ام سلمہؓ" کے پہلے شوہر کا نام بتائیں؟

ج:۔ حضرت ابو سلمہؓ سے۔

س:۔ "حضرت ام سلمہؓ" کے پہلے شوہر "حضرت ابو سلمہؓ" کا انتقال کب ہوا؟

ج:- جمادی الثانی ۴ھ کو۔

س:- "حضرت ابو سلمہؓ" کا نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟

ج:- خود آنحضورؐ نے۔

س:- آنحضورؐ نے "حضرت ام سلمہؓ" سے نکاح کب کیا؟

ج:- شوال ۴ھ کو۔

س:- "حضرت ام سلمہؓ" کا انتقال کب ہوا؟

ج:- ۶۳ھ کو۔

س:- انتقال کے وقت "حضرت ام سلمہؓ" کی عمر کتنی تھی؟

ج:- تقریباً چوراسی (۸۴) برس۔

س:بکر آنحضورؐ کی "ازواج مطہرات" میں سب سے آخر پر کس زوجہ محترمہ نے انتقال فرمایا؟

ج:- حضرت ام سلمہؓ نے۔

غزوہ بدر الآخریٰ

س:- ابو سفیان نے کس شخص کو معاوضہ دے کر مدینہ بھیجا کہ وہ مسلمانوں کو بدر میں نہ آنے کا مشورہ دے؟

ج:- نعیم بن مسعود۔

س:- آنحضورؐ کتنے صحابہؓ کے ساتھ بدر کی طرف روانہ ہوئے؟

ج:- پندرہ سو (۱۵۰۰) صحابہ کے ساتھ۔

س:- آنحضورؐ نے اپنے صحابہؓ کے ہمراہ بدر میں کتنے روز قیام فرمایا؟

ج:- آٹھ (۸) روز۔

س:- ابو سفیان کس مقام سے واپس مکہ چلا گیا؟

ج:- "مرانظہران" سے۔

س:۔ "غزوہ بدر الاخریٰ" کب پیش آیا؟

ج:۔ ذیقعد ۴ھ کو۔

س:۔ سن ۵ ھ میں "غزوہ احزاب یا خندق" سے قبل کون کونسے دوسرے غزوات درپیش ہوئے؟

ج:۔ غزوہ دومتہ الجندل (۲۵ ربیع الاول ۵ھ)
غزوہ بنو مصطلق یا مریسیع (۳ شعبان ۵ھ)

س:۔ "دومتہ الجندل" کا مقام کہاں واقع تھا؟

ج:۔ یہ مقام "بحیرہ احمر اور خلیج فارس" کے درمیان واقع تھا۔

س:۔ آنحضور ؐ کتنے صحابہ ؓ کے ہمراہ مدینہ سے روانہ ہوئے؟

ج:۔ تقریباً ایک ہزار (۱۰۰۰) صحابہ ؓ کے ہمراہ۔

غزوہ بنی مصطلق یا مریسیع

س:۔ "غزوہ بنو مصطلق" کب پیش آیا؟

ج:۔ شعبان ۵ھ کو۔

س:۔ "مقام مریسیع" مدینہ منورہ سے کتنے میل کے فاصلے پر تھا؟

ج:۔ مدینہ منورہ سے (۹) منزل۔

س:۔ خاندان "بنو المصطلق" کا رئیس کون تھا؟

ج:۔ حارث بن ابی ضرار۔

س:۔ "بنو المصطلق" کا خاندان کس قبیلہ کی شاخ تھا؟

ج:۔ قبیلہ خزاعہ۔

س:۔ "بنو المصطلق" کا خاندان کس مقام پر آباد تھا؟

ج:۔ مقام "مریسیع" پر۔

س:۔ ان دو ازواج مطہرات کا نام بتائیں جو "غزوہ بنو المصطلق" میں آپ ؐ کے ہمراہ

تھیں؟

ج:۔ حضرت عائشہؓ اور حضرت ام سلمہؓ۔

س:۔ قرآن مجید کی کس سورہ میں "واقعہ افک" بیان ہوا ہے؟

ج:۔ سورہ النور۔

س:۔ "واقعہ افک" کب پیش آیا؟

ج:۔ ۵ھ کو۔

س:۔ "واقعہ افک" کس غزوہ میں واپسی پر پیش آیا؟

ج:۔ "غزوہ بنو المصطلق یا مریسیع کی واپسی پر۔

س:۔ "واقعہ افک" کے پرچار میں کونسا منافق سب سے آگے آگے تھا؟

ج:۔ عبداللہ بن ابی۔

س:۔ "واقعہ افک" میں منافق "عبداللہ بن ابی" کے پروپیگنڈے سے متاثر ہو کر کونسے چار مسلمان بھی اس کے ساتھ شامل ہو گئے؟

ج:۔ حسان بن ثابت' حمنہ بنت جحش' مسطح' زید بن رفاعہ۔

س:۔ تیمیم کا حکم کس غزوہ سے واپسی پر نازل ہوا؟

ج:۔ "غزوہ بنو المصطلق" سے واپسی پر۔

حضرت جویریہؓ بنت حارث سے نکاح

س:۔ "غزوہ مریسیع" سے مدینہ واپسی کے بعد آنحضورؐ نے "قبیلہ بنو المصطلق" کے سردار "حارث" کی کس لڑکی کے ساتھ نکاح فرمایا؟

ج:۔ جویریہؓ۔

س:۔ "حضرت جویریہؓ" سے آنحضور کا نکاح کب ہوا؟

ج:۔ شعبان ۵ھ کو۔

س:۔ حضرت جویریہؓ کے والد کا نام بتائیں؟

ج:۔ حارث بن ابی ضرار، جو کہ خاندان "بنوالمصطلق" کا رئیس تھا۔

س:۔ "حضرت جویریہؓ" کے پہلے شوہر کا نام بتائیں؟

ج:۔ مسافع بن صفوان، جو "غزوہ المصطلق" میں قتل ہوا۔

س:۔ "حضرت جویریہؓ" غزوہ بنی المصطلق میں قید ہو کر کس صحابیؓ کے حصہ میں آئیں؟

ج:۔ حضرت ثابتؓ بن قیس۔

س:۔ "حضرت جویریہؓ کی مکاتبت کی رقم کس نے ادا کی؟

ج:۔ آنحضورؐ نے۔

س:۔ "حضرت جویریہؓ" کا مسلمان ہونے سے پہلے کیا نام تھا؟

ج:۔ برہ۔

س:۔ "حضرت جویریہؓ" کا نام "جویریہؓ" کس نے رکھا؟

ج:۔ آنحضورؐ نے۔

س:۔ "حضرت جویریہؓ" کا انتقال کب ہوا؟

ج:۔ ۵۶ھ کو۔

س:۔ انتقال کے وقت "حضرت جویریہؓ" کی عمر کتنی تھی؟

ج:۔ اکہتر سال (۷۱)

ام المومنین، حضرت زینبؓ بنت جحش سے نکاح

س:۔ آنحضورؐ کا "حضرت زینبؓ بنت جحش" سے نکاح کب ہوا؟

ج:۔ شوال ۵ھ کو۔

س:۔ نکاح سے قبل "حضرت زینبؓ" رشتے میں آنحضورؐ کی کیا لگتی تھیں؟

ج:۔ پھوپھیری بہن۔

س:۔ نکاح کے وقت "حضرت زینبؓ" کی عمر کتنی تھی؟

ج:۔ ۳۶ برس۔

س:۔ "حضرت زینبؓ" کے پہلے شوہر کا نام بتائیں؟

ج:۔ آنحضورؐ کے آزادہ کردہ غلام "حضرت زیدؓ بن حارثہ"۔

س:۔ "حضرت زینبؓ" کا انتقال کب ہوا؟

ج:۔ ۲۰ھ کو۔ حضرت عمرؓ کے دور حکومت میں۔

س:۔ انتقال کے وقت "حضرت زینبؓ" کی عمر کتنی تھی؟

ج:۔ اکیاون (۵۱) برس۔

س:۔ "حضرت زینبؓ" کی "نماز جنازہ" کس نے پڑھائی؟

ج:۔ حضرت عمر فاروقؓ نے۔

غزوہ احزاب یا خندق (۵ ہجری)

س:۔ "غزوہ احزاب یا خندق" کب پیش آیا؟

ج:۔ ۸ ذیقعدہ ۵ھ کو۔

س:۔ "غزوہ خندق" کو "غزوہ احزاب" کیوں کہا جاتا ہے؟

ج:۔ کیونکہ اس جنگ میں عرب کے تمام قبائل نے مل کر مدینہ پر حملہ کیا تھا۔

س:۔ لشکر کفار میں یہود کے کونسے دو قبائل بھی شامل تھے؟

ج:۔ بنو قینقاع اور بنو نضیر۔ جن کو خیبر اور سرحدات شام میں جلاوطن کر دیا گیا تھا۔

س:۔ روسائے یہود نے "بنو غطفان" سے کیا وعدہ کر کے انہیں اس غزوہ میں اپنے ساتھ ملا لیا تھا؟

ج:۔ کہ وہ خیبر کے محاصل کا نصب حصہ انہیں دیا کریں گے۔

س:۔ "غزوہ خندق" میں کفار کے لشکر کی تعداد کتنی تھی؟

ج:۔ تقریباً دس ہزار (۱۰۰۰۰)۔

س:۔ اس غزوہ میں لشکر کفار کا سپہ سالار اعلیٰ کون تھا؟

ج:۔ ابو سفیان۔

س:۔ اس غزوہ میں مدینہ کے گرد خندق کھودنے کا مشورہ کس صحابیؓ نے دیا؟

ج:۔ حضرت سلیمان فارسیؓ۔

س:۔ آنحضورؐ نے کتنے صحابہؓ کی جمعیت میں مدینہ کے گرد خندق کھودنے کا کام شروع کیا؟

ج:۔ تقریباً تین ہزار (۳۰۰۰)۔

س:۔ خندق کھودنے کا یہ کام کس تاریخ کو شروع ہوا؟

ج:۔ ۸ ذوقعدہ ۵ھ کو۔

س:۔ خندق کی کھودائی کا یہ کام کتنے روز جاری رہا؟

ج:۔ بیس (۲۰) روز۔

س:۔ خندق کی گہرائی کتنے گز تھی؟

ج:۔ پانچ (۵) گز۔

س:۔ خندق کی لمبائی کتنی تھی؟

ج:۔ ساڑھے تین (۳) میل۔

س:۔ "غزوہ خندق" کے موقع پر میدان جنگ میں آنحضورؐ کے لئے کس رنگ کا خیمہ نصب کیا گیا تھا؟

ج:۔ سرخ رنگ کا۔

س:۔ لشکر اسلام کی تعداد کتنی تھی؟

ج:۔ تین (۳) ہزار۔

س:۔ یہودیوں کے اس سردار کا نام بتائیں جس نے مدینہ میں آباد یہود کے قبیلہ بنو قریظہ کے سردار "کعب بن اسد" سے ملاقات کر کے اسے مسلمانوں کے خلاف جنگ پر آمادہ کیا؟

ج:۔ حی بن اخطب۔

س:۔ آنحضورؐ نے کن دو صحابہؓ "بنو قریظہ" کے حالات معلوم کرنے کے لئے روانہ کیا؟

ج:- حضرت سعدؓ بن معاذ اور حضرت سعدؓ بن عبادہ۔

س:- یہود مدینہ کا کونسا قبیلہ اس غزوہ میں کفار کے ساتھ شامل رہا؟

ج:- بنو قریظہ۔

س:- "غزوہ خندق" کے موقع پر مدینہ میں آباد یہود کے قبیلہ "بنو قریظہ" کا سرغنہ کون تھا؟

ج:- کعب بن اسد۔

س:- "خندق" کا محاصرہ کفار کی جانب سے کتنے روز تک جاری رہا؟

ج:- تقریباً ایک ماہ تک۔

س:- آنحضورؐ نے کس صحابیؓ کو عورتوں کی حفاظت کے لئے "بنو قریظہ" سے متصل ایک قلعہ پر مامور کر رکھا تھا؟

ج:- حضرت حسانؓ بن ثابت۔

س:- اس مسلمان عورت کا نام بتائیں جس نے ایک یہودی کا سر قلم کر کے قلعہ کے نیچے پھینک دیا۔

ج:- آنحضورؐ کی پھوپھی اور "حضرت حمزہؓ" کی بہن "حضرت صفیہؓ"۔

س:- لشکر کفار کے ان چار اشخاص کے نام بتائیں جو آخر کار خندق عبور کرنے میں کامیاب ہوئے؟

ج:- عمرو بن عبدود۔ ضرار، جبیرہ اور نوفل۔

س:- کس روز آنحضورؐ اور صحابہؓ کی چار نمازیں قضا ہوئیں؟

ج:- غزوہ خندق والے دن۔

س:- "غزوہ خندق" کب ختم ہوا؟

ج:- ۲۳ ذی قعدہ ۵ھ کو۔

س:- عرب کا مشہور شہ زور "عمرو بن عبدود" کس صحابیؓ کے ہاتھوں قتل ہوا؟

ج:- حضرت علیؓ۔

س:- مقابلہ کے وقت "عمرو بن عبدود" کی عمر کتنی تھی؟

ج:- ۹۰ برس۔

س:۔ اس کافر کا نام بتائیں جس کو "حضرت علیؓ" نے خندق کے اندر قتل کیا؟

ج:۔ نوفل بن عبداللہ بن مغیرہ۔

س:۔ ابوسفیان نے "نوفل" کی لاش حاصل کرنے کے لئے دیت میں کیا پیش کیا تھا؟

ج:۔ ایک سو (۱۰۰) اونٹ۔

س:۔ آنحضورؐ نے کیا کہہ کر ابوسفیان کی اس پیش کش کو ٹھکرا دیا تھا؟

ج:۔ کہ "خبیث" کی دیت ناقابل قبول ہے"۔

بنو قریظہ کا محاصرہ

س:۔ آنحضورؐ اور صحابہؓ کس تاریخ کو خندق سے مدینہ منورہ تشریف لے آئے؟

ج:۔ ۲۳ ذی قعدہ ۵ ھ کو۔

س:۔ کفار قریش کی واپسی کے بعد "بنو قریظہ" کس یہودی سردار کو ایک معاہدے کے مطابق اپنے ساتھ لے آئے تھے؟

ج:۔ یہودی سردار "حیی بن اخطب"۔

س:۔ "حیی بن اخطب" کس یہودی قبیلے کا سردار تھا؟

ج:۔ بنو نضیر۔

س:۔ "حیی بن اخطب" "بنو قریظہ" والوں کے ساتھ مدینہ کیوں چلے آیا؟

ج:۔ کیونکہ اس نے "بنو قریظہ" والوں سے عہد کیا تھا کہ اگر قریش مکہ حملہ سے دست بردار ہو کر چلے گئے تو میں خیبر چھوڑ کر یہیں آ رہوں گا۔ چنانچہ اس نے یہ عہد وفا کیا۔

س:۔ "بنو قریظہ" کا محاصرہ کب شروع ہوا؟

ج:۔ ۲۳۔ ذی قعد ۵ ھ کو۔

س:۔ آنحضورؐ نے "بنو قریظہ" کے محاصرے کی منادی کن الفاظ میں کروائی؟

ج:۔ "جو شخص ہمارا وفادار ہے اس کے لئے حکم دیا جاتا ہے کہ عصر کی نماز محلہ بنو قریظہ

میں ادا کرے"

س:۔ اس منادی کے بعد آنحضورؐ نے کس صحابیؓ کی قیادت میں صحابہؓ کا ایک دستہ "بنو قریظہ" کی طرف روانہ فرمادیا؟

ج:۔ حضرت علیؓ۔

س:۔ "بنو قریظہ" کا محاصرہ کتنے روز جاری رہا؟

ج:۔ تقریباً پندرہ (۱۵) روز۔ بعض کے نزدیک پچیس (۲۵) روز۔

س:۔ آنحضورؐ نے کتنے لشکر کے ساتھ "بنو قریظہ" والوں کا محاصرہ کیا؟

ج:۔ تقریباً تین ہزار (۳۰۰۰)۔

س:۔ دوران محاصرہ "بنو قریظہ" کے رئیس "کعب بن اسد" نے ہم قوموں کے سامنے کونسی تین تجاویز پیش کیں؟

ج:۔ ۱۔ ہم محمدؐ پر ایمان لے آئیں اور اس کی تصدیق کریں اس طرح تمہاری جانیں، تمہارے مال، تمہاری اولادیں اور تمہاری عورتیں محفوظ ہو جائیں گی۔ لیکن یہودیوں نے تورات کو چھوڑنے سے انکار کردیا۔

۲۔ دوسری میری تجویز یہ ہے کہ اپنے بال بچوں اور عورتوں کو قتل کردو۔ اور تلواریں سوت کر محمدؐ اور آپؐ کے ساتھیوں پر حملہ کردو۔ لیکن یہودیوں نے یہ تجویز بھی قبول کرنے سے انکار کردیا۔

۳۔ اگر یہ تجویز بھی منظور نہیں تو پھر میری رائے ہے کہ آج سبت (ہفتہ) کی رات ہے محاصرین بالکل مطمئن ہوں گے کہ ہم سبت کو نہیں لڑتے۔ رات کو نکل کر مسلمانوں پر حملہ کردو۔ یہودیوں نے کہا ہم سبت کی بے حرمتی نہیں کرسکتے۔

س:۔ "بنو قریظہ" کے محاصرہ کے دوران آنحضورؐ نے مدینہ کا حاکم کسے مقرر فرمایا؟

ج:۔ حضرت ابن ام مکتومؓ۔

س:۔ دوران محاصرہ "بنو قریظہ" نے کس صحابیؓ کو اپنے پاس مشورہ کے لئے آنحضورؐ سے بھجوانے کی درخواست کی؟

ج:۔ حضرت ابولبابہؓ۔

س:۔ ایک ماہ کے محاصرہ کے بعد "بنو قریظہ" والے کس صحابیؓ کو اپنا ثالث تسلیم کرنے پر

رضامند ہوئے؟

ج:۔ حضرت سعدؓ بن معاذ۔

س:۔ "حضرت سعدؓ بن معاذ" نے بنو قریظہ کے بارے میں کیا فیصلہ صادر فرمایا؟

ج:۔ ۱۔ "بنو قریظہ" کے بالغ مرد قتل کئے جائیں۔
۲۔ زن و بچہ گرفتار کر لئے جائیں۔
۳۔ ان کا تمام مال ضبط کر کے مسلمانوں میں تقسیم کر دیا جائے۔

س:۔ "حضرت سعدؓ بن معاذ" کا یہ فیصلہ سن کر آنحضورؐ نے کیا فرمایا؟

ج:۔ "بے شک تم نے منشائے الٰہی کے مطابق فیصلہ کیا"۔

س:۔ "حضرت سعدؓ" کے فیصلہ کے مطابق کتنے یہودی مردوں کو قتل کر دیا گیا؟

ج:۔ چھ یا سات سو کے درمیان۔

س:۔ "بنو قریظہ" کے کتنے یہود نے مسلمان ہونے کی آمادگی ظاہر کی اور ان کا خون معاف کر دیا گیا۔

ج:۔ چار (۴)۔

س:۔ آنحضورؐ نے "بنو قریظہ" کی عورتوں میں سے کس عورت کو اپنے حرم میں داخل کر لیا؟

ج:۔ حضرت ریحانہؓ بنت عمرو بن خنافہ۔

سریہ محمد بن مسلمہؓ انصاری

س:۔ احزاب و قریظہ کی جنگوں کے بعد سب سے پہلے سریہ کی روانگی کب عمل میں آئی اور اس سریہ کا نام بھی بتائیں؟

ج:۔ ۱۰ محرم ۶ھ کو "سریہ محمد بن مسلمہؓ انصاری"۔

س:۔ اس سریہ میں شامل مسلمانوں کی تعداد بتائیں؟

ج:۔ تیس (۳۰)۔

س:۔ یہ سریہ کس صحابیؓ کی قیادت میں روانہ ہوا؟

ج:۔ محمد بن مسلمہؓ انصاری۔

س:۔ یہ سریہ کس علاقے کی طرف بھیجا گیا؟

ج:۔ "قرطا" نامی مقام کی طرف۔

س:۔ اس سریہ میں مسلمانوں کے ہاتھ کتنا مال غنیمت لگا؟

ج:۔ ڈیڑھ سو اونٹ اور تین ہزار بکریاں۔

س:۔ سریہ سے واپسی پر مسلمانوں نے "قرطا" کے کس سردار کو قید کر کے آپ ﷺ کی خدمت میں پیش کیا اور جو بعد میں مسلمان ہو گیا؟

ج:۔ ثمامہ بن اثال۔

غزوہ بنی لحیان

س:۔ "غزوہ بنی لحیان" کب پیش آیا؟

ج:۔ یکم ربیع الاول ۶ھ کو۔

س:۔ "غزوہ بنی" لحیان کن کے خلاف لڑا گیا؟

ج:۔ "بنی لحیان" والوں کے خلاف۔ جنہوں نے مقام "رجیع" پر دس صحابہؓ کو دھوکے سے گھیر کر ان میں سے آٹھ کو قتل کر دیا تھا؟

س:۔ اس غزوہ میں کتنے صحابہؓ شامل تھے؟

ج:۔ دو سو (۲۰۰) صحابہؓ۔

س:۔ اس غزوہ کے دوران مدینہ کا حکم کس کو مقرر کیا گیا؟

ج:۔ حضرت ام مکتومؓ۔

س:۔ آنحضور ﷺ اور صحابہؓ نے کتنے روز قیام فرمایا؟

ج:۔ ایک دو روز۔

س:۔ "غزوہ بنی لحیان" کے بعد آنحضور ﷺ نے کون کونسی فوجی مہمات اور سریے روانہ

فرمائے؟

ج:۔ ا۔ سریہ غمر یا سریہ عکاشہؓ بن محصن۔(ربیع الاخر ۶ھ)۔

۲۔ سریہ ذوالقصہ '(ربیع الاخر ۶ھ)۔

۳۔ سریہ بنو ثعلبہ '(ربیع الاخر ۶ھ)۔

۴۔ سریہ جموم '(ربیع الاخر ۶ھ)۔

۵۔ سریہ عیص۔(جمادی الاول ۶ھ)۔

۶۔ سریہ طرف یا طرق (جمادی الاخر ۶ھ)۔

۷۔ سریہ وادی القریٰ (رجب ۶ھ)۔

۸۔ سریہ دومتہ الجندل۔(شعبان ۶ھ)۔

۹۔ سریہ فدک (شعبان ۶ھ)۔

۱۰۔ سریہ ام قرفہ (۷ رمضان المبارک ۶ھ کو)۔

۱۱۔ سریہ عبداللہ بن رواحہ (شوال ۶ھ)۔

صلح حدیبیہ (۶ ہجری)

س:۔ "حدیبیہ" کس چیز کا نام ہے؟

ج:۔ "حدیبیہ" ایک کنویں کا نام ہے جس کے ساتھ ایک گاؤں آباد ہے جو اسی نام سے مشہور ہے۔

س:۔ "حدیبیہ" کا مقام مکہ معظمہ سے کتنے میل کے فاصلہ پر واقع ہے؟

ج:۔ ایک منزل کے فاصلہ پر۔

س:۔ "حدیبیہ" کے مقام پر اسلامی تاریخ کا کونسا اہم واقعہ رونما ہوا؟

ج:۔ صلح حدیبیہ یا بیعت رضوان۔

س:۔ آنحضور ؐ عمرہ کی نیت سے کس تاریخ کو مدینہ سے روانہ ہوئے؟

ج:۔ یکم ذی قعدہ ۶ھ روز دوشنبہ کو۔

س:۔ آنحضورؐ نے عمرہ کی نیت سے کتنے صحابہؓ کے ہمراہ مدینہ سے مکہ کا قصد فرمایا؟

ج:۔ چودہ سو (۱۴۰۰) صحابہؓ کے ہمراہ۔

س:۔ اس سفر میں کونسی زوجہ محترمہ آنحضورؐ کے ہمراہ تھیں؟

ج:۔ حضرت ام سلمہؓ۔

س:۔ اس اونٹنی کا نام بتائیں جس پر آنحضورؐ نے حدیبیہ کا سفر اختیار کیا؟

ج:۔ قصواء۔

س:۔ آنحضورؐ کے ہمراہ قربانی کے کتنے اونٹ تھے؟

ج:۔ ستر (۷۰) اونٹ۔

س:۔ کس مقام پر پہنچ کر آنحضورؐ اور آپؐ کے صحابہؓ نے قربانی کی ابتدائی رسمیں ادا کیں؟

ج:۔ مقام ''ذوالحلیفہ'' پر۔

س:۔ کس مقام پر پہنچ کر آنحضورؐ اور صحابہؓ نے عمرہ کا احرام باندھا؟

ج:۔ ذوالحلیفہ کے مقام پر۔

س:۔ کس مقام پر ''قبیلہ خزاعہ'' کا ایک جاسوس آپؐ کو قریش کے عزائم سے باخبر کرتا ہے؟

ج:۔ مقام ''عسفان'' پر۔

س:۔ قریش نے یکے بعد دیگرے کتنے قاصد رسول ﷺ کے پاس بھیجے؟

ج:۔ چار۔ قبیلہ خزاعہ کا سربراہ ''بدیل بن ورقاء'' ''حلیس'' ''عروہ بن مسعود ثقفی'' سہیل بن عمرو۔

س:۔ ''عروہ بن مسعود'' آنحضورؐ سے ملاقات کر کے جب واپس مکہ جاتا ہے تو وہ کن الفاظ میں آنحضورؐ کے ساتھ صحابہؓ کی حیرت انگیز عقیدت کا منظر پیش کرتا ہے؟

ج:۔ ''میں نے قیصر و کسریٰ و نجاشی کے دربار دیکھے ہیں یہ عقیدت اور وارفتگی کہیں نہیں دیکھی۔ محمدؐ بات کرتے ہیں تو سناٹا چھا جاتا ہے کوئی شخص ان کی طرف نظر بھر کر نہیں دیکھ سکتا۔ وہ وضو کرتے ہیں تو جو پانی گرتا ہے اس پر خلقت ٹوٹ پڑتی ہے بلغم یا تھوک گرتا ہے تو عقیدت کیش ہاتھوں ہاتھ لیتے ہیں اور چہرہ اور ہاتھوں

پر مل لیتے ہیں"۔

س:۔ آنحضورؐ نے اپنی طرف سے کن کن صحابہؓ کو بطور قاصد اہل مکہ کے پاس بھیجا؟

ج:۔ خراشؓ بن امیہ الخزاعی، حضرت عثمان غنیؓ۔

س:۔ آنحضورؐ نے سواری کے لئے "خراشؓ بن امیہ الخزاعی" کو ایک اونٹ بھی مرحمت فرمایا تھا اس اونٹ کا نام بتائیں؟

ج:۔ ثعلب، جو قریشوں نے مار ڈالا تھا۔

س:۔ کفار مکہ سے صلح پر گفتگو کرنے کے لئے "حضرت عثمان غنیؓ" کے انتخاب سے پہلے کس صحابیؓ کا انتخاب فرمایا؟

ج:۔ حضرت عمر فاروقؓ۔ لیکن حضرت عمر فاروقؓ نے اس کام کے لئے معذرت کی تھی جس پر حضرت عثمانؓ غنی کا انتخاب عمل میں آیا۔

س:۔ "حضرت عثمان غنیؓ کی شہادت کی خبر کے بعد آنحضورؐ نے کس چیز کے درخت کے نیچے بیٹھ کر صحابہؓ سے بیعت لی تھی؟

ج:۔ ببول کا درخت۔

س:۔ آنحضورؐ نے صحابہؓ سے کس بات کی بیعت لی تھی؟

ج:۔ "حضرت عثمان غنیؓ" کے خون کے قصاص کی۔

س:۔ صحابہؓ میں کس صحابیؓ نے سب سے پہلے آنحضورؐ کی بیعت کی؟

ج:۔ حضرت ابو سنانؓ اسدی۔

س:۔ کس صحابیؓ سے آنحضورؐ نے تین بار بیعت لی؟

ج:۔ "حضرت سلمہؓ بن اکوع" سے۔ شروع میں درمیان میں اور اخیر میں۔

س:۔ کس صحابی کی بیعت آنحضورؐ نے خود کی؟

ج:۔ حضرت عثمان غنیؓ۔

س:۔ اس منافق کا نام بتائیں جس نے اس بیعت میں شرکت نہیں کی؟

ج:۔ جد بن قیس۔

س:۔ بیعت کے دوران کس صحابیؓ نے آنحضورؐ کا دست مبارک تھامے ہوئے تھا؟

ج:۔ حضرت عمر فاروقؓ۔

س:۔ کفار مکہ نے سب سے آخر پر کس شخص کو معاملات صلح طے کرنے کے لئے آنحضور ؐ کی طرف روانہ کیا؟

ج:۔ سہیل بن عمرو۔ کو

س:۔ طرفین میں طویل گفتگو و شنید کے بعد صلح کی کونسی دفعات طے پائیں؟

ج:۔ ا۔ مسلمان اس سال واپس چلے جائیں۔

۲۔ اگلے سال آئیں اور صرف تین دن قیام کر کے چلے جائیں۔

۳۔ ہتھیار لگا کر نہ آئیں صرف تلوار ساتھ لائیں اور وہ بھی نیام میں۔

۴۔ مکہ میں جو مسلمان پہلے سے مقیم ہیں ان میں سے کسی کو اپنے ساتھ نہ لے جائیں اور مسلمانوں میں سے کوئی مکہ میں رہ جانا چاہے تو اس کو نہ روکیں۔

۵۔ کافروں یا مسلمانوں میں سے کوئی شخص اگر مدینہ جائے تو واپس کر دیا جائے لیکن اگر کوئی مسلمان مکہ میں جائے تو وہ واپس نہیں کیا جائے گا۔

۶۔ قبائل عرب کو اختیار ہو گا کہ فریقین میں سے جس کے ساتھ چاہیں معاہدہ میں شریک ہو جائیں۔

س:۔ صلح کا یہ معاہدہ کس نے لکھا؟

ج:۔ حضرت علیؓ۔

س:۔ اس معاہدے کا آغاز "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم" کی بجائے کن الفاظ سے کیا گیا؟

ج:۔ باسمک اللھم (اے اللہ تیرے نام سے)۔

س:۔ اس معاہدے پر کن صحابہ کرامؓ نے بطور گواہ دستخط ثبت کئے؟

ج:۔ حضرت ابو بکر صدیقؓ، حضرت عمرؓ بن الخطاب، حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف، حضرت سعدؓ بن ابی وقاص، حضرت عبداللہؓ بن سہیل بن عمرو، حضرت مکرز بن حفص، حضرت محمودؓ بن مسلمہ اور حضرت ابو عبیدہؓ بن الجراح۔

س:۔ حدیبیہ ہی میں کس قبیلہ نے آنحضور ؐ کے ساتھ معاہدہ (وفاداری) بھی کیا؟

ج:۔ قبیلہ خزاعہ۔

س:۔ وہ کونسے صحابیؓ تھے جو عین معاہدہ کے وقت مکہ سے بھاگ کر انتہائی زخمی حالت میں آنحضور ؐ کے پاس پناہ لینے کے لئے حاضر ہوئے؟

ج:۔ حضرت ابوجندلؓ بن سہیل۔

س:۔ کیا آنحضورؐ نے "حضرت ابوجندلؓ" کی پناہ کی درخواست منظور فرمائی یا نہیں؟

ج:۔ نہیں۔ بلکہ انہیں معاہدہ کی رو سے مکہ واپس کر دیا۔

س:۔ معاہدہ ہونے کے بعد آنحضورؐ اور صحابہؓ نے کونسا عمل کیا؟

ج:۔ اپنے اپنے قربانی کے جانور ذبح کئے اور سر منڈوائے۔

س:۔ صلح کے کتنے دن بعد تک آپؐ نے حدیبیہ میں قیام فرمایا؟

ج:۔ تین (۳) روز۔

س:۔ حدیبیہ سے مدینہ واپسی پر کونسی سورت اللہ تعالیٰ نے نازل فرمائی؟

ج:۔ سورہ فتح۔

س:۔ اللہ تعالیٰ نے "سورہ فتح" میں اس صلح کو کیا قرار دیا؟

ج:۔ فتح مبین۔

س:۔ یہ معاہدہ کتنے سالوں کے لئے تھا؟

ج:۔ دس سالوں کے لئے۔

س:۔ معاہدہ صلح کے بعد قریش مکہ کے کن تین اہم اشخاص نے اسلام کی دعوت کو قبول کیا؟

ج:۔ حضرت عمرو بن العاصؓ، حضرت خالد بن ولیدؓ اور حضرت عثمان بن طلحہؓ یہ اشخاص ۷ھ میں مسلمان ہوئے۔

ام المومنین "حضرت ام حبیبہؓ" سے نکاح

س:۔ ام المومنین "حضرت ام حبیبہؓ" سے آنحضور کا نکاح کب ہوا؟

ج:۔ ذوالحجہ ۶ھ کو۔

س:۔ "حضرت ام حبیبہؓ" کا پہلا نکاح کس سے ہوا؟

ج:۔ عبیداللہ بن جحش بن رباب

س:- "حضرت ام حبیبہؓ" نے اپنے پہلے شوہر کے ساتھ کہاں کی ہجرت فرمائی تھی؟
ج:- حبشہ کی طرف۔
س:- "حضرت ام حبیبہؓ" کے والد کا نام بتائیں؟
ج:- ابو سفیان۔
س:- "حضرت ام حبیبہؓ" نے وفات کب پائی؟
ج:- امیر معاویہؓ کے دور خلافت ۴۴ھ میں ۷۴ سال کی عمر میں۔

سلاطین کو دعوت اسلام

س:- آنحضورؐ نے "صلح حدیبیہ" کے بعد کن بادشاہوں اور امراء کے نام اسلام کی دعوت کے خطوط لکھے؟
ج:- نجاشی شاہ حبش، مقوقس شاہ مصر، شاہ فارس خسرو پرویز، قیصر شاہ روم۔
س:- یہ خطوط کس سن میں لکھے گئے؟
ج:- ۶ھ کے اخیر میں یا محرم ۷ھ میں۔
س:- ان خطوط کے لئے جو مہر کندہ کرائی گئی اس پر کیا لفظ کندہ تھا؟
ج:- محمد رسول اللہ۔
س:- مہر کس شکل میں تھی؟
ج:- اللہ
رسول
محمد
س:- "نجاشی شاہ حبش" کے پاس کونسے صحابیؓ آنحضورؐ کا خط لے کر گئے؟
ج:- حضرت عمروؓ بن امیہ ضمری۔
س:- "نجاشی شاہ حبش" کا نام کیا تھا؟
ج:- اصحمہ بن الجبر۔

س:۔ کس ملک کے بادشاہ نے آنحضورؐ کی دعوت اسلام قبول کرلی؟
ج:۔ حبش کے بادشاہ (نجاشی) نے۔
س:۔ "نجاشی" نے کس صحابیؓ کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا؟
ج:۔ حضرت جعفرؓ بن ابی طالب۔
س:۔ "نجاشی" نے کب وفات پائی؟
ج:۔ غزوہ تبوک کے بعد رجب ۹ھ کو۔
س:۔ "قیصر روم" کے پاس کونسے صحابیؓ آنحضورؐ کا خط لے کر گئے؟
ج:۔ دحیہؓ بن خلیفہ کلبی۔
س:۔ "عزیز مصر" کے پاس آنحضورؐ کا خط پہچانے کے لئے کس صحابیؓ کا انتخاب کیا گیا؟
ج:۔ حضرت حاطبؓ بن ابی بلتعہ۔
س:۔ "شاہ مصر" کا نام کیا تھا؟
ج:۔ جریج بن مستی' اس کا لقب "مقوقس" تھا۔
س:۔ "خسرو پرویز" کے پاس آنحضورؐ کا خط لے جانے کے لئے کس صحابیؓ کا انتخاب کیا گیا؟
ج:۔ "حضرت عبداللہ بن حذافہ سہمیؓ"۔
س:۔ حضرت عبداللہ بن حذافہؓ نے جب یہ خط کسریٰ کو پڑھ کر سنایا تو اس نے کیا کہا؟
ج:۔ خط چاک کر دیا۔
س:۔ اس غزوہ کا نام بتائیں جو حدیبیہ کے بعد اور خیبر سے پہلے آنحضورؐ کو پیش آیا؟
ج:۔ غزوہ غابہ یا غزوہ ذی قرد۔
س:۔ یہ غزوہ "خیبر" سے کتنے روز پہلے پیش آیا؟
ج:۔ صرف تین (۳) روز پہلے۔
س:۔ "غزوہ غابہ" کا پرچم کس صحابیؓ کو عطا فرمایا گیا؟
ج:۔ حضرت مقداد بن عمروؓ۔

غزوہ خیبر (۷ ہجری)

س:۔ "غزوہ خیبر" سے قبل آنحضور ؐ نے "اہل خیبر" سے معاہدہ کرنے کے لئے کس صحابیؓ کو خیبر کی جانب روانہ فرمایا تھا؟

ج:۔ حضرت عبداللہؓ بن رواحہ۔

س:۔ "غزوہ خیبر" کب پیش آیا؟

ج:۔ محرم ۷ ھ کو۔

س:۔ "خیبر" کا شہر مدینہ منورہ سے کتنے میل کے فاصلے پر واقع تھا؟

ج:۔ مدینہ کے شمال میں تقریباً ایک سو پچاس (۱۵۰) میل

س:۔ "خیبر" کے یہود نے قبیلہ "بنو غطفان" کو کیا لالچ دے کر اپنے ساتھ ملا لیا تھا؟

ج:۔ کہ اگر مدینہ فتح ہو گیا تو پیداوار خیبر کا نصف حصہ یہود قبیلہ "بنو غطفان" کو دیتے رہیں گے۔

س:۔ "غزوہ خیبر" کے دوران آنحضور ؐ نے کس صحابیؓ کو مدینہ منورہ میں اپنا خلیفہ مقرر فرمایا تھا؟

ج:۔ حضرت سباع بن عرفطہ غفاریؓ۔

س:۔ "خیبر" کی طرف کتنے صحابہؓ روانہ ہوئے؟

ج:۔ چودہ سو (۱۴۰۰) پیدل اور دو سو (۲۰۰) سوار۔ کل سولہ سو (۱۶۰۰)۔

س:۔ رسد میں اسلامی لشکر کے ساتھ کیا تھا؟

ج:۔ ستو۔

س:۔ اس غزوہ میں کن صحابہؓ کو شرکت کی اجازت ملی؟

ج:۔ وہ صحابہؓ جنہوں نے "صلح حدیبیہ" میں شرکت فرمائی تھی۔

س:۔ اسلامی لشکر کے لئے کتنے علم تیار کروائے گئے؟

ج:۔ تین (۳)۔ ایک "حضرت حباب ؓ بن منذر" دوسرا "حضرت سعدؓ بن عبادہ" اور تیسرا علم جس کو "خاص علم نبوی ؐ" بھی کہا جاتا ہے۔ "حضرت علیؓ" کو عطا کیا گیا۔

س:۔ "خاص علم نبوی ؐ" آنحضور ؐ کی کس زوجہ محترمہ کی چادر سے تیار ہوا تھا؟

ج:۔ حضرت عائشہ ؓ۔

س:۔ "حضرت علی ؓ" کو دیا جانے والا یہ جھنڈا کس رنگ کا تھا؟

ج:۔ سفید

س:۔ لشکر اسلام میں زخمیوں کی مرہم پٹی کے لئے کتنی عورتیں شامل تھیں؟

ج:۔ بیس (۲۰)۔

س:۔ کونسی ام المومنین اس غزوہ میں آنحضور ؐ کی رفیق سفر تھیں؟

ج:۔ حضرت ام سلمہ ؓ۔

س:۔ آنحضور ؐ اور صحابہ ؓ کس مقام پر خیمہ زن ہوئے۔

ج:۔ مقام "رجیع" پر۔ جو بنو غطفان اور اہل خیبر کے درمیان واقع تھا۔

س:۔ "خیبر" پر حملہ کرنے سے قبل آنحضور ؐ نے رب العزت میں کیا دعا کی تھی؟

ج:۔ "الٰہی! ہم تجھ سے خیبر کی، خیبر والوں کی اور خیبر کی ہر چیز کی بھلائی چاہتے ہیں۔ الٰہی! تو ہمیں ان کی شرارت سے محفوظ رکھ"۔

س:۔ "رجیع" کے مقام پر قائم مسلمانوں کے اس کیمپ کا نگران کس صحابی ؓ کو مقرر کیا گیا؟

ج:۔ حضرت عثمان غنی ؓ۔

س:۔ "خیبر" میں یہود کے کتنے قلعے تھے؟

ج:۔ سالم، قموص، فطاۃ، قصارہ، شق، مرلطہ

س:۔ ان قلعوں میں یہود کے کتنے سپاہی موجود تھے؟

ج:۔ تقریباً بیس ہزار (۲۰،۰۰۰)۔

س:۔ مسلمانوں نے سب سے پہلے کس صحابی ؓ کی قیادت میں کس قلعہ پر حملہ کیا؟

ج:۔ "حضرت محمود بن مسلمہ ؓ" کی قیادت میں قلعہ "ناعم" پر۔

س:۔ قلعہ "صعب" کا محاصرہ کس صحابی رسول ؐ نے کیا تھا؟

ج:۔ حضرت حباب بن المنذر ؓ۔

س:۔ سب سے آخر پر "یہود خیبر" کا کونسا قلعہ فتح ہوا؟

ج:۔ قلعہ قموص۔

س:۔ مسلمانوں نے "قلعہ قموص" کا محاصرہ کتنے روز تک جاری رکھا؟

ج:۔ تقریباً بیس (۲۰) روز۔

س:۔ "قلعہ قموص" کے محاصرے کے دوران آپ کو کونسا عارضہ لاحق ہو گیا تھا؟

ج:۔ درد سر۔

س:۔ "قلعہ قموص" کو فتح کرنے کا شرف کس صحابیؓ کو حاصل ہوا؟

ج:۔ حضرت علیؓ۔

س:۔ حضرت علیؓ سے قبل آنحضورؐ نے "قلعہ قموص" کی فتح کے لئے کن دو صحابہؓ کو روانہ فرمایا تھا؟

ج:۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ اور حضرت عمر فاروقؓ۔

س:۔ آنحضورؐ نے جب "قلعہ قموص" کی فتح کے لئے حضرت علیؓ کا انتخاب فرمایا تو اس وقت "حضرت علیؓ" کونسی بیماری میں مبتلا تھے؟

ج:۔ آشوب چشم۔

س:۔ "قلعہ قموص" کے اس سردار کا نام بتائیں جو حضرت علیؓ کے ہاتھوں قتل ہوا؟

ج:۔ مرحب۔

س:۔ "غزوہ خیبر" کے دوران اہل یہود کے کونسے قلعے مسلمانوں نے فتح کیئے؟

ج:۔ قلعہ ناعم' قلعہ صعب' قلعہ **نطاۃ**' قلعہ شن' قلعہ قموص۔

س:۔ "غزوہ خیبر" میں کتنے مسلمان شہید اور زخمی ہوئے؟

ج:۔ اٹھارہ (۱۸) مسلمان شہید اور پچاس (۵۰) زخمی۔

س:۔ وہ کونسے صحابیؓ تھے جو "غزوہ خیبر" کے دوران اپنے ہی ہاتھ سے اتفاقی زخم لگنے کے باعث شہادت کا درجہ حاصل کیا؟

ج:۔ حضرت عامرؓ بن اکوع۔

س:۔ غزوہ میں دشمن کے مقتولین کی تعداد بتائیں؟

ج:۔ ترانوے (۹۳)۔ جن میں حارث' مرحب' اسیر' یاسر اور عامر زیادہ مشہور ہیں۔

س:۔ فتح کے بعد خیبر کی مفتوحہ زمین کا کیا بنا؟

ج:۔ یہود کی درخواست پر زمین پر یہود کا قبضہ رہنے دیا گیا۔ جو پیداوار کا نصف حصہ ادا کریں گے۔

س:۔ بٹائی کا وقت آتا تو آنحضورؐ کس صحابیؓ کو اپنا حصہ لینے کے لئے خیبر روانہ فرماتے؟

ج:۔ حضرت عبداللہؓ بن رواحہ کو۔

س:۔ "فتح خیبر" کے بعد کونسے صحابیؓ اپنے ساتھیوں کے ہمراہ حبشہ سے خیبر میں آنحضورؐ سے آملے تھے؟

ج:۔ حضرت جعفرؓ بن ابی طالب۔

س:۔ کیا آنحضورؐ نے حبشہ سے آنے والے ان صحابہؓ کو مال غنیمت میں سے حصہ دیا؟

ج:۔ جی ہاں۔

س:۔ "غزوہ خیبر" کے موقع پر متعدد فقہی احکام بھی نازل ہوئے۔ ان کی تفصیل بیان کریں

ج:۔ ۱۔ پنجہ سے شکار کرنے والے پرند حرام ہوئے۔

۲۔ درندہ جانور حرام کردیئے گئے۔

۳۔ گدھا اور خچر حرام کردیئے گئے۔

۴۔ اب تک معمول تھا کہ لونڈیوں سے فوراً تمتع جائز سمجھا جاتا تھا۔ اب اگر وہ حاملہ ہے تو وضع حمل تک۔ ورنہ ایک مہینہ تک تمتع جائز نہیں۔

۵۔ بعض روایات کے مطابق متعہ بھی اس جنگ میں حرام ہوا۔

س:۔ ام المومنین "حضرت صفیہؓ" سے آنحضورؐ کا نکاح کب ہوا؟

ج:۔ "غزوہ خیبر" کے بعد محرم ۷ھ کو۔

س:۔ "حضرت صفیہؓ" کا اصل نام کیا تھا؟

ج:۔ زینب۔

س:۔ "حضرت صفیہؓ" "صفیہؓ" کے نام سے کیوں مشہور ہوئیں؟

ج:۔ کیونکہ صفیہؓ "مال غنیمت" کے اس بہترین حصہ کو کہتے ہیں۔ جو امام یا بادشاہ کے لئے مخصوص ہو جاتا ہے۔ کیونکہ "حضرت صفیہؓ" "غزوہ خیبر" میں اسی طریقہ کے مطابق آنحضورؐ کے نکاح میں آئیں۔ اس لئے وہ "صفیہؓ" کے نام سے مشہور ہوئیں۔

س:۔ "حضرت صفیہؓ" کے والد کا نام بتائیں؟

ج:۔ یہود کے قبیلہ "بنو نضیر" کے سردار "حیی بن اخطب"۔

س:۔ "حضرت صفیہؓ" کے پہلے دو شوہروں کے نام بتائیں؟

ج:۔ سلام بن مشکم۔ کنانہ بن ابی الحقیق۔

س:۔ نکاح کے وقت "حضرت صفیہؓ" کی عمر کتنی تھی؟

ج:۔ سترہ (۱۷) سال۔

س:۔ آنحضورؐ اور "حضرت صفیہؓ" کا نکاح کہاں ہوا؟

ج:۔ "خیبر" ہی کے مقام پر۔

س:۔ "رسم عروسی" کس مقام پر ادا ہوئی؟

ج:۔ "صہبا" کے مقام پر۔ اسی مقام پر دعوت ولیمہ کا اہتمام بھی کیا گیا۔

س:۔ "حضرت صفیہؓ" کا انتقال کب ہوا اور کہاں دفن ہوئیں؟

ج:۔ رمضان المبارک ۵۰ ھ کو۔ ساٹھ (۶۰) سال کی عمر میں اور جنت البقیع میں دفن ہوئیں۔

س:۔ "خیبر" کے بعد آنحضورؐ نے کس یہودی آبادی کی طرف رخ کیا؟

ج:۔ وادی القریٰ۔

س:۔ "وادی القریٰ" میں مسلمانوں کی آمد کا کیا نتیجہ برآمد ہوا؟

ج:۔ یہود کے کچھ آدمیوں کی ہلاکت کے بعد یہود خیبر کی شرائط کے مواقف صلح کرنے پر آمادہ ہو گئے۔

س:۔ "غزوہ خیبر" سے واپسی کے بعد آنحضورؐ نے ۷ ھ میں کون کونسے سرایا روانہ فرمائے؟

ج:- ۱۔ سریہ قدید۔ (صفر یا ربیع الاول ۷ھ)
۲۔ سریہ حسمی۔ (جمادی الاخر ۷ھ)
۳۔ سریہ تربہ۔ (شعبان ۷ھ)
۴۔ سریہ اطراف فدک۔ (شعبان ۷ھ)
۵۔ سریہ میفعہ۔ (رمضان ۷ھ)
۶۔ سریہ خیبر۔ (شوال ۷ھ)
۷۔ سریہ یمن و جبار۔ (شوال ۷ھ)
۸۔ سریہ غابہ۔

ادائے عمرہ

س:- آنحضورؐ نے "عمرۃ القضا" کب ادا کیا؟
ج:- ذیقعدہ ۷ھ کو۔ بمطابق معاہدہ "صلح حدیبیہ"۔
س:- عمرہ کی روانگی کے وقت آنحضورؐ کا حکم کیا تھا؟
ج:- کہ کوئی بھی آدمی جو حدیبیہ میں حاضر تھا۔ پیچھے نہ رہے۔
س:- عمرہ کی نیت سے روانہ ہونے والے مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟
ج:- تقریباً دو ہزار (۲۰۰۰)۔ عورتیں اور بچے ان کے علاوہ تھے۔
س:- مسلمانوں نے جنگ کا اسلحہ کس مقام پر چھوڑا؟
ج:- مکہ سے کوئی آٹھ میل دور "وادی یاجج" کے مقام پر' دو سو (۲۰۰) سواروں کی نگرانی میں۔
س:- کس صحابیؓ کی ماتحتی میں ان دو سو (۲۰۰) سواروں نے اسلحہ کی نگرانی کے فرائض انجام دیئے؟
ج:- حضرت اوس بن خولی انصاریؓ۔
س:- کس مقام پر آنحضورؐ اور صحابہؓ نے احرام باندھا اور لبیک کی صدا بلند کی؟

ج:۔ "ذوالحلیفہ" کے مقام پر۔

س:۔ مکہ میں داخلہ کے وقت اسلامی لشکر کے آگے اونٹ کی مہار پکڑے کونسے صحابیؓ رجز پڑھ رہے تھے؟

ج:۔ حضرت عبداللہ بن رواحہؓ۔

س:۔ "حضرت عبداللہ بن رواحہؓ" کی رجز کے الفاظ کیا تھا؟

ج:۔ "کافرو! سامنے سے ہٹ جاؤ۔ آج جو تم نے اترنے سے روکا تو ہم تلوار کا وار کریں گے۔ وہ وار جو سر کو خوابگاہ سر سے علیحدہ کر دے اور دوست کے دل سے دوست کی یاد بھلا دے۔"

س:۔ مکہ میں داخلہ کے وقت آنحضورؐ کس اونٹنی پر سوار تھے؟

ج:۔ "قصواء" نامی اونٹنی پر۔

س:۔ آنحضورؐ اور صحابہؓ کے ہمراہ قربانی کے کتنے جانور تھے؟

ج:۔ ساٹھ (۶۰) یا اسی (۸۰)۔

س:۔ آنحضورؐ اور صحابہؓ نے کس مقام پر اپنے قربانی کے جانور ذبح کیئے؟

ج:۔ "مروہ" کے پاس۔

س:۔ طواف کے دوران "رمل" (اکڑ کر چلنے کی رسم) کی ابتداء کب ہوئی؟

ج:۔ "عمرۃ القضاء" ہی کے موقع پر۔

س:۔ آنحضورؐ اور مسلمانوں نے طواف کے کتنے چکر دوڑ کر لگائے؟

ج:۔ پہلے تین چکر۔

س:۔ آنحضورؐ اور صحابہؓ نے کتنے روز تک مکہ میں قیام فرمایا؟

ج:۔ تین (۳)۔ روز تک۔

س:۔ تین دن کے بعد قریش نے کن دو اشخاص کو مسلمانوں کو مکہ چھوڑنے کا کہنے کے لئے آپؐ کے پاس بھیجا؟

ج:۔ سہیل بن عمرو اور **خویطب** بن عبدالعزیٰ۔

س:۔ "عمرۃ" "القضاء" کے دوران آنحضورؐ نے مدینہ میں کس کو اپنا خلیفہ مقرر فرمایا؟

ج:۔ "حضرت عویفؓ بن الاضبط الدیلی" یا "حضرت ابو رہم غفاریؓ"۔

س:۔ مکہ سے نکل کر آنحضورؐ نے کس مقام پر اتر کر قیام فرمایا؟

ج:۔ مقام "سرف" پر۔

س:۔ "عمرۃ القضا" کو کن اور ناموں سے بھی یاد کیا جاتا ہے؟

ج:۔ عمرۃ قضیہ۔ عمرہ قصاص۔ عمرہ صلح۔

ام المومنین حضرت میمونہؓ سے نکاح

س:۔ "ام المومنین حضرت میمونہؓ" کا آنحضورؐ سے نکاح کب ہوا؟

ج:۔ ذیقعدہ ۷ ھ میں۔ "عمرۃ القضا" کے سفر سے واپسی پر۔

س:۔ "ام المومنین حضرت میمونہؓ" کا اصل نام کیا تھا؟

ج:۔ برہ۔

س:۔ آنحضورؐ سے نکاح سے قبل "حضرت میمونہؓ" کا کن دو اشخاص سے نکاح ہو چکا تھا؟

ج:۔ پہلا نکاح "مسعود بن عمرو بن عمیر ثقفی" سے۔ دوسرا نکاح "ابو رہم بن عبدالعزیٰ"

س:۔ "آنحضورؐ" اور "حضرت میمونہؓ" کی رسم عروسی کس مقام پر ادا کی گئی؟

ج:۔ "مقام سرف" پر۔

س:۔ "مقام سرف" مکہ سے مدینہ کے راستے پر کتنے میل کے فاصلے پر واقع ہے؟

ج:۔ دس (۱۰) میل۔

س:۔ آنحضورؐ کے اس غلام کا نام بتائیں۔ جو "حضرت میمونہؓ" کو "مقام سرف" پر آپؐ کے پاس لے کر آیا؟

ج:۔ حضرت ابو رافعؓ۔

س:۔ "حضرت میمونہؓ" کا انتقال کب اور کس مقام پر ہوا؟

ج:۔ ۵۱ ھ میں اسی (۸۰) سال کی عمر میں۔ "مقام سرف" پر۔ جہاں آپ کی رسم عروسی

بھی ادا ہوئی تھی۔

س:۔ آنحضورؐ کی اس زوجہ محترمہ کا نام بتائیں۔ جن کو آپؐ کی آخری بیوی ہونے کا شرف حاصل ہوا؟

ج:۔ حضرت میمونہؓ۔

غزوہ مُوتہ

س:۔ "موتہ" کا مقام کہاں واقع ہے؟

ج:۔ "موتہ" اردن میں "بلقاء" کے قریب ایک آبادی کا نام ہے۔ جہاں سے بیت القدس دو دن کی مسافت پر واقع ہے۔

س:۔ "غزوہ موتہ" کب پیش آیا؟

ج:۔ جمادی الاولیٰ ۸ھ کو۔

س:۔ کونسا واقعہ "غزوہ موتہ" کا سبب بنتا ہے؟

ج:۔ "حضرت حارثؓ بن عمیر" کی شہادت۔ شرجیل بن عمرو (علاقہ بلقاء کا رئیس) کے ہاتھ سے۔ جیسا کہ "حضرت حارثؓ بن عمیر" آنحضورؐ کا خط لے کر قیصر روم کے پاس گئے تھے۔ لہٰذا "حضرت حارثؓ" کے قصاص کے لئے آنحضورؐ نے یہ غزوہ تشکیل دیا۔

س:۔ آنحضورؐ کا حکم پا کر صحابہ کرامؓ کس مقام پر جمع ہونا شروع ہو گئے؟

ج:۔ مقام "جرف" پر۔ جو مدینہ منورہ سے تین (۳) میل شمال میں واقع تھا۔

س:۔ آنحضورؐ نے اس غزوہ کے لئے کتنے ہزار کا لشکر تیار فرمایا؟

ج:۔ تین ہزار (۳۰۰۰)۔

س:۔ اسلامی لشکر کے "میمنہ" کی قیادت کس صحابیؓ کے ہاتھ میں تھی؟

ج:۔ حضرت قطبہ بن قتادہؓ۔

س:۔ اسلامی لشکر کے "میسرہ" کی سالاری کس صحابیؓ کے سپرد تھی؟

ج:۔ حضرت عبایہ بن مالک انصاریؓ۔

س:۔ آنحضورؐ نے اسلامی لشکر کا "سپہ سالار" کس صحابیؓ کو مقرر فرمایا؟

ج:۔ حضرت زید بن حارثہؓ۔

س:۔ "حضرت زید بن حارثہؓ" کو آنحضورؐ نے کس رنگ کا علم عنایت فرمایا تھا؟

ج:۔ سفید رنگ والا علم۔

س:۔ "حضرت زید بن حارثہؓ" کے قتل کی صورت میں آنحضورؐ نے کن کن صحابہؓ کو سپہ سالار مقرر کرنے کا حکم دیا؟

ج:۔ حضرت جعفرؓ طیار۔ اگر وہ بھی شہید ہو جائیں تو "حضرت عبداللہؓ بن رواحہ" اگر حضرت عبداللہ بن رواحہؓ بھی قتل سے محفوظ نہ رہیں۔ تو مسلمان جیسے چاہیں اپنا امیر چن سکتے ہیں۔

س:۔ اسلامی لشکر کی روانگی کے وقت اسلامی لشکر کو آنحضورؐ نے کیا نصیحت فرمائی؟

ج:۔ "جس مقام پر" "حضرت حارث بن عمیرؓ" قتل کیے گئے تھے۔ وہاں پہنچ کر اس مقام کے باشندوں کو اسلام کی دعوت دیں۔ اگر وہ اسلام قبول کرلیں تو بہتر' ورنہ اللہ سے مدد مانگیں۔ اور لڑائی کریں۔ آپؐ نے فرمایا کہ اللہ کے نام سے اللہ کی راہ میں' اللہ کے ساتھ کفر کرنے والوں سے غزوہ کرو اور دیکھو بدعہدی نہ کرنا' خیانت نہ کرنا' کسی بچے اور عورت اور عمر رسیدہ بڈھے کو اور گرجے میں رہنے والے تارک الدنیا کو قتل نہ کرنا۔ کھجور اور کوئی اور درخت نہ کاٹنا اور کسی عمارت کو منہدم نہ کرنا"۔

س:۔ آنحضورؐ اسلامی لشکر کو الوداع کرنے کس مقام پر تشریف لائے؟

ج:۔ **ثنیتہ الوداع۔**

س:۔ اسلامی لشکر کی آمد کی اطلاع پاکر "شرجیل بن عمرو" نے کتنے افراد کا لشکر تیار کیا؟

ج:۔ ایک لاکھ۔

س:۔ مسلمانوں نے کس مقام پر پہنچ کر غیر متوقع طور پر شرجیل کی ایک لاکھ لشکر جرار کے ساتھ آنے کی خبر سنی؟

ج:۔ "مقام معان (شام)" پر۔

س:۔ مسلمان مقام "معان" پر کتنے روز تک گومگو کی حالت میں مبتلا رہے؟

ج:۔ دو (۲) روز تک۔

س:۔ اس مقام پر لشکر اسلام کو بے تامل جنگ کا مشورہ کس صحابیؓ نے دیا؟

ج:۔ حضرت عبداللہؓ بن رواحہ۔

س:۔ "حضرت زید بن حارثہؓ" کی شہادت کے بعد اسلامی لشکر کا علم کس صحابیؓ کے ہاتھ آیا؟

ج:۔ حضرت جعفر طیارؓ۔ کے ہاتھ میں۔

س:۔ "حضرت جعفر طیارؓ" کی شہادت کے بعد اسلامی لشکر کا علم کس صحابیؓ کے ہاتھ میں آیا؟

ج:۔ حضرت عبداللہؓ بن رواحہ۔ کے ہاتھ۔

س:۔ "حضرت عبداللہؓ بن رواحہ" کی شہادت کے بعد علم کس صحابیؓ کے ہاتھ آیا؟

ج:۔ حضرت ثابت بن اقرم انصاریؓ۔

س:۔ حضرت زید بن حارثہؓ، حضرت جعفر طیارؓ، حضرت عبداللہؓ بن رواحہ کی یکے بعد دیگرے شہادت کے بعد اسلامی لشکر کا سپہ سالار کس کو مقرر کیا گیا؟

ج:۔ حضرت خالدؓ بن ولید۔

س:۔ "غزوہ موتہ" والے دن "حضرت خالدؓ بن ولید" کے ہاتھوں کتنی تلوریں ٹوٹیں؟

ج:۔ نو (۹) تلواریں۔

س:۔ "سریہ موتہ" میں کتنے مسلمان شہید ہوئے؟

ج:۔ بارہ (۱۲)۔

س:۔ "غزوہ موتہ" میں شہید ہونے والے ان بارہ (۱۲) صحابہؓ کے نام بتائیں؟

ج:۔ حضرت زید بن حارثہؓ، حضرت جعفرؓ بن ابی طالب، حضرت عبداللہؓ بن رواحہ، حضرت مسعودؓ بن الاسود، وہبؓ بن سعد، حضرت عبادؓ بن قیس، حضرت حارثؓ بن نعمان، حضرت سراقہؓ بن عمر، حضرت ابو کلیبؓ، حضرت جابرؓ بن عمرو، عمروؓ بن سعد، عامرؓ بن سعد۔

س:۔ "موتہ" کے معرکہ کے بعد کونسا سریہ تشکیل دیا گیا؟

ج:۔ سریہ "ذات السلاسل"۔

س:۔ سریہ "ذات السلاسل" میں آنحضورؐ نے کس صحابیؓ کو سپہ سالار مقرر فرمایا؟

ج:۔ حضرت عمرو بن العاصؓ کو۔

س:۔ بعد میں آنحضورؐ نے کس صحابیؓ کو دو سو آدمیوں کے ساتھ "حضرت عمرو بن العاصؓ" کی مدد کے لئے روانہ فرمایا؟

ج:۔ حضرت ابو عبیدہ بن الجراحؓ۔

س:۔ آنحضورؐ نے "حضرت عمرو بن العاصؓ" کو کتنے صحابہؓ کے ساتھ روانہ فرمایا تھا؟

ج:۔ تین سو (۳۰۰)۔

فتح مکہ (۸ ہجری)

س:۔ کونسا واقعہ "فتح مکہ" کا فوری سبب بنتا ہے؟

ج:۔ قبیلہ "بنو بکر" کا قبیلہ "بنو خزاعہ" پر حملہ۔

س:۔ یہ حملہ کب ہوا؟

ج:۔ رجب یا شعبان ۸ھ کو۔

س:۔ "صلح حدیبیہ" کے موقع پر "بنو بکر" اور "بنو خزاعہ" کن کن کے حلیف بنے؟

ج:۔ "بنو بکر" قریش کے حلیف بنے اور "بنو خزاعہ" "مسلمانوں کے۔

س:۔ قریش نے کس شخص کو "معاہدہ حدیبیہ" کی تجدید کے لئے آنحضورؐ کے پاس بھیجا؟

ج:۔ ابو سفیان بن حرب۔

س:۔ آنحضورؐ نے کب دس ہزار صحابہؓ کے لشکر کے ساتھ مکہ مکرمہ کی طرف کوچ فرمایا؟

ج:۔ ۱۰ رمضان المبارک ۸ھ کو۔

س:۔ آنحضورؐ کی مکہ روانگی سے قبل کس صحابیؓ نے قریش کو آنحضورؐ کی روانگی کی خبر

دینے کی کوشش کی؟

ج:۔ حضرت حاطب ؓ بن ابی بلتعہ۔

س:۔ مکہ روانہ ہونے سے قبل آنحضور ؐ نے کس صحابی ؓ کو مدینہ میں اپنا نائب مقرر فرمایا؟

ج:۔ حضرت ابورھم غفاری ؓ کو۔

س:۔ مکہ کے سفر کے دوران کس مقام پر آپ ؐ کے چچا "حضرت عباس ؓ بن عبدالمطلب" اپنے اہل و عیال کے ہمراہ آپ ؐ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے؟

ج:۔ مقام "جحفہ" پر۔

س:۔ "مقام جحفہ" مکہ سے کتنے میل کے فاصلے پر تھا؟

ج:۔ تراسی (۸۳) میل۔

س:۔ مکہ کی طرف سفر کے دوران مقام "ابواء" پر آنحضور ؐ کے کن دو قرابت داروں نے اسلام کی دعوت کو قبول کیا؟

ج:۔ آنحضور ؐ کے چچا کے لڑکے "ابوسفیان بن حارث بن عبدالمطلب" اور آپ ؐ کی پھوپھی عاتکہ کے لڑکے "عبداللہ ؓ بن ابو امیہ"۔

س:۔ کس مقام پر پہنچ کر اسلامی لشکر کے تمام دستوں نے آنحضور ؐ کے فرمان کے مطابق الگ الگ آگ روشن کی؟

ج:۔ مقام "**مرالظہران**" پر۔

س:۔ قریش نے اسلامی لشکر کی آمد کی خبر کی تحقیق کے لئے کن تین اشخاص کو مقام "**مرالظہران**" کی طرف بھیجا؟

ج:۔ ابوسفیان بن حرب۔ حکیم بن حزام اور بدیل بن ورقہ۔

س:۔ یہ تینوں اشخاص آنحضور ؐ کی کس زوجہ محترمہ کے رشتہ دار تھے؟

ج:۔ ام المومنین حضرت خدیجہ ؓ۔

س:۔ "**مرالظہران**" کا مقام مکہ سے کتنے فاصلے پر تھا؟

ج:۔ ایک منزل۔

س:۔ مقام "**مرالظہران**" پر کس مشہور قریشی سردار نے اسلام قبول کیا؟

ج:۔ ابو سفیان بن حرب۔ جو مقام "**مرالظہران**" پر حضرت عباسؓ کے ہاتھوں گرفتار ہوئے۔

س:۔ "ابو سفیان بن حرب" کو دیکھ کر کس صحابیؓ نے آنحضورؐ سے اس کی گردن مارنے کی اجازت طلب کی؟

ج:۔ حضرت عمر فاروقؓ۔

س:۔ "ابو سفیان بن حرب" کے اسلام قبول کرنے پر آنحضورؐ نے اسے کیا اعزاز دیا؟

ج:۔ کہ جو ابو سفیان کے گھر میں داخل ہو گا۔ اسے امان ہے۔ اس کے علاوہ جو اپنا دروازہ اندر سے بند کر لے۔ اسے امان ہے۔ اور جو مسجد حرام میں داخل ہو جائے اسے امان ہے۔

س:۔ ابو سفیان کے علاوہ مکہ کے کس دوسرے شخص کے گھر کو بھی جائے امن قرار دیا گیا؟

ج:۔ حکیم بن حزام۔

س:۔ آنحضورؐ اپنے صحابہؓ کے ہمراہ کس تاریخ کو "مرالظہران" سے مکہ کی طرف روانہ ہوئے؟

ج:۔ ۱۷ رمضان المبارک ۸ھ کو۔

س:۔ انصار کا علم کس صحابیؓ کے ہاتھ میں تھا؟

ج:۔ "حضرت سعدؓ بن عبادہؓ"۔

س:۔ ابو سفیان کو دیکھ کر "حضرت سعدؓ بن عبادہ" نے کیا الفاظ ادا کئے تھے؟

ج:۔ "آج گھمسان کا دن ہے۔ آج کعبہ حلال کر دیا جائے گا"۔ یہ الفاظ آنحضورؐ نے ناپسند فرمائے۔

س:۔ بعد میں آنحضورؐ نے یہ علم "حضرت سعد بن عبادہؓ" کے ہاتھ سے لے کر کس کو یہ علم عنایت فرمایا؟

ج:۔ "حضرت سعدؓ" کے بیٹے "حضرت قیسؓ بن سعد" کو۔

س:۔ کس تاریخ کو اسلامی لشکر مکہ مکرمہ میں داخل ہوا؟

ج:۔ ۲۰۔ رمضان المبارک ۸ھ کو۔

س:۔ اسلامی لشکر مکہ مکرمہ میں کس طرف سے داخل ہوا؟

ج:۔ "کدا" کی طرف سے جو کہ ایک ٹیلے کا نام ہے؟

س:۔ مکہ پہنچ کر آنحضورؐ نے "علم نبویؐ" کو کس مقام پر نصب کرنے کا حکم دیا؟

ج:۔ مقام "حجون" پر۔

س:۔ مکہ میں داخلہ کے وقت کونسے دو صحابہؓ شہید کر دیئے گئے؟

ج:۔ "حضرت کرز بن جابر الفہریؓ" اور "حضرت خنیسؓ بن خلد"۔

س:۔ مکہ میں فاتحانہ داخلہ کے وقت آنحضورؐ کس چیز پر سوار تھے؟

ج:۔ اونٹ پر۔

س:۔ اونٹ پر آنحضورؐ کے ساتھ دوسرے اور کونسے صحابیؓ سوار تھے؟

ج:۔ آپ کے آزاد کردہ غلام "حضرت زید بن حارثہؓ" کے فرزند "حضرت اسامہ بن زیدؓ"۔

س:۔ مکہ میں داخلہ کے وقت آنحضورؐ اونٹ پر سوار قرآن کی کونسی سورت کی تلاوت فرمارہے تھے؟

ج:۔ سورہ فتح۔

س:۔ خانہ کعبہ میں بت توڑتے وقت آنحضورؐ قرآن کی کونسی آیت مبارکہ کی تلاوت فرمارہے تھے؟

ج:۔ "سورہ بنی اسرائیل" کی آیت "**جاء الحق وزهق الباطل ان الباطل كان زهوقا**"۔ (حق آیا اور باطل چلا گیا بے شک باطل جانے کے لئے تھا)۔

س:۔ خانہ کعبہ کا طواف آنحضورؐ نے کس چیز پر بیٹھ کر کیا؟

ج:۔ اپنی اونٹنی پر۔

س:۔ تکمیل طواف کے بعد آنحضورؐ نے کس صحابیؓ سے کعبہ کی کنجی طلب فرمائی؟

ج:۔ حضرت عثمانؓ بن طلحہ۔

س:۔ آنحضورؐ کن دو صحابہؓ کے ہمراہ خانہ کعبہ میں داخل ہوئے؟

ج:۔ "حضرت اسامہؓ بن زید" اور "حضرت بلالؓ"۔

س:۔ آنحضورؐ نے قریش کے مجمع کی طرف دیکھ کر کیا فرمایا؟

ج:۔ "تم کو کچھ معلوم ہے کہ میں تم سے کیا معاملہ کرنے والا ہوں"۔

س:۔ مشرکین نے آنحضورؐ کے اس سوال کے جواب میں کیا کہا؟

ج:۔ "تو شریف بھائی ہے۔ اور شریف برادر زادہ ہے"۔

س:۔ آنحضورؐ نے قریش کے مجمع کی یہ بات سن کر کیا فرمایا؟

ج:۔ **لاتثریب علیکم الیوم**۔ (تم پر کچھ الزام نہیں۔ جاؤ تم سب آزاد ہو)۔

س:۔ آنحضورؐ نے کس صحابیؓ کو حکم دیا کہ وہ کعبہ کی چھت پر چڑھ کر نماز کی اذان دیں؟

ج:۔ حضرت بلالؓ کو۔

س:۔ "حضرت بلالؓ" نے کس وقت کی نماز کی اذان دی؟

ج:۔ نماز ظہر کی اذان۔

س:۔ آنحضورؐ نے کس مقام پر بیٹھ کر لوگوں سے بیعت لی؟

ج:۔ مقام صفا پر۔

س:۔ کیا اس مقام پر آنحضورؐ نے مردوں کی طرح عورتوں سے بھی بیعت لی؟

ج:۔ جی ہاں۔ مردوں کے بعد عورتوں سے بیعت لی گئی۔

س:۔ بیعت کرنے والی عورتوں میں سے اس عورت کا نام بتائیں جس نے "حضرت امیر حمزہؓ" کا کلیجہ چبایا تھا؟

ج:۔ ابوسفیان کی بیوی "ہند بنت عتبہ"۔

س:۔ آنحضورؐ نے عورتوں سے بیعت لینے کا کیا طریقہ اختیار کیا؟

ج:۔ سب سے پہلے ان سے ارکان اسلام اور محاسن اخلاق کا اقرار لیا جاتا تھا۔ پھر پانی کے ایک لبریز پیالہ میں آنحضورؐ دست مبارک ڈبو کر نکال لیتے تھے۔ آپؐ کے بعد عورتیں اس پیالہ میں ہاتھ ڈالتی تھیں۔ اور بیعت کا معاہدہ پختہ ہو جاتا تھا۔

س:۔ آنحضورؐ نے اگرچہ اہل مکہ کو امان بخش دی تھی تاہم دس (۱۰) افراد کے متعلق حکم تھا کہ جہاں بھی ملیں انہیں قتل کر دیا جائے۔ ان کے نام بتائیں؟

ج:۔ عبداللہ بن خطل، عبداللہ بن سعد بن ابی سرح، عکرمہ بن ابی جہل، حارث بن نفیل بن وہب، مقیس بن صبابہ، ہبار بن اسود، ابن خطل کی دو لونڈیاں جو نبی کی

ہجو کا یا کرتی تھیں۔ سارہ۔ حویرث بن نقید۔

س:۔ ان دس (۱۰) میں سے کتنے افراد کو امان مل گئی۔ اور کتنوں کو قتل کر دیا گیا؟

ج:۔ ان میں سے چھ (٦) تو خلوص دل سے ایمان لائے اور انہیں امان مل گئی۔ باقی چار (۴) کو قتل کر دیا گیا ان میں سے تین (۳) مرد اور ایک عورت تھی۔ جن کے نام یہ تھے۔ عبداللہ بن خطل۔ مقیس بن صبابہ۔ حویرث بن نقید اور ابن خطل کی کنیز "قریبہ"۔

س:۔ آنحضور ؑ نے کس تاریخ کو مکہ فتح کیا؟

ج:۔ ۲۰ رمضان المبارک ۸ھ کو۔

س:۔ آنحضور ؑ نے کتنے روز مکہ میں قیام فرمایا؟

ج:۔ انیس (۱۹) روز۔

س:۔ فتح مکہ کے بعد آنحضور ؑ نے کس صحابیؓ کو تیس (۳۰) سواروں کے ساتھ "نخلہ" میں "عزیٰ" نامی صنم خانے کو منہدم کرنے کے لئے روانہ فرمایا؟

ج:۔ حضرت خالد بن ولیدؓ کو۔

س:۔ "حضرت خالد بن ولیدؓ" کی زیر قیادت تیس (۳۰) سواروں کا یہ دستہ کب روانہ ہوا؟

ج:۔ ۲۵ رمضان المبارک ۸ھ کو۔

س:۔ "عزیٰ" کے انہدام کے بعد آنحضور ؑ نے "حضرت خالد بن ولیدؓ کو کس قبیلہ کی دعوت کے لئے روانہ فرمایا؟

ج:۔ قبیلہ "بنی جذیمہ"۔

س:۔ "حضرت خالد بن ولیدؓ" کتنے صحابہؓ کی جمعیت میں روانہ ہوئے؟

ج:۔ ساڑھے تین سو (۳۵۰)۔

س:۔ "سریہ خالد بن ولیدؓ" کب روانہ ہوا؟

ج:۔ شوال ۸ھ کو۔

س:۔ اس سریہ کے بعد آنحضور ؑ نے کس صحابیؓ کو بھیج کر "بنی جذیمہ" کے مقتولوں کی دیت ادا کی؟

ج:- حضرت علیؓ۔

س:- "عام الوفود" عہد نبویؐ کے کس سال کو کہا جاتا ہے؟

ج:- "عام الوفود" سے مراد وہ سال جن میں عرب کے مختلف قبائل نے اپنے وفود مدینہ بھیج کر اسلام قبول کیا۔ یہ دور فتح مکہ کے بعد کے تین سالوں ۸، ۹، ۱۰ ہجری پر پھیلا ہوا ہے۔ اور یہ سلسلہ حجتہ الوداع تک قائم رہتا ہے۔ اہل مغازی نے ان وفود کی تعداد تقریباً ستر ۷۰ بتائی ہے۔

غزوہ حنین

س:- "حنین" کہاں واقع ہے؟

ج:- "حنین" کی وادی مکہ اور طائف کے درمیان واقع ہے۔ عرب کا مشہور بازار ذوالمجاز، جو عرفہ سے تین (۳) میل کے فاصلے پر ہے۔ اسی کے دامن میں ہے۔

س:- "حنین" میں عرب کے کونسے قبائل آباد تھے؟

ج:- ہوازن و ثقیف۔

س:- "غزوہ حنین" کب رونما ہوا؟

ج:- شوال ۸ھ کو۔

س:- "غزوہ حنین" کا دوسرا نام کیا ہے؟

ج:- غزوہ اوطاس یا غزوہ ہوازن۔

س:- "غزوہ حنین" میں لشکر کفار کا سپہ سالار کون تھا؟

ج:- قبیلہ ہوازن کا رئیس "مالک بن عوف النصری"۔

س:- کیا اس معرکہ میں "بنی کعب اور کلاب" والے قبیلہ ہوازن والوں کے ساتھ شامل تھے؟

ج:- جی نہیں۔

س:- دشمن کے لشکر نے کہاں پڑاؤ ڈالا؟

ج:- وادی "اوطاس" میں۔

س:- دشمن کے لشکر میں شامل عرب کے اس مشہور شہسوار کا نام بتائیں جس کی عمر اس وقت سو (۱۰۰) سال سے تجاوز کر چکی تھی؟

ج:- درید بن صمہ۔

س:- "درید بن صمہ" کس قبیلے کا رئیس تھا؟

ج:- بنو جشم۔

س:- آنحضورؐ نے "حنین" روانہ ہونے سے قبل کس صحابیؓ کو قبائل "ہوازن و ثقیف" کی خبریں معلوم کرنے کے لئے روانہ فرمایا؟

ج:- حضرت عبداللہؓ بن ابی حدرد اسلمی کو۔

س:- آنحضورؐ نے "عبداللہ بن ربیعہ" سے کتنے ہزار درہم مصارف جنگ کے سلسلے میں قرض لئے؟

ج:- تیس ہزار درہم۔

س:- آنحضورؐ نے کس سے ایک سو (۱۰۰) زرہیں مستعار لیں؟

ج:- صفوان بن امیہ سے۔ جس نے قبول اسلام کی مہلت لے رکھی تھی۔

س:- دشمن کی جنگی تیاریوں کا حال معلوم کر کے آنحضورؐ نے کتنے صحابہؓ کو "حنین" کی طرف بڑھنے کا حکم دیا؟

ج:- بارہ ہزار (۱۲۰۰۰)۔

س:- اسلامی لشکر کس تاریخ کو مکہ مکرمہ سے روانہ ہوا؟

ج:- ۶ شوال ۸ھ کو۔

س:- آنحضورؐ نے اپنی غیر موجودگی میں کس صحابیؓ کو مکہ کا گورنر مقرر فرمایا؟

ج:- حضرت عتاب بن اسیدؓ۔

س:- اسلامی لشکر کس تاریخ کو "حنین" پہنچا؟

ج:- ۱۰ شوال ۸ھ کو۔

س:- اسلامی لشکر میں ابتری کے وقت کونسے اصحابؓ آنحضورؐ کے ساتھ ثابت قدم رہے؟

ج:- ابوبکرؓ، عمرؓ، علیؓ، عباسؓ، فضل بن عباسؓ قثمؓ بن عباسؓ، اسامہ بن زیدؓ، ایمن بن عبیدؓ، مغیرہؓ بن حارث بن عبدالمطلب وغیرہ۔

س:- اس غزوہ میں آنحضورؐ نے مٹی کی مٹھی دشمن کی طرف پھینکتے وقت کیا الفاظ بیان فرمائے تھے؟

ج:- **شاھت الوجوہ۔**

س:- اس غزوہ میں "بنو ثقیف" کے کتنے آدمی مارے گئے؟

ج:- ستر(۷۰)۔

س:- "شہدائے حنین" کے نام بتائیں؟

ج:- ایمن بن عبید، یزیدؓ بن زمعہ، سراقہؓ بن حارث انصاری، ابوعامرؓ اشعری۔

س:- شکست کھانے کے بعد دشمن کے مختلف گروہوں نے کدھر کا رخ کیا؟

ج:- ایک گروہ نے "طائف" کا رخ کیا۔ دوسرے نے "نخلہ" کی طرف اور تیسرے نے "اوطاس" کی طرف۔

س:- آنحضورؐ نے ایک جماعت "حضرت ابوعامر اشعریؓ" کی قیادت میں کس طرف روانہ فرمائی؟

ج:- اوطاس کی طرف۔

س:- "نخلہ" کی طرف فرار ہونے والے مشرک "درید بن صمہ" کا خاتمہ کس صحابیؓ کے ہاتھوں ہوا؟

ج:- حضرت ربیعہؓ بن رفیع۔

س:- غزوہ "حنین" سے مسلمانوں کے ہاتھ کتنا مال غنیمت لگا؟

ج:- قیدی چھ ہزار، اونٹ چوبیس ہزار، بکری چالیس ہزار سے زائد، چاندی چار ہزار اوقیہ۔

س:- آنحضورؐ نے یہ مال غنیمت کس صحابیؓ کی نگرانی میں دے دیا؟

ج:- حضرت مسعود بن عمرو غفاریؓ۔

س:- آنحضورؐ نے کس مقام پر یہ مال غنیمت محفوظ فرمایا؟

ج:- جعرانہ کے مقام پر۔

س ۔ مسلمانوں میں یہ مال غنیمت کب تقسیم کیا گیا؟

ج:۔ "غزوہ طائف" کے بعد۔

س:۔ آنحضورؐ کی اس رضاعی بہن کا نام بتائیں۔ جو قید ہو کر آپؐ کے پاس آئیں؟

ج:۔ شیماء بنت حارث سعدیہ۔

غزوہ طائف

س:۔ "طائف" میں عرب کا کونسا قبیلہ آباد تھا؟

ج:۔ ثقیف کا قبیلہ۔

س:۔ "طائف" کا رئیس کون تھا؟

ج:۔ عروہ بن مسعود۔

س:۔ آنحضورؐ نے اہل شہر اور حنین کی شکست خوردہ فوج کا کتنے روز تک محاصرہ کیا؟

ج:۔ بیس (۲۰) روز۔

س:۔ دوران محاصرہ آنحضورؐ اور صحابہؓ نے کونسے قلعہ شکن آلات استعمال کئے؟

ج:۔ دبابہ اور **منجنیق۔**

س:۔ بیس (۲۰) دن کے محاصرہ کے بعد جب طائف کا قلعہ فتح نہ ہو سکا۔ تو آنحضورؐ نے کس شخص کو بلا کر مشورہ فرمایا؟

ج:۔ نوفل ابن معاویہ۔

س:۔ "نوفل ابن معاویہ" کے مشورہ پر آنحضورؐ نے کیا کیا؟

ج:۔ اہل شہر کا محاصرہ اٹھالیا۔

س:۔ آنحضورؐ نے کس دعا کے ساتھ اہل طائف کا محاصرہ اٹھایا؟

ج:۔ "اے خدا! ثقیف کو ہدایت کر اور توفیق دے کہ میرے پاس حاضر ہو جائیں"۔

س:۔ "اہل طائف" کا محاصرہ چھوڑ کر آنحضورؐ نے کہاں کا رخ کیا؟

ج:۔ "جعرانہ" کا رخ کیا۔ جہاں "غزوہ حنین" کا مال غنیمت صحابہؓ میں تقسیم فرمایا۔

س:۔ مکہ مکرمہ سے مدینہ روانہ ہونے سے پیشتر آنحضورؐ نے کس شخص کو مکہ کا والی مقرر فرمایا؟

ج:۔ حضرت عتاب بن اسیدؓ۔

س:۔ کس صحابیؓ کو تعلیم دین کے لئے "حضرت عتابؓ" کے پاس چھوڑ دیا گیا؟

ج:۔ حضرت معاذ بن جبلؓ کو۔

س:۔ آنحضورؐ "فتح مکہ" کے بعد کس تاریخ کو مدینہ منورہ واپس پہنچے؟

ج:۔ ۲۷ ذیقعد ۸ھ کو۔

س:۔ آنحضورؐ "فتح مکہ" کے سلسلہ میں کتنے روز مدینہ منورہ سے باہر رہے؟

ج:۔ دو (۲) ماہ اور سترہ (۱۷) دن۔

س:۔ آنحضورؐ نے فتح مکہ کے بعد "عاملین زکوۃ" کا تقرر کب فرمایا؟

ج:۔ محرم ۹ھ کو۔

س:۔ کن دو قبائل نے "عاملین زکوۃ" کو زکوۃ دینے سے انکار کر دیا؟

ج:۔ بنو تمیم کی شاخ "بنو عنبر" اور بنو مصطلق۔

غزوہ تبوک (۹ ہجری)

س:۔ "غزوہ تبوک" کب پیش آیا؟

ج:۔ رجب ۹ھ کو۔

س:۔ آنحضورؐ کا آخری اور عظیم الشان غزوہ کونسا تھا؟

ج:۔ غزوہ تبوک۔

س:۔ "تبوک" کا مقام کہاں واقع ہے؟

ج:۔ "تبوک" کا مقام مدینہ اور دمشق کے درمیان واقع ہے۔ تبوک مدینہ سے کوئی چودہ (۱۴) منزل چھ سو دس (۶۱۰) کلو میٹر ہے۔

س:۔ "غزوہ تبوک" کس عالمی طاقت کے خلاف لڑا گیا؟

ج:۔ رومی طاقت۔

س:۔ مدینہ کے منافقین کس یہودی کے گھر لوگوں کو غزوہ پر جانے سے روکنے کے لئے جمع ہوئے؟

ج:۔ سویلم یہودی کے گھر۔

س:۔ آنحضورؐ نے کس صحابیؓ کی قیادت میں چند مسلمانوں کو بھجوا کر "سویلم" کے گھر میں آگ لگوادی؟

ج:۔ حضرت طلحہؓ بن عبید اللہ۔

س:۔ "حضرت عثمان غنیؓ" نے اس غزوہ کے لئے آنحضورؐ کی نذر کیا کیا؟

ج:۔ ایک ہزار اشرفی، نو سو پچاس (۹۵۰) اونٹ اور پچاس (۵۰) گھوڑے۔

س:۔ "غزوہ تبوک" کی تیاری کے مرحلہ میں صحابہؓ کی کونسی جماعت "البکائین" کے نام سے مشہور ہوئی؟

ج:۔ وہ صحابہؓ جو غزوہ کے لئے زاد راہ کی قدرت نہیں رکھتے تھے اور جب اس سلسلہ میں کوئی سامان نہ پایا تو روتے ہوئے گھروں کو واپس چلے گئے۔ اس لئے وہ "البکائین" (بہت رونے والے) کے نام سے مشہور ہوئے۔

س:۔ آنحضورؐ نے اپنی غیر موجودگی میں مدینہ کا حاکم کسے مقرر فرمایا؟

ج:۔ حضرت محمد بن مسلمہؓ انصاری کو۔

س:۔ آنحضورؐ کس صحابیؓ کو اہل بیت کی نگرانی کے لئے مدینہ چھوڑ کر سفر پر روانہ ہوئے؟

ج:۔ حضرت علیؓ۔

س:۔ "حضرت علیؓ" کس مقام پر آنحضورؐ سے مل کر واپس مدینہ لوٹ آئے؟

ج:۔ مقام "جرف" پر۔

س:۔ آنحضورؐ کتنے صحابہؓ کے ہمراہ تبوک کی طرف روانہ ہوئے؟

ج:۔ تیس (۳۰) ہزار صحابہؓ اور دس (۱۰) ہزار گھوڑے۔

س:۔ تبوک جانے والے اسلامی لشکر کو کیا کہا گیا؟

ج:۔ جیش العسرت۔

س:۔ کونسے پانچ (۵) مخلص مسلمان اس غزوہ میں شرکت سے رہ گئے؟

ج:۔ حضرت کعب بن مالک ؓ، حضرت ہلال ابن امیہ ؓ، حضرت مرارہ ابن الربیع ؓ حضرت ابو خثیمہ ؓ اور حضرت ابوذر غفاری ؓ۔ ان میں سے آخری دو صحابہ ؓ بعد میں جا کر اسلامی لشکر میں شامل ہو گئے۔

س:۔ آنحضور ؐ نے مدینہ سے چل کر کس مقام پر اسلامی لشکر کو ترتیب دیا؟

ج:۔ "ثنیتہ الوداع" کے مقام پر۔

س:۔ اس مقام کا نام بتائیں جہاں پہنچ کر آنحضور ؐ نے صحابہ ؓ کو حکم دیا کہ کوئی شخص یہاں قیام نہ کرے۔ نہ پانی پیئے اور نہ کسی کام میں لائے؟

ج:۔ قوم ثمود کا علاقہ "حجر" میں۔

س:۔ مقام تبوک پر پہنچ کر آنحضور ؐ کو کونسی غلط خبر کا علم ہوا؟

ج:۔ رومی فوج کے اجتماع کی غلط خبر۔

س:۔ جزیہ سے متعلق آیات کا نزول کس غزوہ کے موقع پر ہوا؟

ج:۔ غزوہ تبوک کے موقع پر۔

س:۔ "تبوک" کے مقام پر آنحضور ؐ نے کتنے روز قیام فرمایا؟

ج:۔ بیس (۲۰) روز۔

س:۔ "ایلہ" کے اس سردار کا نام بتائیں جس نے حاضر خدمت ہو کر جزیہ دینا منظور کیا؟

ج:۔ یوحنا۔

مسجد ضرار

س:۔ "مسجد ضرار" کا ذکر قرآن مجید کی کس سورہ میں آیا؟

ج:۔ سورہ توبہ۔

س:۔ منافقین نے "مسجد ضرار" کہاں تعمیر کی تھی؟

ج:۔ "مسجد قبا" کے نزدیک۔

س:۔ "مسجد ضرار" کس فاسق کے کہنے پر منافقین نے بنائی تھی؟

ج:۔ ابو عامر راہب۔

س:۔ "ابو عامر راہب" ظہور اسلام سے قبل کس مذہب کے پیروکار تھا؟

ج:۔ عیسائی مذہب۔

س:۔ "ابو عامر راہب" کس قبیلہ میں سے تھا؟

ج:۔ قبیلہ "خزرج" سے۔

س:۔ "مسجد ضرار" کے بانیوں کی تعداد بتائیں؟

ج:۔ بارہ (۱۲)۔

س:۔ "مسجد ضرار" کس شخص کے گھر سے متصل تھی؟

ج:۔ "خذام بن خالد" کے گھر سے متصل، جو دراصل "مسجد ضرار" کے بانیوں میں سے تھا۔ اس نے اپنے گھر سے زمین کا ایک ٹکڑا الگ کر کے مسجد کے لئے دیا تھا۔

س:۔ "مسجد ضرار" کا امام کون تھا؟

ج:۔ مجمع بن جاریہ۔ یہ بھی اس مسجد کے بانیوں میں سے تھا۔

س:۔ تبوک سے واپسی پر کس مقام پر آنحضور ؐ کو بذریعہ وحی اس مسجد کو منہدم کرنے کا حکم ملا؟

ج:۔ ذی اوان۔ کے مقام پر۔

س:۔ "ذی اوان" کا مقام مدینہ سے کتنے گھنٹے کی مسافت پر تھا؟

ج:۔ ایک گھنٹہ۔

س:۔ آنحضور ؐ نے مسجد کو گرا کر آگ لگانے کا فریضہ کن صحابہ ؓ کے سپرد کیا تھا؟

ج:۔ "حضرت مالک بن الدخشم ؓ" اور "حضرت معن بن عدی ؓ عجلانی"۔

س:۔ مدینہ داخل ہونے کے بعد آنحضور ؐ سب سے پہلے کہاں تشریف لے گئے؟

ج:۔ مسجد نبوی میں اور دو (۲) رکعت نماز ادا فرمائی۔

س:۔ مدینہ میں داخلہ کے وقت آنحضور ؐ کے استقبال میں آئی ہوئی بچیاں کونسا گیت الاپ رہی تھی؟

ج:۔ **طلع البدر علینا من ثنیات الوداع**
وجب الشکر علینا مادعا اللہ داع۔

س:۔ ان صحابہؓ کی تعداد بتائیں؟ جنہوں نے آنحضورؐ کی خدمت اقدس میں حاضر ہو کر "غزوہ تبوک" میں شرکت نہ کرنے کے عذرات ظاہری بیان کیئے؟

ج:۔ اسی (۸۰)

س:۔ ان تین (۳) صحابہؓ کے نام بتائیں جن سے آنحضورؐ نے "غزوہ تبوک" میں شرکت نہ کرنے کی بناء پر لوگوں کو گفتگو کرنے سے منع فرمادیا تھا؟

ج:۔ حضرت کعب بن مالکؓ، حضرت مرارہ ابن الربیع العامریؓ اور حضرت ہلال ابن امیہ الواقفیؓ۔

س:۔ اللہ تعالیٰ نے کتنے دنوں بعد ان تین (۳) اشخاص کے ایمان و اخلاص کی تصدیق بذریعہ وحی فرمادی؟

ج:۔ پچاس (۵۰) روز بعد۔

حج

س:۔ آنحضورؐ نے کب "حضرت ابوبکر صدیقؓ" کو امیر بنا کر حج کے لئے روانہ فرمایا؟

ج:۔ ذیقعد ۹ھ کو۔

س:۔ "حضرت ابوبکر صدیقؓ" کے ساتھ کتنے صحابہؓ نے حج کی سعادت حاصل کی؟

ج:۔ تین سو (۳۰۰)۔

س:۔ انہی ایام میں کس صحابیؓ کو آنحضورؐ نے کفار کے سامنے "سورہ برات" پڑھنے کا حکم دیا؟

ج:۔ حضرت علیؓ۔

س:۔ "حج" کی فرضیت کا حکم کب نازل ہوا؟

ج:۔ حج آخر ۹ھ میں فرض ہوا۔

س:۔ حج کی فرضیت کے بعد اہل اسلام نے پہلا حج کب کیا؟

ج:۔ ۱۰ھ میں۔

س:۔ سفر حج میں کتنے شمع نبوت کا اجتماع آپ ؐ کے ہمراہ تھا؟

ج:۔ نوے ہزار یا ایک لاکھ چودہ ہزار یا اس سے بھی زائد۔

س:۔ آنحضور ؐ نے صحابہ ؓ کے ہمراہ کس تاریخ کو سفر حج مدینہ منورہ سے شروع فرمایا؟

ج:۔ ۲۶ ذیقعد ۱۰ھ کو۔

س:۔ آنحضور ؐ سفر حج کے بعد کتنے دن بعد کس تاریخ کو مکہ معظمہ میں داخل ہوئے؟

ج:۔ ۹ دن بعد۔ ۴ ذوالحجہ ۱۰ھ کو۔

س:۔ مدینہ سے مکہ تک کا یہ سفر حج کتنے دنوں میں طے ہوا؟

ج:۔ نو (۹) دن میں۔

س:۔ مکہ میں داخلہ کے وقت آنحضور ؐ کی نظر جب کعبہ پر پڑی تو آنحضور ؐ نے کیا فرمایا؟

ج:۔ "اے خدا! اس گھر کو اور زیادہ عزت اور شرف دے۔"

س:۔ کونسے صحابی ؓ قربانی کے جانور کے ساتھ لے کر یمن سے سیدھے مکہ معظمہ تشریف لائے تھے؟

ج:۔ حضرت علی ؓ۔

س:۔ آنحضور ؐ "منیٰ" کی طرف کس تاریخ کو تشریف لے گئے؟

ج:۔ ۸ ذوالحجہ ۱۰ھ کو۔

س:۔ منیٰ کے بعد آنحضور نے کس وادی میں خیمہ نصب کرنے کا حکم دیا؟

ج:۔ وادی نمرہ میں۔

س:۔ آنحضور ؐ نے "وادی نمرہ" سے "میدان عرفات" میں تشریف کب لائے؟

ج:۔ ۹ ذوالحجہ، بروز جمعہ۔

س:۔ "میدان عرفات" میں کتنے صحابہ ؓ کا اجتماع تھا؟

ج:۔ تقریباً لاکھ سوا لاکھ۔

س:۔ آنحضور ؐ نے اپنا شہرہ آفاق خطبہ "خطبہ حج الوادع" کہاں دیا؟

ج:۔ "میدان عرفات" میں۔

س:۔ آنحضورؐ نے کس چیز پر سوار ہو کر خطبہ دیا؟

ج:۔ اپنی اونٹنی "قصویٰ" پر۔

س:۔ اس موقع پر کونسی قرآنی آیت نازل ہوئی؟

ج:۔ **الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینا**

س:۔ "حجتہ الوداع" کے موقع پر آنحضورؐ نے کتنے خطبے ارشاد فرمائے تھے؟

ج:۔ اس موقع پر آنحضورؐ نے دو (۲) خطبے دیئے۔ پہلا "عرفات" کی پہاڑی سے ۹ ذی الحجہ کو اور دوسرا ۱۰ ذی الحجہ کو "منیٰ" میں۔

س:۔ "خطبہ حجتہ الوداع" میں آنحضورؐ نے کیا فرمایا؟

ج:۔ "جس طرح تم آج کے دن کی' اس مہینے کی' اس شہر مقدس کی حرمت کرتے ہو اسی طرح تمہارا خون اور تمہارا مال بھی تم پر حرام ہے۔ اچھی طرح سن لو کہ جاہلیت کی تمام بری رسموں کو آج میں اپنے دونوں قدموں سے کچل ڈالتا ہوں۔ بالخصوص زمانہ جاہلیت کے انتقام اور خون بہا لینے کی رسم تو بالکل مٹادی جاتی ہے میں سب سے پہلے اپنے بھائی ابن ربیعہ کے خون کے انتقام سے دست بردار ہوتا ہوں۔ جاہلیت کی سود خوری کا طریقہ بھی مٹادیا جاتا ہے۔ اور سب سے پہلے میں خود اپنے چچا' عباس ابن عبدالمطلب' کا سود چھوڑتا ہوں۔ خدایا تو گواہ رہیو' خدایا تو گواہ رہیو' خدایا تو گواہ رہیو' کہ میں نے تیرا پیغام تیرے بندوں تک پہنچادیا"۔

س:۔ خطبہ سے فارغ ہو کر آنحضورؐ نے "حضرت بلالؓ" کو کیا حکم دیا؟

ج:۔ اذان کا حکم۔

س:۔ اذان کے بعد کونسی نمازیں ایک ساتھ ادا کیں؟

ج:۔ ظہر اور عصر۔

س:۔ کیا "میدان عرفات" میں آنحضورؐ نے جمعہ کی نماز ادا کی؟

ج:۔ نہیں۔

س:۔ قربانی کے لئے "حضرت علیؓ" یمن سے کتنے اونٹ ساتھ لائے تھے؟

ج:۔ سو (۱۰۰) اونٹ۔

س:۔ آنحضورؐ نے قربان گاہ پر اپنے ہاتھ سے کتنے اونٹ ذبح کئے؟
ج:۔ تریسٹھ (۶۳)۔
س:۔ قربانی سے فارغ ہو کر آنحضورؐ نے کس صحابیؓ سے اپنے سر کے بال منڈوائے؟
ج:۔ حضرت معمرؓ بن عبداللہ سے۔
س:۔ "حجۃ الوداع" میں آنحضورؐ سے کتنے مقامات پر دعا کرنا ثابت ہے؟
ج:۔ چھ (۶) مقامات پر۔ صفا پر، مروہ پر، عرفہ میں، مزدلفہ میں، جمرہ اولیٰ اور جمرہ وسطیٰ پر۔
س:۔ آنحضورؐ نے منیٰ سے مدینہ واپسی کب فرمائی؟
ج:۔ ۱۳ ذوالحجہ ۱۰ھ کو۔
س:۔ حیات مبارکہؐ کے اس آخری وفد کا نام بتائیں۔ جس نے خدمت اقدسؐ میں حاضر ہو کر اسلام قبول کیا؟
ج:۔ وفد نخع۔ "نخع" یمن کا ایک قبیلہ تھا۔
س:۔ "نخع" کے وفد میں کتنے افراد شامل تھے؟
ج:۔ دو سو (۲۰۰)۔
س:۔ "قبیلہ نخع" کے لوگ کس صحابیؓ کی تبلیغ سے حلقہ بگوش اسلام ہوئے؟
ج:۔ حضرت معاذ بن جبلؓ۔
س:۔ اس قبیلہ کے لوگوں نے آنحضورؐ کی خدمت میں حاضر ہو کر کب اسلام قبول کیا؟
ج:۔ ۱۵ محرم ۱۱ھ کو۔
س:۔ آنحضورؐ نے اپنی زندگی کے آخری رمضان ۱۰ھ میں کتنے دنوں کا اعتکاف فرمایا؟
ج:۔ بیس (۲۰) روز کا۔
س:۔ اس آخری سریہ کا نام بتائیں جو آنحضورؐ نے اپنے آخری دنوں میں تشکیل فرمایا؟
ج:۔ سریہ اسامہ بن زیدؓ۔
س:۔ "سریہ اسامہ بن زیدؓ" کس تاریخ کو کس صحابیؓ کی قیادت میں تشکیل دیا گیا؟
ج:۔ ۲۸ صفر ۱۱ھ کو۔ "حضرت اسامہ بن زیدؓ" کی قیادت میں۔

وفات

س:۔ "سریہ اسامہ بن زیدؓ" کس علاقہ کی طرف بھیجا گیا؟
ج:۔ بلقاء (شام) کے علاقہ کی طرف۔
س:۔ آغاز علالت سے کتنے روز قبل آنحضورؐ نے "اسامہ بن زیدؓ" کو اس سریہ کے لئے مامور فرمایا؟
ج:۔ ایک روز قبل۔
س:۔ آنحضورؐ کی شدید علالت کی اطلاع جب "اسامہ بن زیدؓ" کو پہنچی تو اس وقت اسامہؓ کس مقام پر لشکر کی دیکھ بھال کر رہے تھے؟
ج:۔ مقام "جرف" پر۔
س:۔ کیا "اسامہ بن زیدؓ" کی زیر قیادت اسلامی لشکر "علاقہ بلقاء" کی طرف روانہ ہو سکا؟
ج:۔ جی نہیں۔ آنحضورؐ کے آغاز مرض کی وجہ سے یہ لشکر روانہ نہ ہو سکا۔
س:۔ آنحضورؐ کے ابتدائے مرض کی تاریخ بتائیں؟
ج:۔ بعض مورخین کے نزدیک "۱۹/۱۸ صفر" اور بعض کے نزدیک "۲۹ صفر ۱۱ھ"۔
س:۔ آنحضورؐ نے حالت مرض میں کتنے دن گزارے؟
ج:۔ ۱۳ یا ۱۴ دن۔
س:۔ آنحضورؐ نے حالت مرض میں کتنے دن نماز پڑھائی؟
ج:۔ گیارہ (۱۱) دن۔
س:۔ آنحضورؐ نے زندگی کی سب سے آخری نماز کونسی پڑھائی؟
ج:۔ مغرب کی نماز۔
س:۔ اس مغرب کی نماز میں آنحضورؐ نے کونسی سورت تلاوت فرمائی؟
ج:۔ سورہ والمرسلات عرفا۔
س:۔ رحلت سے چند روز قبل جب مرض کی شدت ہوئی۔ تو آنحضورؐ نے کس صحابیؓ

کو نماز پڑھانے کے لئے مقرر فرمایا؟

ج:۔ حضرت ابو بکر صدیق ؓ۔

س:۔ آنحضور ؐ نے بیماری کا آخری ہفتہ کس ام المومنین ؓ کے گھر گزرا؟

ج:۔ حضرت عائشہ ؓ۔

س:۔ آنحضور ؐ بیماری کے ایام میں کن دو صحابہ ؓ کی مدد سے بڑی مشکل سے "حضرت عائشہ ؓ" کے حجرے تک تشریف لائے؟

ج:۔ حضرت علی ؓ اور حضرت عباس ؓ۔

س:۔ آنحضور ؐ کس زوجہ محترمہ کے حجرے سے "حضرت عائشہ ؓ" کے حجرے میں تشریف لائے؟

ج:۔ حضرت میمونہ ؓ۔

س:۔ بیماری کی شدت کی وجہ سے آنحضور ؐ کس تاریخ کو کونسی نماز کے لئے امامت کے لئے تشریف نہ لاسکے؟

ج:۔ ۹ ربیع الاول ۱۱ھ کو "نماز عشاء" کے لئے۔

س:۔ "حضرت ابو بکر صدیق ؓ" نے آپ ؐ کی زندگی میں کتنی نمازوں کی امامت کروائی؟

ج:۔ سترہ (۱۷) نمازوں کی۔

س:۔ رحلت سے ایک یوم قبل آنحضور ؐ نے کتنے غلاموں کو آزاد فرمایا؟

ج:۔ چالیس (۴۰)۔

س:۔ اس آخری نماز کا نام بتائیں؟ جس کا نظارہ آنحضور ؐ نے خود کیا؟

ج:۔ نماز فجر۔

س:۔ آنحضور ؐ کی زندگی کی آخری وصیت کونسی تھی؟

ج:۔ نماز اور غلام۔

س:۔ شدت علالت کے موقع پر آنحضور ؐ کی ذاتی تحویل میں کتنے دینار تھے؟

ج:۔ سات (۷) دینار۔

س:۔ آنحضور ؐ نے کس زوجہ محترمہ کو ان دیناروں کو صدقہ کر دینے کا حکم فرمایا؟

ج:۔ حضرت عائشہ ؓ کو۔

س:۔ اس صحابیؓ کا نام بتائیں جنہوں نے آنحضورؐ کو زندگی کے آخری لمحات میں مسواک پیش کی؟

ج:۔ حضرت عبدالرحمٰنؓ بن ابوبکرؓ۔

س:۔ آنحضورؐ نے اپنی زندگی کا آخری عمل کونسا کیا؟

ج:۔ دھن مبارک کی صفائی (مسواک)

س:۔ آنحضورؐ نے کس تاریخ کو وفات پائی؟

ج:۔ ۱۲ ربیع الاول ۱۱ھ کو۔ یوم دوشنبہ۔

س:۔ آنحضورؐ نے کس زوجہ محترمہ کی آغوش میں دنیا سے رحلت فرمائی؟

ج:۔ حضرت عائشہؓ۔

س:۔ رحلت کے آخری لمحات میں آنحضورؐ کی زبان مبارک پر کونسے الفاظ تھے؟

ج:۔ **بل الرفیق الاعلی**۔ (اپنے رب کے پاس جانا چاہتا ہوں)۔

س:۔ وفات سے کتنے گھنٹوں بعد آپؐ کی تجہیز و تکفین کا کام شروع ہوا؟

ج:۔ تقریباً ۳۲ گھنٹوں بعد۔

س:۔ کس صحابیؓ نے آنحضور کو غسل دیا؟

ج:۔ حضرت علیؓ۔

س:۔ "حضرت علیؓ" کے علاوہ کن دوسرے اشخاص نے نبی کریم ﷺ کو غسل دیا؟

ج:۔ حضرت عباسؓ، حضرت عباسؓ کے دو صاحبزادگان، "فضلؓ" اور "قثمؓ" رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام "شقرانؓ"، حضرت اسامہ بن زیدؓ، اور اوس بن خولیؓ۔

حضرت عباسؓ، فضلؓ اور قثمؓ آپؐ کی کروٹ بدل رہے تھے۔ حضرت اسامہؓ اور شقرانؓ پانی بہا رہے تھے۔ حضرت علیؓ غسل دے رہے تھے۔ اور حضرت اوسؓ نے آپؐ کو اپنے سینے سے ٹیک دے رکھی تھی؟

س:۔ آنحضورؐ کو کہاں دفن کیا گیا؟

ج:۔ "حضرت عائشہ" کے حجرہ مبارکہ میں۔

س:۔ آنحضورؐ کی نماز جنازہ مختلف صحابہؓ نے کس ترتیب سے ادا کی؟

ج:- سب سے پہلے کنبہ والوں نے، پھر مہاجرین، پھر انصار نے، پھر مردوں نے، پھر عورتوں نے اور سب سے آخر میں بچوں نے۔

س:- آنحضورؐ کی "نماز جنازہ" کس طرح ادا کی گئی؟

ج:- حجرہ مبارکہ تنگ ہونے کی وجہ سے دس دس صحابہؓ اندر جاتے۔ اور فارغ ہو کر باہر آتے۔

س:- آنحضورؐ کی "نماز جنازہ" کس کی امامت میں ادا کی گئی؟

ج:- کوئی امام نہیں تھا۔

س:- کن صحابہؓ نے آنحضورؐ کے جسم مبارک کو قبر میں اتارا؟

ج:- حضرت علیؓ، حضرت عباسؓ، حضرت فضل بن عباسؓ، حضرت قثمؓ بن عباسؓ، حضرت اسامہ بن زیدؓ، حضرت عبدالرحمٰن بن عوف۔

س:- آنحضورؐ کے جسد پاک کو کس وقت سپرد خاک کیا گیا؟

ج:- رات کے وقت۔

س:- آنحضورؐ کی تدفین کس تاریخ کو عمل میں آئی؟

ج:- (۱۴) ربیع الاول ۱۱ھ بروز چہار شنبہ۔ یوم رحلت سے (۲) روز بعد۔

س:- آنحضورؐ کی وفات کے وقت عمر مبارک کتنی تھی؟

ج:- ۶۳ سال چار (۴) دن۔

ازواج مطہراتؓ

اور

اولاد نبوی ﷺ

ازواج مطہرات

- حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ
- حضرت سودہؓ بنت زمعہ
- حضرت عائشہ صدیقہؓ
- حضرت حفصہؓ بنت
- حضرت زینب بنت خزیمہؓ
- حضرت ام سلمہؓ
- حضرت زینبؓ بنت جحش
- حضرت جویریہؓ بنت حارث
- حضرت ام حبیبہؓ بنت ابی سفیانؓ
- حضرت صفیہؓ بنت حیی بن اخطب
- حضرت میمونہؓ

اولاد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

(۱) قاسمؓ (۲) عبداللہؓ (۳) ابراہیمؓ (۴) حضرت زینبؓ (۵) حضرت رقیہؓ (۶) حضرت ام کلثومؓ (۷) حضرت فاطمہؓ

ازواج مطہرات

س:۔ آنحضورؐ کے عقد نکاح میں کتنی عورتیں آئیں؟

ج:۔ گیارہ (۱۱)۔ جن میں سے نو (۹) عورتیں آپؐ کی رحلت کے وقت زندہ تھیں۔ اور دو (۲) عورتیں آپؐ کی زندگی میں ہی وفات پا گئیں۔ یعنی حضرت خدیجہؓ اور حضرت زینب بنت خزیمہؓ۔ ان کے علاوہ مزید دو عورتیں ہیں جن کے بارے میں اختلاف ہے کہ آپؐ کا ان سے نکاح ہوا تھا یا نہیں۔ لیکن اس پر اتفاق ہے کہ انہیں آپؐ کے پاس رخصت نہیں کیا گیا۔

س:۔ آنحضورؐ نے کتنی لونڈیاں اپنی زندگی میں اپنے پاس رکھیں؟

ج:۔ دو (۲) لونڈیاں۔ ایک "حضرت ماریہؓ قبطیہ"۔ ان ہی کے بطن سے آپؐ کے صاحبزادے "ابراہیم" پیدا ہوئے۔ جو بچپن میں ہی انتقال کر گئے۔ دوسری لونڈی "حضرت ریحانہؓ" "بنت زید" تھیں۔

۱۔ حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ

س:۔ آنحضورؐ کی سب سے پہلی بیوی ہونے کا شرف کس عورت کو حاصل ہے؟

ج:۔ حضرت خدیجہؓ۔

س:۔ "حضرت خدیجہؓ کی کنیت اور لقب کیا تھا؟

ج:۔ کنیت "ام ہند" اور لقب "طاہرہ"۔

س:- "حضرت خدیجہؓ" کے والد اور والدہ کا نام بتائیں؟

ج:- والد کا نام "خویلد" اور والدہ کا نام "فاطمہؓ بنت زاہدہ" تھا۔

س:- "حضرت خدیجہؓ" کی والدہ کا تعلق کس خاندان سے تھا؟

ج:- عامر بن لوی۔ کے خاندان سے۔

س:- آنحضورؐ کے جد اعلیٰ "قصی" کے ساتھ حضرت خدیجہؓ کا کیا تعلق تھا؟

ج:- حضرت خدیجہؓ "قصی بن کلاب" کی پڑپوتی تھیں۔

س:- آنحضورؐ سے نکاح سے قبل "حضرت خدیجہؓ" کن دو شوہروں کے نکاح میں آئیں؟

ج:- "ابو ہالہ بن زرارہ تمیمی" اور "عتیق بن عابد المخزومی"۔

س:- حضرت خدیجہؓ کے ہاں پہلے دو شوہروں سے جو اولاد ہوئی ان کے نام بتائیں؟

ج:- "عتیق" سے ایک لڑکا پیدا ہوا۔ جس کا نام "عبداللہ یا عبد مناف" تھا۔ جب کہ "ابوہالہ" سے ہند اور ہالہ" دو لڑکے پیدا ہوئے "ہند" حضرت علیؓ کے زمانہ خلافت تک زندہ رہے۔ "عتیق" سے ایک لڑکی "ہند" بھی پیدا ہوئی۔ اور جو بڑی ہو کر مسلمان ہوئیں اور صاحب اولاد بھی۔

س:- "حضرت خدیجہؓ" سے عقد نکاح کے وقت آنحضورؐ کی عمر مبارکہ کتنی تھی؟

ج:- پچیس (۲۵) برس۔ جب کہ "حضرت خدیجہؓ" کی عمر چالیس (۴۰) برس تھی۔

س:- "حضرت خدیجہؓ" عمر میں آپؐ سے کتنے برس بڑی تھیں؟

ج:- پندرہ (۱۵) سال۔

س:- آنحضورؐ نے "حضرت خدیجہؓ" کی رفاقت میں کتنے برس گزارے؟

ج:- کل پچیس (۲۵) برس۔ ۱۵ سال نبوت سے قبل اور ۱۰ سال نبوت کے بعد۔

س:- "حضرت خدیجہؓ کے بطن سے آنحضورؐ کے ہاں کتنے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں؟

ج:- دو (۲) بیٹے (قاسم اور عبداللہ)۔ اور چار (۴) بیٹیاں (حضرت زینبؓ، حضرت رقیہؓ حضرت ام کلثومؓ، حضرت فاطمہؓ)۔

س:- عورتوں میں سب سے پہلے اسلام کس نے قبول کیا؟

ج:- حضرت خدیجۃ الکبریٰ۔

س:۔ آنحضورؐ نے پہلی وحی کا ذکر سب سے پہلے کس سے کیا؟

ج:۔ حضرت خدیجۃ الکبریٰ۔

س:۔ آنحضورؐ کی اس زوجہ کا نام بتائیں جن کی زندگی میں آنحضورؐ نے دوسری شادی نہیں کی؟

ج:۔ حضرت خدیجہؓ۔

س:۔ "جب لوگوں نے میری تکذیب کی' تو انہوں نے تصدیق کی۔ جب لوگ کافر تھے تو وہ اسلام لائیں۔ جب میرا کوئی معین نہ تھا تو انہوں نے میری مدد کی"۔ یہ الفاظ آنحضورؐ نے اپنی کس زوجہ محترمہؓ کے بارے میں ارشاد فرمائے؟

ج:۔ حضرت خدیجہؓ۔

س:۔ ام المومنین' حضرت خدیجہؓ کا وصال کب اور کتنی عمر میں ہوا؟

ج:۔ ۱۱ رمضان المبارک ۱۰ نبوی کو ۶۵ برس کی عمر میں۔

س:۔ "حضرت خدیجہؓ" کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟

ج:۔ آپؓ کی نماز جنازہ نہیں ہوئی۔ کیونکہ اس وقت نماز جنازہ فرض نہیں ہوئی تھی۔

س:۔ "حضرت خدیجہؓ" کی میت کو قبر میں کس نے اتارا؟

ج:۔ خود آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم۔

۲۔ حضرت سودہؓ

س:۔ "حضرت خدیجہؓ" کی وفات کے بعد اس پہلی خاتون کا نام بتائیں جو آنحضورؐ کی زوجیت میں داخل ہوئیں؟

ج:۔ حضرت سودہؓ بنت زمعہ۔

س:۔ آنحضورؐ کا "حضرت سودہؓ" سے نکاح کب ہوا؟

ج:۔ "حضرت خدیجہؓ" کی وفات کے چند روز بعد "شوال ۱۰ نبوی" کو۔

س:۔ آنحضورؐ سے نکاح کے وقت "حضرت سودہؓ" کی عمر کتنی تھی؟

ج:- تقریباً پچاس (۵۰) برس۔

س:- "حضرت سودہؓ" کے والد اور والدہ کا نام بتائیں؟

ج:- والد کا نام "زمعہ بن قیس" اور والدہ کا نام "سموس بنت قیس" تھا۔

س:- "ام المومنین حضرت سودہؓ" کا تعلق کس قبیلے کے ساتھ تھا؟

ج:- قبیلہ "عامر بن لوی"۔

س:- "حضرت سودہؓ" کیا ابتدائے نبوت میں مشرف بااسلام ہو چکی تھیں؟

ج:- جی ہاں۔ انہیں قدیم الاسلام ہونے کا شرف حاصل ہے۔

س:- آنحضورؐ سے نکاح سے قبل "حضرت سودہؓ" کا اپنے کس چچا کے بیٹے سے نکاح ہوا تھا؟

ج:- حضرت سکرانؓ بن عمروؓ سے۔

س:- "حضرت سکرانؓ" کا انتقال کب ہوا؟

ج:- حبشہ کی دوسری ہجرت کے موقع پر۔

س:- کیا "حضرت سودہؓ" "دوسری ہجرت حبش" میں شامل تھیں؟

ج:- جی ہاں۔

س:- "حضرت سکرانؓ" سے "حضرت سودہؓ" کے ہاں کوئی اولاد پیدا ہوئی یا نہیں؟

ج:- جی ہاں۔ "حضرت عبدالرحمٰنؓ" پیدا ہوئے۔

س:- آنحضورؐ کا "حضرت سودہؓ" سے نکاح کس نے پڑھایا؟

ج:- حضرت سودہؓ کے والد "زمعہ" نے۔

س:- اس نکاح میں کتنا حق مہر مقرر ہوا؟

ج:- چار سو (۴۰۰) درہم۔

س:- "حضرت سودہؓ" سے کتنی احادیث مروی ہیں؟

ج:- صرف پانچ (۵)۔

س:- "حضرت سودہؓ" کا انتقال کب ہوا؟

ج:- "حضرت عمر فاروقؓ" کے دور خلافت میں ۲۲ھ کو۔

س:- آنحضورؐ کی "حضرت سودہؓ" کے بطن سے کوئی اولاد ہوئی یا نہیں؟

ج:۔ جی نہیں۔

۳۔ حضرت عائشہؓ

س:۔ "حضرت سودہؓ" کے بعد آنحضورؐ کا نکاح کس سے ہوا؟

ج:۔ حضرت عائشہ سے۔

س:۔ حضرت عائشہؓ سے آنحضورؐ کا نکاح کب ہوا؟

ج:۔ ماہ شوال ۱۱ نبوی کو۔

س:۔ نکاح کے وقت "حضرت عائشہؓ" کی عمر کتنی تھی؟

ج:۔ تقریباً چھ (۶) سال۔

س:۔ حضرت عائشہؓ کی رخصتی کب اور کتنی عمر میں ہوئی؟

ج:۔ ہجرت کے ساتھ (۷) مہینے بعد۔ کوئی نو (۹) سال کی عمر میں۔

س:۔ نکاح میں مہر کتنا مقرر ہوا؟

ج:۔ چار سو (۴۰۰) درہم۔

س:۔ "حضرت عائشہ" کے والد اور والدہ کا نام بتائیں؟

ج:۔ والد کا نام "حضرت ابوبکر صدیقؓ" اور والدہ کا نام "زینب بنت عامر" جن کو "ام رومان" بھی کہا جاتا تھا۔

س:۔ "حضرت عائشہؓ" کی والدہ "زینب" کی کنیت کیا تھی؟

ج:۔ ام رومان۔

س:۔ "حضرت عائشہؓ" قریش کے کس قبیلہ سے تعلق رکھتی تھیں؟

ج:۔ بنو تمیم۔

س:۔ "حضرت عائشہؓ" کا لقب کیا تھا؟

ج:۔ صدیقہ اور حمیرا۔

س:۔ آنحضورؐ سے قبل "حضرت عائشہؓ" کی نسبت کس سے طے ہو چکی تھی؟

ج:- "جبیر بن مطعم" کے بیٹے سے۔

س:- "حضرت عائشہؓ" نے آنحضورؐ کے ساتھ کتنے برس گزارے؟

ج:- نو(۹) برس۔

س:- آنحضورؐ نے اپنی زندگی کے آخری دن کس زوجہ کے حجرے میں بسر فرمائے؟

ج:- حضرت عائشہؓ۔

س:- آنحضور کے انتقال کے وقت "حضرت عائشہؓ" کی عمر کتنی تھی؟

ج:- اٹھارہ(۱۸) برس۔

س:- "حضرت عائشہؓ" سے کتنی احادیث مروی ہیں؟

ج:- تقریباً(۲۲۱۰) کے قریب۔

س:- "احکام شرعیہ" میں کتنے فیصد احکام "حضرت عائشہؓ" سے منقول ہیں؟

ج:- تقریباً ایک چوتھائی۔

س:- آنحضورؐ کے وصال کے بعد "حضرت عائشہؓ" کتنے برس زندہ رہیں؟

ج:- تقریباً چھیالیس(۴۶) برس۔

س:- تاریخ اسلامی میں ایک جنگ "جنگ جمل" کے نام سے بھی لڑی گئی۔ یہ کن کن کے درمیان واقع ہوئی؟

ج:- "حضرت عائشہؓ" اور "حضرت علیؓ" کے درمیان۔

س:- "حضرت عائشہؓ" کا وصال کب ہوا؟

ج:- ۱۷رمضان المبارک ۵۷ ہجری کو۔

س:- وصال کے وقت "حضرت عائشہؓ" کی عمر کتنی تھی؟

ج:- چھیاسٹھ(٦٦) برس۔

س:- "حضرت عائشہؓ" کے وصال کس وقت ہوا؟

ج:- رات کے وقت۔

س:- "حضرت عائشہؓ" کو کس وقت اور کہاں دفن کیا گیا؟

ج:- رات کے وقت "جنت البقیع" میں۔

س:- "حضرت عائشہؓ" کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟

ج:۔ حضرت ابوہریرہؓ نے۔

س:۔ "حضرت عائشہؓ" کو قبر میں کن صحابہؓ نے اترا؟

ج:۔ قاسمؓ بن محمد' عبداللہ بن عبدالرحمٰنؓ' عبداللہؓ بن ابی عتیق' عروہ بن زبیرؓ اور عبداللہ بن زبیرؓ۔

۴۔ حضرت حفصہ

س:۔ آنحضورؐ نے "حضرت حفصہؓ" سے نکاح کب کیا؟

ج:۔ شعبان ۳ھ کو۔

س:۔ "حضرت حفصہؓ" کس صحابیؓ رسول کی بیٹی تھیں؟

ج:۔ حضرت عمر فاروقؓ۔

س:۔ "حضرت حفصہؓ" کی والدہ کا نام بتائیں؟

ج:۔ زینب بنت مظعون۔

س:۔ "حضرت حفصہؓ" کب پیدا ہوئیں؟

ج:۔ بعثت نبویؐ سے پانچ برس پہلے۔

س:۔ "حضرت حفصہؓ" کا پہلا نکاح کس سے قرار پایا؟

ج:۔ "حضرت خنیسؓ بن حذافہ بن قیس بن عدی"۔

س:۔ "حضرت خنیسؓ بن حذافہ" کا انتقال کب ہوا؟

ج:۔ غزوہ بدر کے بعد۔ ۲ ہجری میں۔

س:۔ آنحضورؐ سے نکاح کے وقت "حضرت حفصہؓ" کی عمر کتنی تھی؟

ج:۔ تقریباً ۲۱/۲۰ برس۔

س:۔ حضرت خنیسؓ بن حذافہ" کی شہادت کے بعد حضرت عمرؓ نے کن دو صحابہؓ کے ساتھ "حضرت حفصہؓ" کے نکاح کی خواہش ظاہر کی؟

ج:۔ حضرت عثمان غنیؓ اور حضرت عمر فاروقؓ۔

س:- "حضرت حفصہؓ کا انتقال کب ہوا؟

ج:- "حضرت امیر معاویہؓ" کے دور حکومت میں سن ۴۵ھ کو۔

س:- "حضرت حفصہؓ" کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟

ج:- مدینے کے گورنر "مروان بن حکم" نے۔

س:- "حضرت حفصہؓ" سے کتنی احادیث منقول ہیں۔

ج:- ساٹھ (۶۰)۔

س:- "حضرت حفصہؓ کو کہاں دفن کیا گیا؟

ج:- جنت البقیع۔

س:- "حضرت حفصہؓ" کی میت کو قبر میں کس نے اتارا؟

ج:- ان کے بھائی "عبداللہؓ"۔ عاصمؓ، سالمؓ اور عبداللہ بن عمرؓ۔ کے لڑکوں نے۔

۵۔ حضرت زینب بنت خزیمہؓ

س:- آنحضورؐ نے "حضرت زینب بنت خزیمہؓ" سے نکاح کب فرمایا؟

ج:- شوال یا ذوالحجہ ۳ھ کو۔

س:- "حضرت زینبؓ" کس لقب سے مشہور تھیں؟

ج:- ام المساکینؓ

س:- "حضرت زینبؓ" کو ام المساکینؓ" کیوں کہا جاتا ہے؟

ج:- کیونکہ آپؓ فقراو مساکین کے معاملے میں بہت فیاض واقع ہوئی تھیں۔

س:- "حضرت زینبؓ" کس قبیلے سے تعلق رکھتی تھیں؟

ج:- بنو ہلال بن عامر بن صعصعہ۔

س:- آنحضورؐ سے نکاح سے قبل "حضرت زینبؓ" کس کے نکاح میں تھیں؟

ج:- حضرت عبداللہؓ بن جحش۔

س:- "حضرت عبداللہؓ بن جحش" کا انتقال کب ہوا؟

ج:۔ سن ۳ھ کو۔ "جنگ احد" میں شہادت حاصل کی۔

س:۔ "حضرت زینبؓ" کتنے برس آنحضورؐ کے نکاح میں زندہ رہیں؟

ج:۔ صرف دو (۲) یا تین (۳) ماہ۔

س:۔ "حضرت زینبؓ" کا انتقال کب ہوا؟

ج:۔ سن ۴ھ کو۔

س:۔ وفات کے وقت "حضرت زینبؓ" کی عمر کتنی تھی؟

ج:۔ تقریباً تیس (۳۰) برس۔

س:۔ "حضرت زینبؓ" کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟

ج:۔ خود آنحضورؐ نے۔

س:۔ "حضرت زینبؓ" کو کہاں دفن کیا گیا؟

ج:۔ جنت البقیع میں۔

س:۔ آنحضورؐ کا "حضرت ام سلمہؓ" سے نکاح کب ہوا؟

ج:۔ شوال ۴ھ کو۔

س:۔ "حضرت ام سلمہؓ" کے والد اور والدہ کا نام بتائیں؟

ج:۔ والد کا نام "سہیل" اور والدہ کا نام "عاتکہ" تھا۔

س:۔ "حضرت ام سلمہؓ" کے پہلے شوہر کا نام بتائیں؟

ج:۔ حضرت ابو سلمہؓ۔

س:۔ "حضرت ابو سلمہؓ" کا انتقال کب ہوا؟

ج:۔ جمادی الثانی ۴ھ کو۔

س:۔ "حضرت ابو سلمہؓ" کا انتقال کس طرح ہوا؟

ج:۔ "غزوہ احد" میں زخم آنے سے۔

س:- "حضرت ابو سلمہؓ" کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟
ج:- خود آنحضورؐ نے۔
س:- آنحضورؐ نے "حضرت ابو سلمہؓ" کی نماز جنازہ میں کتنی تکبیریں کہیں؟
ج:- نو(۹) تکبیریں۔
س:- حضرت ابو سلمہؓ سے "حضرت ام سلمہؓ" کے وطن سے کتنی اولاد پیدا ہوئی؟
ج:- ہجرت حبشہ کے دوران ایک لڑکا پیدا ہوا۔ جس کا نام "سلمہ" تھا۔ ہجرت مدینہ کے بعد ایک لڑکا جس کا نام "عمر" تھا۔ اور دو لڑکیاں "درہ اور زینب" پیدا ہوئیں۔
س:- "حضرت ابو سلمہؓ" کی شہادت کے بعد آنحضورؐ نے جب "حضرت ام سلمہؓ" سے نکاح کرنا چاہا تو "حضرت ام سلمہؓ" نے کیا عذر پیش کئے؟
ج:- ا۔ میں سخت غیور عورت ہوں۔ ۲۔ صاحب عیال ہوں ۳۔ میرا سن زیادہ ہے۔
س:- "حضرت ام سلمہؓ" کا انتقال کب ہوا؟
ج:- ۶۳ ہجری میں۔
س:- انتقال کے وقت "حضرت ام سلمہؓ" کی عمر کتنی تھی؟
ج:- تقریباً چوراسی (۸۴) برس۔
س:- "حضرت ام سلمہؓ" کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟
ج:- "سعید بن زیدؓ" یا "حضرت ابو ہریرہؓ"۔
س:- "صلح حدیبیہ" میں "حضرت ام سلمہؓ" کی تدبیر سے صحابہؓ کی کون سی مشکل حل ہو گئی؟
ج:- "صلح حدیبیہ" کے بعد جب صحابہؓ کو مکہ سے باہر حلق اور قربانی میں تامل تھا۔ تو "حضرت ام سلمہؓ" ہی کی تدبیر سے یہ مشکل حل ہو گئی۔
س:- "حضرت ام سلمہؓ" نے اپنے پہلے شوہر "حضرت ابو سلمہؓ" کے ساتھ کس طرف ہجرت فرمائی تھی؟
ج:- حبشہ کی طرف۔

ازواج میں سب سے آخری وفات - ام سلمہؓ

۷۔ حضرت زینبؓ بنت جحش

س:۔ آنحضورؐ کا "حضرت زینبؓ بنت جحش" سے نکاح کب ہوا؟
ج:۔ شوال ۵ ھ کو۔
س:۔ "حضرت زینبؓ بنت جحش" کس قبیلہ سے تعلق رکھتی تھیں؟
ج:۔ قبیلہ "بنو اسد بن خزیمہ" سے۔
س:۔ نکاح سے قبل "حضرت زینبؓ بنت جحش" رشتے میں آنحضور کی کیا لگتی تھیں؟
ج:۔ پھوپھی زاد بہن۔
س:۔ "حضرت زینبؓ" کے پہلے شوہر کا نام بتائیں؟
ج:۔ آنحضورؐ کے آزاد کردہ غلام "حضرت زید بن حارثہؓ"۔
س:۔ آنحضورؐ سے نکاح کے وقت "حضرت زینبؓ" کی عمر کتنی تھی؟
ج:۔ ۳۶ سال۔
س:۔ آنحضورؐ نے اپنی کس زوجہ کے بارے میں یہ فرمایا تھا کہ "تم میں مجھ سے جلد وہ ملے گی جس کے ہاتھ لمبے ہوں گے"۔
ج:۔ "حضرت زینبؓ بنت جحش" کے بارے میں۔ جس میں حضرت زینبؓ کی فیاضی کی طرف اشارہ ہے۔
س:۔ "حضرت زینبؓ" کا انتقال کب ہوا؟
ج:۔ ۲۰ ہجری میں۔ حضرت عمر فاروقؓ کے دور حکومت میں۔
س:۔ "حضرت زینبؓ" کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟
ج:۔ حضرت عمر فاروقؓ نے۔
س:۔ انتقال کے وقت "حضرت زینبؓ" کی عمر کتنی تھی؟
ج:۔ اکیاون (۵۱) برس۔
س:۔ "حضرت زینبؓ" کو قبر میں کس نے اتارا؟
ج:۔ حضرت اسامہؓ، محمدؓ بن عبداللہ بن جحش، عبداللہؓ بن ابی احمد بن جحش۔

۸۔ حضرت جویریہؓ بنت حارث

س:۔ "حضرت جویریہؓ" کس کی بیٹی تھیں؟

ج:۔ "حارث بن ضرار" کی جو کہ قبیلہ "بنو المصطلق" کا رئیس تھا۔

س:۔ "حضرت جویریہؓ" کا تعلق کس خاندان سے تھا؟

ج:۔ قبیلہ خزاعہ کے خاندان "مصطلق" سے۔

س:۔ "حضرت جویریہؓ" کا نکاح آنحضورؐ سے کب ہوا؟

ج:۔ شعبان ۵ھ کو۔

س:۔ آنحضورؐ نے کس غزوہ سے واپسی پر "حضرت جویریہؓ" سے نکاح فرمایا؟

ج:۔ غزوہ مریسیع۔

س:۔ "حضرت جویریہؓ" کس غزوہ میں قید ہو کر آئی تھیں؟

ج:۔ غزوہ مریسیع میں۔

س:۔ "حضرت جویریہؓ" مال غنیمت میں کس صحابیؓ کے حصہ میں آئیں؟

ج:۔ حضرت ثابت بن قیسؓ۔

س:۔ "حضرت ثابت بن قیسؓ" نے کتنے اوقیہ سونے پر "حضرت جویریہؓ" کو مکاتب کر دیا؟

ج:۔ نو (۹) اوقیہ سونے پر۔

س:۔ "حضرت جویریہؓ" سے آنحضورؐ کے نکاح کے بعد صحابہؓ نے کونسا اہم قدم اٹھایا؟

ج:۔ "بنو المصطلق" کے تمام قیدی آزاد کر دیئے۔ جو تقریباً سات سو (۷۰۰) کے قریب تھے۔

س:۔ "حضرت جویریہؓ" کے پہلے شوہر کا نام بتائیں؟

ج:۔ مسافع بن صفوان۔ جو "غزوہ مریسیع" میں قتل ہوا۔

س:۔ مسلمان ہونے سے قبل "حضرت جویریہ ؓ" کا کیا نام تھا؟

ج:۔ برہ۔

س:۔ "حضرت جویریہ ؓ" کا نام "جویریہ ؓ" کس نے رکھا؟

ج:۔ خود آنحضور ﷺ نے۔

س:۔ "حضرت جویریہ ؓ" کا انتقال کب ہوا؟

ج:۔ ۵۶ ہجری کو۔ "حضرت امیر معاویہ ؓ" کے دور حکومت میں۔

س:۔ انتقال کے وقت "حضرت جویریہ ؓ" کی عمر کتنی تھی؟

ج:۔ اکہتر برس (۷۱)۔

س:۔ "حضرت جویریہ ؓ" کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟

ج:۔ مدینہ کے گورنر "مروان بن حکم" نے۔

س:۔ "حضرت جویریہ ؓ" کو کہاں دفن کیا گیا؟

ج:۔ جنت البقیع میں۔

۹۔ ام حبیبہ ؓ بنت ابی سفیان ؓ

س:۔ ام المومنین "حضرت ام حبیبہ ؓ" کا آنحضور ؐ سے نکاح کب ہوا؟

ج:۔ ذوالحجہ ۶ھ کو۔

س:۔ "حضرت ام حبیبہ ؓ" کا اصل نام کیا تھا؟

ج:۔ رملہ۔

س:۔ "ام حبیبہ ؓ" کب پیدا ہوئیں؟

ج:۔ بعثت نبوی ؐ سے سترہ (۱۷) سال قبل۔

س:۔ "حضرت ام حبیبہ ؓ" کے والد کا نام بتائیں؟

ج:۔ حضرت ابو سفیان ؓ۔

س:۔ "حضرت ام حبیبہ ؓ" کے والد "ابو سفیان" نے اسلام کب قبول کیا؟

ج:۔ فتح مکہ ۸ھ کو۔

س:۔ آنحضورؐ سے قبل "حضرت ام حبیبہؓ" کا نکاح کس سے ہوا؟

ج:۔ عبیداللہ بن حجش۔

س:۔ "حضرت ام حبیبہؓ" نے اپنے پہلے شوہر "عبیداللہ بن حجش" کے ساتھ کہاں کی ہجرت فرمائی تھی؟

ج:۔ حبشہ کی طرف۔

س:۔ "حضرت ام حبیبہؓ" اور ان کے پہلے شوہر "عبیداللہ بن حجش" کے درمیان علیحدگی کیوں ہوئی؟

ج:۔ کیونکہ حبشہ میں ان کے شوہر نے اسلام چھوڑ کر عیسائیت کو اختیار کرلیا تھا۔ لیکن "ام حبیبہؓ" اپنے مذہب پر قائم رہیں۔ اس لئے دونوں میں علیحدگی ہوگئی۔

س:۔ آنحضورؐ نے کس صحابیؓ کو نجاشی کی طرف "حضرت ام حبیبہؓ" سے نکاح کا پیغام دے کر بھیجا؟

ج:۔ حضرت عمرؓ بن امیہ الضمری کو۔

س:۔ "حضرت ام حبیبہؓ" نے کس صحابیؓ کو آنحضورؐ سے نکاح کرنے کے لئے اپنا وکیل مقرر فرمایا؟

ج:۔ حضرت خالدؓ بن سعید اموی کو۔

س:۔ نجاشی نے اپنی کس لونڈی کے ذریعے "ام حبیبہؓ" کو آنحضورؐ سے نکاح کا پیغام بھیجا؟

ج:۔ ابرہہ۔

س:۔ "ام حبیبہؓ" نے نجاشی کی اس لونڈی کو تحفے میں کیا دیا؟

ج:۔ دو کنگن چاندی کے اور انگوٹھیاں۔

س:۔ کس نے آنحضورؐ کا نکاح "ام حبیبہؓ" سے "حضرت جعفرؓ بن ابی طالب" اور دوسرے مسلمانوں کی موجودگی میں پڑھایا؟

ج:۔ خود نجاشی نے۔

س:۔ نجاشی نے آنحضورؐ کی طرف سے کتنے سو مہر مقرر کیا؟

ج:- چار سو (۴۰۰) درھم۔

س:- نکاح کے بعد نجاشی نے کس صحابیؓ کے ساتھ "حضرت ام حبیبہؓ" کو آنحضورﷺ کی خدمت میں روانہ کیا؟

ج:- "حضرت شرجیل بن حسنہؓ" کے ساتھ۔

س:- "حضرت ام حبیبہؓ" کا انتقال کب ہوا؟

ج:- ۴۴ ہجری کو۔ حضرت امیر معاویہؓ کے دور حکومت میں۔

س:- "حضرت ام حبیبہؓ" کی انتقال کے وقت عمر کتنی تھی؟

ج:- ۷۴ برس۔

س:- "حضرت ام حبیبہؓ" سے کتنی احادیث مروی ہیں؟

ج:- ۶۵۔

س:- آنحضورﷺ کی اس زوجہ محترمہؓ کا نام بتائیں جس نے اپنے مشرک باپ کو آنحضورﷺ کے بستر مبارک پر بیٹھنے سے منع فرمایا تھا؟

ج:- حضرت ام حبیبہؓ نے۔

۱۰۔حضرت صفیہ بنت حیی بن اخطب

س:- "ام المومنین حضرت صفیہؓ" سے آنحضورﷺ کا نکاح کب ہوا؟

ج:- "غزوہ خیبر" کے بعد محرم ۷ھ کو۔

س:- "حضرت صفیہؓ" کا اصل نام کیا تھا؟

ج:- زینب۔

س:- "حضرت صفیہؓ" کو "صفیہؓ" کیوں کہا جاتا تھا؟

ج:- دراصل "صفیہ" مال غنیمت کے اس بہترین حصہ کو کہا جاتا ہے جو امام یا بادشاہ کے لئے مخصوص ہوتا ہے۔ کیونکہ "حضرت صفیہؓ" "غزوہ خیبر" میں اسی طریقہ کے مطابق آنحضورﷺ کے نکاح میں آئیں۔ اس لئے وہ صفیہؓ کے نام سے مشہور

ہوئیں۔

س:۔ "حضرت صفیہؓ" کے والداور والدہ کا نام بتائیں؟

ج:۔ والد کا نام "حیی بن اخطب" اور والدہ کا نام "ضرہ" تھا۔

س:۔ "حضرت صفیہؓ" کے والد کس قبیلہ کے سردار تھے؟

ج:۔ یہود کے قبیلہ "بنو نضیر" کے سردار تھے۔

س:۔ "حضرت صفیہؓ" کی والدہ کس قبیلہ کے سردار کی بیٹی تھیں؟

ج:۔ قبیلہ "بنو قریظہ"۔

س:۔ "حضرت صفیہؓ" کس پیغمبر کی اولاد میں سے تھیں؟

ج:۔ حضرت ہارون علیہ السلام۔

س:۔ "حضرت صفیہؓ" کے پہلے دو شوہروں کے نام بتائیں؟

ج:۔ سلام بن مشکم۔ کنانہ بن ابی الحقیق۔

س:۔ "حضرت صفیہؓ" کے دوسرے شوہر "کنانہ بن ابی الحقیق" کس غزوہ میں مارا گیا؟

ج:۔ غزوہ خیبر میں۔

س:۔ "کنانہ بن ابی الحقیق" خیبر کے کس قلعہ کا سردار تھا؟

ج:۔ قلعہ "قموص" کا۔

س:۔ "حضرت صفیہؓ" کس غزوہ میں قیدی بن کر مسلمانوں کے پاس آئیں؟

ج:۔ غزوہ خیبر میں۔

س:۔ کس صحابیؓ نے "حضرت صفیہؓ" کو بطور لونڈی منتخب کیا؟

ج:۔ حضرت وحیہ کلبیؓ نے۔

س:۔ "حضرت صفیہؓ" کے بارے میں صحابہؓ نے آنحضورؐ کو کیا رائے دی؟

ج:۔ کہ "حضرت صفیہؓ" کیونکہ سردار کی بیٹی تھیں۔ اس لئے مسلمانوں نے آنحضورؐ کو حضرت صفیہؓ کے ساتھ خود نکاح کرنے کا مشورہ دیا۔

س:۔ کیا آنحضورؐ نے مسلمانوں کے اس مشورے کو قبول فرمایا؟

ج:۔ جی ہاں۔ آنحضورؐ نے مسلمانوں کے مشورہ پر عمل کرتے ہوئے "حضرت وحیہؓ" کو خاطر خواہ معاوضہ دے کر ان کو لے لیا۔ اور انہیں آزاد فرما کر خود ان سے

نکاح کرلیا۔

س:۔ آنحضورؐ اور "حضرت صفیہؓ" کا نکاح کہاں ہوا؟

ج:۔ خیبر ہی کے مقام پر۔

س:۔ "رسم عروسی" کس مقام پر ادا ہوئی؟

ج:۔ "صہبا" کے مقام پر۔ اسی مقام پر دعوت ولیمہ کا بھی اہتمام کیا گیا؟

س:۔ نکاح کے وقت "حضرت صفیہؓ" کی عمر کتنی تھی؟

ج:۔ سترہ (۱۷) برس۔

س:۔ "حضرت صفیہؓ" کا انتقال کب ہوا؟

ج:۔ رمضان المبارک ۵۰ھ کو۔

س:۔ انتقال کے وقت "حضرت صفیہؓ" کی عمر کتنی تھی؟

ج:۔ تقریباً ۶۰ برس۔

س:۔ "حضرت صفیہؓ" کو کہاں دفن کیا گیا؟

ج:۔ جنت البقیع میں۔

س:۔ آنحضورؐ کی اس زوجہ محترمہ کا نام بتائیں۔ جن کو آپؐ کی آخری بیوی ہونے کا شرف حاصل ہے؟

ج:۔ حضرت میمونہؓ۔

س:۔ "ام المومنین حضرت میمونہؓ" کا آنحضورؐ کے ساتھ نکاح کب ہوا؟

ج:۔ ذیقعدہ ۷ھ کو۔

س:۔ آنحضورؐ کا "حضرت میمونہؓ" کے ساتھ نکاح کس سفر میں واپسی پر ہوا؟

ج:۔ "عمرۃ القضاء" کے سفر سے واپسی پر۔

س:۔ "حضرت میمونہؓ" کے والد اور والدہ کا نام بتائیں؟

ج:- والد کا نام "حارث" اور ماں کا نام "ہند" تھا۔

س:- آنحضور ؐ سے نکاح سے قبل "حضرت میمونہ ؓ" کا کن دو اشخاص سے نکاح ہو چکا تھا؟

ج:- مسعود بن عمرو بن عمیر الثقفی۔ ابو رھم بن عبد العزیٰ۔

س:- آنحضور ؐ اور "حضرت میمونہ ؓ" کا نکاح کس مقام پر ہوا؟

ج:- مقام "سرف" پر۔

س:- "رسم عروسی" کس مقام پر ادا کی گئی؟

ج:- مقام "سرف" پر۔

س:- آنحضور ؐ کے اس غلام کا نام بتائیں؟ جو "حضرت میمونہ ؓ" کو مقام "سرف" پر آپ ؐ کے پاس لے آیا؟

ج:- حضرت ابو رافع ؓ۔

س:- آنحضور ؐ کا نکاح "حضرت میمونہ ؓ" کے ساتھ کس کی تحریک پر ہوا؟

ج:- حضرت عباس ؓ۔

س:- آنحضور ؐ اور "حضرت میمونہ ؓ" کا نکاح کس نے پڑھایا؟

ج:- حضرت عباس ؓ۔

س:- "حضرت میمونہ ؓ" کا انتقال کب اور کس مقام پر ہوا؟

ج:- ۵۱ ھ کو (۸۰) سال کی عمر میں۔ مقام "سرف" پر جہاں آپ ؓ کی رسم عروسی بھی ادا ہوئی تھی۔

س:- "حضرت میمونہ ؓ" کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟

ج:- حضرت عبد اللہ بن عباس ؓ۔

س:- "حضرت میمونہ ؓ" کی میت کو قبر میں کس نے اتارا؟

ج:- حضرت عبد اللہ بن عباس ؓ نے ہی۔

س:- "حضرت عبد اللہ بن عباس ؓ" نے آنحضور ؐ کی کس زوجہ کے بارے میں یہ الفاظ فرمائے تھے کہ "یہ رسول اللہ ؐ کی بی بی ہیں۔ جنازہ کو زیادہ حرکت نہ دو۔ بہ ادب آہستہ لے چلو"۔

ج:۔ ام المومنین "حضرت میمونہؓ" کے بارے میں۔

س:۔ "ام المومنین حضرت میمونہؓ" سے مروی احادیث کی تعداد بتائیں؟

ج:۔ چھیالیس (۴۶) احادیث۔

لونڈیاں

س:۔ "حضرت ماریہؓ قبطیہ" کو مصر کے کس بادشاہ نے آنحضورؐ کی خدمت میں بھیجا؟

ج:۔ شاہ مصر "مقوقس" نے۔

س:۔ "حضرت ماریہؓ قبطیہ" کے بطن سے آنحضورؐ کے کونسے صاجزادے پیدا ہوئے؟

ج:۔ حضرت ابراہیم۔

س:۔ "ابراہیم" کا انتقال کب ہوا؟

ج:۔ ۲۸ یا ۲۹ شوال ۱۰ھ کو۔

س:۔ "حضرت ماریہ قبطیہؓ" کا انتقال کب ہوا؟

ج:۔ محرم ۱۶ ہجری کو۔ حضرت عمر فاروقؓ کے عہد حکومت میں۔

س:۔ "حضرت ریحانہؓ بنت زید" یہود کے کس قبیلہ سے تعلق رکھتی تھیں؟

ج:۔ یہود کے قبیلہ "بنو قریظہ" سے۔

س:۔ "حضرت ریحانہؓ بنت زید" کس غزوہ میں قیدی بن کر مسلمانوں کے پاس آئیں تھیں؟

ج:۔ "غزوہ بنو قریظہ" میں۔

س:۔ "حضرت ریحانہؓ بنت زید" کا انتقال کب ہوا؟

ج:۔ آنحضورؐ کے وصال سے کوئی دس (۱۰) ماہ قبل۔

متفرق سوالات
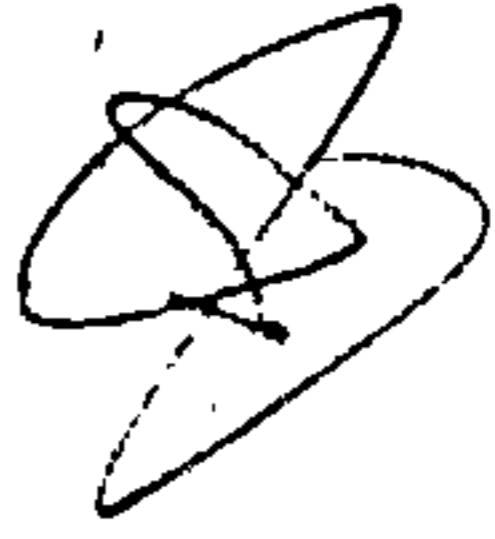
س:۔ آنحضورؐ کی ان زوجہ کا نام بتائیں؟ جن کا انتقال آنحضورؐ کے وصال کے بعد سب سے پہلے ہوا؟

ج:۔ حضرت زینبؓ بنت جحش۔

س:۔ آنحضورؐ کی ان ازواج مطہرات کے نام بتائیں؟ جو مختلف جنگوں میں قیدی بن کر آئیں۔ اور آپؐ کے نکاح میں داخل ہوئیں؟

ج:۔ حضرت جویریہؓ، حضرت صفیہؓ اور حضرت ریحانہؓ بنت زید۔

س:۔ آنحضورؐ کی ان زوجہ محترمہ کا نام بتائیں جو حضرت ہارون علیہ السلام کی اولاد میں سے تھیں؟

ج:۔ حضرت صفیہؓ۔

س:۔ آنحضورؐ کی ان زوجہ محترمہ کا نام بتائیں؟ جو آنحضورؐ سے نکاح کے وقت کنواری تھیں؟

ج:۔ حضرت عائشہ صدیقہؓ۔

س:۔ قرآن مجید میں بیان کردہ واقعہ "واقعہ افک" آنحضورؐ کی زوجہ سے متعلقہ ہے؟

ج:۔ حضرت عائشہؓ۔

س:۔ ہجرت سے قبل آنحضورؐ نے کتنے نکاح فرمائے؟

ج:۔ تین۔ پہلا نکاح "حضرت خدیجہؓ" سے دوسرا نکاح "حضرت عائشہؓ"۔ سے اور تیسرا نکاح "حضرت سودہؓ"۔

س:۔ آنحضورؐ نے اپنی کس زوجہ کو ایک طلاق بھی دی تھی لیکن بعد میں آنحضورؐ نے رجوع فرمالیا تھا بیوی کا نام بتائیں؟

ج:۔ "حضرت حفصہؓ" کو۔

س:۔ آنحضورؐ کے وصال کے وقت آپؐ کی کتنی بیویاں زندہ تھیں؟

ج:۔ نو(۹)۔

اولادنبویؐ

س:۔ آنحضورؐ کے صاجزادوں اور صاجزادیوں کے نام بتائیں؟

ج:۔ ۱۔ قاسمؓ ' ۲۔ عبداللہؓ ' ۳۔ ابراہیمؓ ' ۴۔ حضرت زینبؓ ' ۵۔ حضرت رقیہؓ ' ۶۔ حضرت ام کلثومؓ ' ۷۔ حضرت فاطمہؓ ۔

س:۔ آنحضورؐ کی ان زوجہ محترمہ کا نام بتائیں کہ جن کے بطن سے سوائے "ابراہیمؓ" کے تمام اولاد نبویؐ پیدا ہوئی؟

ج:۔ حضرت خدیجہؓ ۔

قاسمؓ ' عبداللہؓ ' ابراہیمؓ

س:۔ آنحضورؐ کے سب سے پہلے صاجزادے کا نام بتائیں؟

ج:۔ قاسمؓ ۔

س:۔ "حضرت قاسمؓ" نبوت سے کتنے برس پہلے پیدا ہوئے؟

ج:۔ گیارہ (۱۱) برس۔

س:۔ "قاسمؓ" کتنے برس زندہ رہے۔؟

ج:۔ ایک روایت کے مطابق صرف سات (۷) روز ' دوسری روایت کے مطابق دو (۲) برس زندہ رہے۔

س:۔ آنحضورؐ کی کنیت "ابوالقاسم" کس صاجزادے کے نام پر تھی؟

ج:۔ حضرت قاسمؓ ۔

س:۔ "قاسمؓ" کس ام المومنینؓ کے بطن سے پیدا ہوئے؟

ج:۔ حضرت خدیجہ الکبریٰؓ ۔

س:۔ آنحضورؐ کے دوسرے صاجزادے کا نام بتائیں؟

ج:۔ عبداللہؓ ۔

س:۔ "عبداللہؓ" نبوت سے قبل پیدا ہوئے یا بعد میں؟

ج:۔ نبوت کے بعد۔

س:۔ "عبداللہؓ" کا لقب کیا تھا؟

ج:۔ طیب اور طاہر۔

س:۔ کیا "عبداللہؓ" کا انتقال بچپن میں ہوا؟

ج:۔ جی ہاں۔

س:۔ آنحضورؐ کی سب سے آخری اولاد کونسی ہے؟

ج:۔ حضرت ابراہیمؓ۔

س:۔ آنحضورؐ کے تیسرے صاجزادے "ابراہیمؓ" کب پیدا ہوئے؟

ج:۔ ۸ ذی الحجہ ۸ھ کو۔

س:۔ "ابراہیمؓ" آنحضورؐ کی کس زوجہ محترمہ کے بطن سے پیدا ہوئے؟

ج:۔ آنحضورؐ کی لونڈی "حضرت ماریہؓ قبطیہ" کے بطن سے۔

س:۔ آنحضورؐ نے دودھ پلانے کے لئے "ابراہیم" کو کس کے حوالے کیا؟

ج:۔ ام بردہ خولہ بنت زید الانصاریؓ کے۔

س:۔ "حضرت ابراہیمؓ" کتنے برس زندہ رہے؟

ج:۔ ایک روایت کے مطابق سات (۷) دن۔ ایک قول کے مطابق سات (۷) ماہ۔ ایک اور قول میں اٹھارہ (۱۸) ماہ ہے۔

س:۔ انتقال کے بعد "ابراہیم" کو غسل کس نے دیا؟

ج:۔ ایک روایت کے مطابق "بی بی ام بردہ" نے۔ دوسری روایت کے مطابق "حضرت فضلؓ بن عباسؓ" نے۔

س:۔ "ابراہیمؓ" کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟

ج:۔ خود آنحضورؐ نے۔

س:۔ آنحضورؐ کے کس صاجزادے کی وفات پر "سورج گہن" کا واقعہ پیش آیا؟

ج:۔ حضرت ابراہیمؓ۔

س:۔ "ابراہیمؓ" کا انتقال کب ہوا؟

ج:۔ ۱۰ ربیع الاول ۱۰ھ کو۔

ا۔ حضرت سیدہ زینبؓ بنت رسول اللہؐ

س:۔ آنحضورؐ کی صاحبزادیوں میں سے سب سے بڑی صاحبزادی کا نام بتائیں؟

ج:۔ حضرت زینبؓ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

س:۔ "حضرت زینبؓ" آنحضورؐ کی کس زوجہ کے بطن سے پیدا ہوئیں؟

ج:۔ حضرت خدیجہؓ۔

س:۔ شادی کے کتنے برس بعد "حضرت خدیجہؓ" کے ہاں "حضرت زینبؓ" پیدا ہوئیں؟

ج:۔ تقریباً پانچ سال بعد۔

س:۔ "حضرت زینبؓ" کی پیدائش کے وقت آنحضورؐ کی عمر مبارک کتنی تھی؟

ج:۔ تیس (۳۰) برس۔

س:۔ "سیدہ زینبؓ" کا نکاح مکہ کے کس شخص سے طے پایا؟

ج:۔ خالہ زاد بھائی "ابوالعاص بن ربیع" سے۔

س:۔ "ابوالعاص بن ربیع" نے اسلام کب قبول کیا؟

ج:۔ (۶) ہجری میں۔

س:۔ آنحضورؐ نے مندرجہ ذیل الفاظ اپنی کس بیٹی کے بارے میں فرمائے "وہ میری سب سے اچھی لڑکی تھی جو میری محبت میں ستائی گئی"۔

ج:۔ "سیدہ زینبؓ" کے بارے میں۔

س:۔ "حضرت زینب" نے مدینہ کی طرف ہجرت کب کی؟

ج:۔ "غزوہ بدر" کے بعد۔

س:۔ "سیدہ زینبؓ" کے بطن سے کتنی اولاد پیدا ہوئی؟

ج:۔ ایک لڑکا "علی" اور لڑکی "امامہ" پیدا ہوئی؟

س:۔ "سیدہ زینبؓ" کا انتقال کب ہوا؟

ج:۔ ۸ ہجری کو۔

س:۔ "سیدہ زینبؓ" کو غسل کس نے دیا؟

ج:۔ حضرت ام سلمہؓ اور حضرت ام عطیہؓ نے۔

س:۔ "سیدہ زینبؓ" کی میت کو کس نے قبر میں اتارا؟

ج:۔ خود آنحضورؐ نے۔

س:۔ آنحضورؐ نے "سیدہ زینبؓ" کی میت کو قبر میں اتارتے وقت کونسی دعا فرمائی؟

ج:۔ "اے اللہ! اس کی قبر کی تنگی کو کشادگی میں بدل دے"۔

۲۔ حضرت سیدہ رقیہؓ بنت رسول اللہؐ

س:۔ "سیدہ رقیہؓ" عمر میں "حضرت زینبؓ" سے کتنے برس چھوٹی تھیں؟

ج:۔ تین برس۔

س:۔ "حضرت رقیہؓ" کی پیدائش کے وقت آنحضورؐ کی عمر مبارک کتنی تھی؟

ج:۔ تینتیس (۳۳) سال۔

س:۔ "حضرت رقیہؓ" آنحضورؐ کی کس زوجہ کے بطن سے پیدا ہوئیں؟

ج:۔ حضرت خدیجہؓ۔

س:۔ "حضرت رقیہؓ" کی پیدائش نبوت سے کتنے برس قبل ہوئی؟

ج:۔ نبوت سے سات (۷) برس قبل۔

س:۔ "سیدہ رقیہؓ" کا نکاح بعثت نبویؐ سے قبل ابولہب کے کس بیٹے سے طے پایا تھا؟

ج:۔ عتبہ۔ مگر رخصتی سے قبل طلاق ہو گئی۔

س:۔ "سیدہ رقیہؓ" کا دوسرا نکاح کس صحابیؓ سے طے پایا؟

ج:۔ حضرت عثمان غنیؓ سے۔

س:۔ ۵ نبوی کو "سیدہ رقیہؓ" نے "حضرت عثمان غنیؓ" کے ہمراہ کس طرف ہجرت

فرمائی؟

ج:۔ حبش کی طرف۔

س:۔ "حضرت رقیہؓ" کے بطن سے کونسے صاحبزادے پیدا ہوئے؟

ج:۔ عبداللہؓ۔

س:۔ "عبداللہؓ" کب پیدا ہوئے؟

ج:۔ "ہجرت حبشہ" کے دوران۔

س:۔ "عبداللہؓ" نے انتقال کب فرمایا؟

ج:۔ "حضرت رقیہؓ" کے وصال کے کوئی (۲) سال بعد۔ چھ (۶) سال کی عمر میں ۴ھ کو۔

س:۔ "حضرت رقیہؓ" کے صاحبزادے "عبداللہؓ" کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟

ج:۔ خود آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے۔

س:۔ "عبداللہؓ" کی میت کو قبر میں کس نے اتارا؟

ج:۔ حضرت عثمانؓ نے۔

س:۔ کیا "عبداللہؓ" کے علاوہ "سیدہ رقیہؓ" کے ہاں کوئی اور اولاد ہوئی؟

ج:۔ جی نہیں۔

س:۔ "سیدہ رقیہؓ" کا انتقال کب ہوا؟

ج:۔ رمضان المبارک ۲ ہجری کو۔

س:۔ انتقال کے وقت "سیدہ رقیہؓ" کی عمر کتنی تھی؟

ج:۔ تقریباً ۲۱/۲۲ برس۔

س:۔ "حضرت رقیہؓ" کے انتقال کے وقت آنحضورؐ کس غزوہ میں مصروف تھے؟

ج:۔ غزوہ بدر میں۔

س:۔ حضرت عثمان غنیؓ "غزوہ بدر" میں کیوں شرکت نہ کر سکے؟

ج:۔ "حضرت رقیہؓ" کی بیماری کی وجہ سے۔

۳۔ سیدہ ام کلثومؓ بنت رسول اللہؐ

س:۔ "سیدہ ام کلثومؓ" کب پیدا ہوئی؟
ج:۔ تقریباً نبوت سے چھ (۶) سال قبل۔
س:۔ "سیدہ ام کلثومؓ" کا پہلا نکاح کس سے ہوا تھا؟
ج:۔ ابولہب کے بیٹے "عتیبہ" سے۔ بعد میں رخصتی سے پہلے طلاق ہو گئی۔
س:۔ "سیدہ ام کلثومؓ" کا نکاح "حضرت عثمان غنیؓ" سے کب ہوا؟
ج:۔ ربیع الاول ۳ھ کو۔
س:۔ آنحضورؐ نے کس کے حکم پر "سیدہ ام کلثومؓ" کا نکاح "حضرت عثمان غنیؓ" سے فرمایا تھا؟
ج:۔ اللہ تعالیٰ کے حکم پر۔
س:۔ کیا "سیدہ ام کلثومؓ" کے بطن سے "حضرت عثمان غنیؓ" کے ہاں کوئی اولاد ہوئی؟
ج:۔ جی نہیں۔
س:۔ "حضرت ام کلثومؓ" کتنے برس "حضرت عثمان غنیؓ" کے ساتھ رہیں؟
ج:۔ تقریباً چھ (۶) برس۔
س:۔ "سیدہ ام کلثومؓ" کا انتقال کب ہوا؟
ج:۔ شعبان نو (۹) ہجری کو۔
س:۔ "سیدہ ام کلثومؓ" کو غسل کس نے دیا؟
ج:۔ ام عطیہؓ نے۔
س:۔ "سیدہ ام کلثومؓ" کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟
ج:۔ خود آنحضورؐ نے۔
س:۔ "سیدہ ام کلثومؓ" کی میت کو قبر میں کس نے اتارا؟
ج:۔ حضرت ابو طلحہؓ، حضرت علیؓ، حضرت فضلؓ بن عباسؓ اور حضرت اسامہؓ بن

زید ؓ نے۔

س:۔ آنحضور ؐ نے اپنی کس بیٹی کے انتقال پر یہ الفاظ فرمائے تھے "اگر میری دس (۱۰) لڑکیاں بھی ہوتیں تو یکے بعد دیگرے حضرت عثمان ؓ ہی کے رشتہ تزویج میں منسلک کرتا۔"

ج:۔ حضرت ام کلثوم ؓ کی وفات پر۔

۴۔ حضرت فاطمہ بنت رسول اللہ ؐ

س:۔ آنحضور ؐ کی سب سے چھوٹی بیٹی کا نام بتائیں؟

ج:۔ حضرت فاطمۃ زہرا ؓ۔

س:۔ "حضرت فاطمہ ؓ" کن کن القاب سے مشہور ہوئیں؟

ج:۔ زہرا ؓ، طاہرہ ؓ، بتول ؓ، زاکیہ ؓ، راضیہ ؓ اور مرضیہ ؓ

س:۔ "حضرت فاطمہ ؓ" آنحضور ؐ کی کس زوجہ کے بطن سے پیدا ہوئیں؟

ج:۔ حضرت خدیجہ ؓ الکبریٰ۔

س:۔ "حضرت فاطمہ ؓ" کب پیدا ہوئیں؟

ج:۔ نبوت کے ایک سال بعد۔

س:۔ "حضرت فاطمہ ؓ" کی پیدائش کے وقت آنحضور ؐ کی عمر مبارک کتنی تھی؟

ج:۔ اکتالیس (۴۱) برس۔

س:۔ "حضرت علی ؓ" سے نکاح سے قبل کن دو صحابہ ؓ نے آنحضور ؐ سے "حضرت فاطمہ ؓ" کے ساتھ نکاح کی درخواست کی تھی؟

ج:۔ حضرت ابوبکر صدیق ؓ، حضرت عمر فاروق ؓ۔

س:۔ "سیدہ فاطمۃ الزہرا ؓ" کا حضرت علی ؓ کے ساتھ نکاح کب ہوا؟

ج:۔ ۲ ہجری کو۔

س:۔ نکاح کے وقت "حضرت فاطمہ الزہرا ؓ" کی عمر کتنی تھی؟

ج:- بعض کے نزدیک پندرہ (۱۵) سال پانچ (۵) ماہ۔ بعض کے نزدیک ۱۸/۱۹ برس۔

س:- نکاح کے وقت "حضرت علیؓ" کی عمر کتنی تھی؟

ج:- اکیس (۲۱) سال پانچ (۵) ماہ یا چوبیس (۲۴) برس ڈیڑھ ماہ۔

س:- "حضرت علیؓ" سے نکاح کے کتنے دن بعد "حضرت فاطمہؓ" کی رخصتی عمل میں آئی؟

ج:- سات (۷) یا پندرہ (۱۵) دن بعد۔

س:- "حضرت علیؓ" نے مہر میں حضرت فاطمہؓ کو کیا دیا؟

ج:- ایک ذرہ۔ جو آنحضورؐ نے "حضرت علیؓ کو غزوہ بدر میں دی تھی؟

س:- "آنحضورؐ" نے "جہیز" میں حضرت فاطمہؓ کو کیا دیا؟

ج:- ایک تکیہ' ایک پیالہ' ایک مشکیزہ' دو عدد چکیاں اور دو گھوڑے۔

س:- نکاح کے بعد "حضرت علیؓ" اور "حضرت فاطمہؓ" نے کس صحابیؓ کے گھر قیام فرمایا؟

ج:- حضرت حارث بن النعمانؓ کے گھر۔

س:- "حضرت فاطمہؓ" کے بطن سے کتنی اولادیں پیدا ہوئیں؟

ج:- حضرت حسنؓ' حضرت حسینؓ' حضرت محسنؓ' حضرت رقیہؓ' حضرت ام کلثومؓ' اور حضرت زینبؓ۔

س:- "حضرت فاطمہؓ" کے کس صاحبزادے نے "واقعہ کربلا" میں شہادت کا مرتبہ حاصل کیا؟

ج:- حضرت حسینؓ۔

س:- "حضرت حسینؓ" کب پیدا ہوئے؟

ج:- ۴ھ کو۔

س:- "حضرت فاطمہؓ" کی اس صاحبزادی کا نام بتائیں؟ جن کا پہلا نکاح "حضرت عمر فاروقؓ" سے ہوا؟

ج:- حضرت ام کلثومؓ

س:- "حضرت فاطمہؓ" کی صاحبزادی "حضرت زینبؓ" کا نکاح کس کے ساتھ ہوا؟

ج:۔ حضرت عبداللہ بن جعفرؓ۔

س:۔ "حضرت زینبؓ" کے بطن سے کونسی اولاد پیدا ہوئی؟

ج:۔ دو صاحبزادے "حضرت عبداللہؓ" اور حضرت عونؓ" پیدا ہوئے۔

س:۔ کیا "حضرت علیؓ" نے "حضرت فاطمہؓ" کی زندگی میں کوئی دوسرا نکاح کیا؟

ج:۔ جی نہیں۔

س:۔ "حضرت فاطمہؓ" کے وصال کے بعد "حضرت علیؓ" نے کس سے نکاح کیا؟

ج:۔ حضرت امامہؓ سے۔ یہ "حضرت فاطمہؓ" کی بھانجی تھیں۔

س:۔ آنحضورؐ نے اپنی کس بیٹی کے بارے میں یہ الفاظ فرمائے "تم میرے اہل بیت میں سے سب سے پہلے مجھ سے ملوگی اور تم دنیا کی عورتوں کی سردار ہو"؟

ج:۔ حضرت فاطمۃ الزہراؓ۔

س:۔ آنحضورؐ نے اپنی کس صاحبزادی کو جنت کی عورتوں کی سردار قرار دیا؟

ج:۔ حضرت فاطمۃ الزہراؓ۔

س:۔ آنحضورؐ کے وصال کے کتنے عرصہ بعد "حضرت فاطمہؓ" کا انتقال ہوا؟

ج:۔ تقریباً چھ (٦) ماہ بعد

س:۔ "حضرت فاطمہ الزہراؓ" کا انتقال کب ہوا؟

ج:۔ ٣ رمضان المبارک ١١ھ کو۔

س:۔ وصال کے وقت "حضرت فاطمہؓ" کی عمر کتنی تھی؟

ج:۔ انتیس (٢٩) یا تیس (٣٠) سال۔

س:۔ حضرت فاطمہؓ کو کس وقت دفن کیا گیا؟

ج:۔ رات کے وقت۔

س:۔ حضرت فاطمہؓ کو کہاں دفن کیا گیا؟

ج:۔ جنت البقیع میں۔

کتب سیرت صلی اللہ علیہ وسلم

کتبِ سیرتؐ

س:۔ "سیرت ابن ہشام" کے مصنف کا نام بتائیں؟

ج:۔ ابو محمد عبدالملک بن ہشام بن ایوب الحمیری المعافری

س:۔ "سیرت ابن ہشام" کا دوسرا نام کیا ہے؟

ج:۔ سیرت النبی کامل۔

س:۔ "سیرت ابن ہشام" کس زبان میں لکھی گئی؟

ج:۔ عربی زبان میں۔

س:۔ "طبقات ابن سعد" کے مصنف کا نام بتائیں؟

ج:۔ علامہ محمد بن سعد۔

س:۔ "طبقات ابن سعد" کا اردو ترجمہ کس نے کیا؟

ج:۔ علامہ عبداللہ العمادی (مرحوم) نے۔

س:۔ "طبقات ابن سعد" کا اردو ترجمہ کتنی جلدوں میں ہوا؟

ج:۔ آٹھ (۸) جلدوں میں۔

س:۔ "طبقات ابن سعد" کی کتنی جلدیں آنحضورؐ کی حیات مبارکہ پر ہیں؟

ج:۔ پہلی دو (۲) جلدیں۔

س:۔ "علامہ ابن شہاب الزہری" کی اس کتاب کا نام بتائیں جس کو حیات طیبہؐ پر سب سے پہلی کتاب قرار دیا جاتا ہے؟

ج:۔ المغازی۔

س:۔ "المغازی و سیر" کس کی تصنیف ہے؟

ج:۔ ابن اسحاق۔

س:۔ "تاریخ الامم والملوک" کے مصنف کا نام بتائیں؟

ج:۔ الطبری۔

س:۔ "تاریخ الکامل" کے مصنف کا نام بتائیں؟

ج:۔ ابن الاثیر۔

س:۔ "تاریخ ابن خلدون" کس کی تصنیف ہے؟

ج:۔ علامہ عبدالرحمن ابن خلدون۔

س:۔ "تاریخ البدایہ والنہایہ" تاریخ اسلام کے بہترین ماخذ میں شمار ہوتی ہے۔ اس کے مصنف کا نام بتائیں؟

ج:۔ ابن کثیر۔

س:۔ "تاریخ البدایہ والنہایہ" کی کتنی جلدیں ہیں؟

ج:۔ ۹(نو) جلدیں۔

س:۔ "تاریخ الخلفاء" کس کی تصنیف ہے؟

ج:۔ علامہ جلال الدین سیوطی۔

س:۔ "تاریخ طبری" کس کی تصنیف ہے؟

ج:۔ امام ابو جعفر محمد بن جریر طبری۔

س:۔ حدیث کی کتاب "مشکوۃ شریف" کے مصنف کا نام بتائیں؟

ج:۔ امام ولی الدین محمد بن عبداللہ الخطیب۔

س:۔ مشہور زمانہ کتاب "موطا" کس کی تحریر کردہ ہے؟

ج:۔ امام مالک۔

س:۔ "مسند احمد" کس کی تصنیف ہے؟

ج:۔ امام احمد بن حنبل۔

س:۔ "صحاح ستہ" میں شامل حدیث کی چھ کتابوں کے نام بتائیں؟

ج:۔ (۱) صحیح بخاری (۲) صحیح مسلم (۳) سنن نسائی (۴) سنن ابی داؤد (۵) جامع ترمذی (۶) سنن ابن ماجہ

س:۔ "صحیح بخاری" کے مؤلف کا نام بتائیں؟

ج:۔ امام عبداللہ بن اسمٰعیل بخاری۔

س:۔ "صحیح مسلم" کے مولف کا نام بتائیں؟

ج:۔ امام مسلم بن حجاج نیشاپوری۔

س:۔ "صحیح مسلم" میں حدیثوں کی تعداد بتائیں؟

ج:۔ چار ہزار۔ صحیح احادیث درج ہیں۔

س:۔ علامہ شبلی نعمانی اور علامہ سید سلیمان ندوی کی شہرہ آفاق تصنیف "سیرت النبیؐ" کتنی جلدوں پر مشتمل ہے؟

ج:۔ چھ (۶) جلدوں میں۔

س:۔ "سیرت النبیؐ" کی ان چھ (۶) جلدوں میں سے "علامہ شبلی نعمانی" نے خود کتنی جلدیں اپنی حیات میں تحریر فرمائیں؟

ج:۔ پہلی دو (۲) جلدیں مولانا شبلی نعمانی نے خود اور باقی چار (۴) جلدیں "مولانا سیلمان ندوی" نے مولانا شبلی کی وفات کے بعد مکمل کیں۔

س:۔ "قاضی عبدالدائم دائم" کی اول انعام یافتہ تصنیف کا نام بتائیں؟

ج:۔ سید الوریٰ۔

س:۔ "سید الوریٰ" کتنی جلدوں پر مشتمل ہے؟

ج:۔ دو (۲) جلدوں میں۔

س:۔ قاضی سلمان منصور پوری کی تصنیف "رحمتہ العالمین ﷺ" کتنی جلدوں پر مشتمل ہے؟

ج:۔ تین (۳) جلدوں میں۔

س:۔ مولانا صفی الرحمن مبارکپوری کی تصنیف "الرحیق المختوم" اصلاً کس زبان میں تحریر کی گئی؟

ج:۔ عربی زبان میں۔

س:۔ "الرحیق المختوم" کا اردو ترجمہ کس نے کیا؟

ج:۔ خود فاضل مصنف مولانا صفی الرحمن مبارکپوری نے۔

س:۔ "الرحیق المختوم" کو کس ادارہ کی طرف سے اول انعام دیا گیا؟

ج:۔ رابطہ عالم اسلامی مکہ مکرمہ کے زیر اہتمام منعقدہ سیرت نگاری کے عالمی مقابلہ میں ۱۹۷۹ء کو۔

س:۔ "پیغمبر اعظمؐ و آخر" کے مصنف کا نام بتائیں؟

ج:۔ ڈاکٹر نصیر احمد ناصر۔

س:۔ عربی زبان میں "قصیدہ بردہ شریف" کس کی تحریر ہے؟

ج:۔ امام بوصیری کی۔

س:۔ محمد حسین ہیکل نے "حیات محمدؐ" کس زبان میں تحریر کی؟

ج:۔ عربی زبان میں۔

س:۔ محمد حسین ہیکل کی "حیات محمدؐ" کا اردو ترجمہ کس نے کیا؟

ج:۔ مولانا ابو یحییٰ امام خان نے۔

س:۔ سید ابو الاعلیٰ مودودی کی "سیرت سرور عالم" کتنی جلدوں میں ہے؟

ج:۔ دو (۲) جلدوں میں۔

س:۔ اردو ڈائجسٹ نے "رحمتہ للعالمینؐ نمبر" کتنی جلدوں میں شائع کیا؟

ج:۔ دو (۲) جلدوں میں پہلی جلد ۱۹۸۸ء کو اور دوسری جلد ۱۹۸۹ء کو شائع ہوئی۔

س:۔ محمد طفیل کا "نقوش رسولؐ نمبر" کتنی جلدوں میں شائع ہوا؟

ج:۔ (۱۳) جلدوں میں۔

س:۔ "محسن انسانیتؐ" اردو زبان میں کس کی تصنیف ہے؟

ج:۔ نعیم صدیقی۔

س:۔ "النبی الخاتم ﷺ" کس کی تصنیف ہے؟

ج:۔ مناظر احسن گیلانی۔

س:۔ "نبی رحمتؐ" کس مصنف کی تصنیف ہے؟

ج:۔ مولانا سید ابو الحسن علی ندوی۔

س:۔ "نبی رحمتؐ" کتنی جلدوں میں ہے؟

ج:۔ دو (۲) جلدوں میں۔

س:۔ "سیرت المصطفیٰؐ" کے مصنف کا نام بتائیں؟

ج:۔ مولانا محمد ادریس کاندھلوی۔

س:۔ سیرت النبیؐ کے موضوع پر اول انعام یافتہ کتاب "جمال مصطفیٰؐ" کس کی تالیف ہے؟

ج:- عبدالعزیز عرفی۔

س:- "جمال مصطفٰےؐ" کتنی جلدوں میں تحریر کی گئی؟

ج:- تین (۳) جلدوں میں۔

س:- "ملا واحدی دھلوی" کی حیات طیبہؐ پر لکھی گئی کتاب کا نام بتائیں؟

ج:- حیات سرور کائناتؐ۔

س:- "سیرت طیبہ پر مولانا ابوالکلام آزاد" نے مقالات کس نام سے تحریر کیئے؟

ج:- رسول رحمتؐ۔

س:- "حضرت شاہ ولی اللہ محدث دھلوی" کی اس تالیف کا نام بتائیں جو انہوں نے سیرت النبیؐ کے موضوع پر تحریر کی؟

ج:- سیرت الرسولؐ۔

س:- "خطبات مدارس" کس کی تصنیف ہے؟

ج:- مولانا سید سلیمان ندوی۔

س:- "ضیاء النبیؐ" کے مصنف کا نام بتائیں؟

ج:- پیر محمد کرم شاہ صاحب الازہریؒ۔

س:- "خطبات سیرت النبیؐ" کے مولف کا نام بتائیں؟

ج:- سر سید احمد خان۔

س:- "لائف آف محمدؐ" کس کی تصنیف ہے؟

ج:- سر ولیم میور۔

س:- "لائف آف محمدؐ" کس زبان میں تحریر کی گئی؟

ج:- انگریزی زبان میں۔

س:- مولوی عبدالحلیم شرر کی تصنیف "تاریخ اسلام" کتنی جلدوں پر مشتمل ہے؟

ج:- دو (۲) جلدوں میں۔

س:- شاہ معین الدین احمد ندوی کی تصنیف "تاریخ اسلام" کتنی جلدوں پر مشتمل ہے؟

ج:- چار (۴) جلدوں میں۔

س:۔ "خطبات محمدیؐ" کے مصنف کا نام بتائیں

ج:۔ حضرت مولانا محمد صاحب جوناگڑھی۔

س:۔ "روح اسلام" کس کی تصنیف ہے؟

ج:۔ سید امیر علی مرحوم۔

س:۔ "روح اسلام" اصلاً کس زبان میں تحریر کی گئی ہے؟

ج:۔ انگریزی زبان میں۔ سپرٹ آف اسلام

س:۔ "اظہار الحق" کس کی تصنیف ہے؟

ج:۔ مولانا رحمت اللہ کیرانوی۔

س:۔ "قصص القرآن" کے مصنف کا نام بتائیں؟

ج:۔ مولانا محمد حفظ الرحمن سیوہاری۔

س:۔ "اصح السیر" کس کی تصنیف ہے؟

ج:۔ مولانا عبدالروف داناپوری۔

س:۔ "رسول اکرم کی سیاسی زندگی" کے مولف کا نام بتائیں؟

ج:۔ ڈاکٹر محمد حمید اللہ

کتابیات

(۱) سیرت ابن ہشام-----------از---------ابن ہشام

(۲) طبقات ابن سعد-----------از--------علامہ محمد بن سعد

(۳) تاریخ ابن خلدون----------از---------علامہ عبدالرحمن ابن خلدون

(۴) صحیح بخاری---------------از------------امام بخاری

(۵) صحیح مسلم----------------از--------امام مسلم

(٦) سیرت النبیؐ----------از ---------- علامہ شبلی نعمانی، علامہ سید سلیمان ندوی

(۷) الرحیق المختوم----------از---------مولانا صفی الرحمن مبارکپوری

(۸) حیات محمدؐ-----------از---------محمد حسین ہیکل مترجم (ابو یحییٰ امام خان)

(۹) رسول رحمتؐ-------------از---------مولانا ابوالکلام آزاد

(۱۰) جمال مصطفیٰؐ----------از---------عبدالعزیز عرفی

(۱۱) رحمت للعالمینؐ-------از---------- قاضی سلیمان منصور پوری

(۱۲) سیرت سرور عالمؐ------از----------مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی

(۱۳) پیغمبر اعظمؐ و آخر----از----------ڈاکٹر نصیر احمد ناصر

(۱۴) روح اسلام---------------از----------سید امیر علی

(۱۵) انسان کامل--------------از-----------ڈاکٹر خالد علوی

(۱٦) محسن انسانیتؐ-------از-----------نعیم صدیقی

(۱۷) حیات رسالتمآبؐ-----از-----------راجہ محمد شریف

(۱۸) تاریخ اسلام--------------از---------اکبر شاہ خان نجیب آبادی

(۱۹) تاریخ اسلام--------------از----------مولوی عبدالحلیم شرر

(۲۰) تاریخ اسلام--------------از----------شاہ معین الدین ندوی

(۲۱) حیات سرورکائناتؐ---از----------ملا واحدی دھلوی

(۲۲) لائف آف محمدؐ---------از----------سر ولیم میور

(۲۳) نبی رحمتؐ------------از----------مولانا سید ابوالحسن علی ندوی

(۲۴) سیرت المصطفیٰؐ------از----------مولانا محمد ادریس کاندھلوی

(۲۵) خطبات مدارس-----------از----------مولانا سید سلیمان ندوی

(۲۶) سید الوری---------------از----------قاضی عبدالدائم دائم

تعلیم الاسلام

حصہ اوّل

ڈی کام وانٹرمیڈیٹ (پارٹ فسٹ)

مؤلف

رائے سیف اللہ خان

انسٹرکٹر (اسلامیات ومطالعہ پاکستان)
گورنمنٹ کمرشل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ
گلستان کالونی فیصل آباد

الناصر پبلی کیشنز پوسٹ بکس نمبر ۱۶۷
فیصل آباد

حصہ دوم

ڈی کام وانٹرمیڈیٹ پارٹ سیکنڈ

مولف

رائے سیف اللہ خان

انسٹرکٹر (اسلامیات ومطالعہ پاکستان)
گورنمنٹ کمرشل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ
گلستان کالونی فیصل آباد

الناصر پبلی کیشنز پوسٹ بکس نمبر ۷۶۱، فیصل آباد

(لازمی)

حصہ اوّل

ڈی کام انٹرمیڈیٹ

پارٹ فسٹ

مؤلف

رائے سیف اللہ خان

انسٹرکٹر (اسلامیات و مطالعہ پاکستان)
گورنمنٹ کمرشل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ
گلستان کالونی فیصل آباد۔

الناصر پبلی کیشنز پوسٹ بکس نمبر ۷۶۱ فیصل آباد

مطالعۂ پاکستان

لازمی

حصّہ دوم

ڈی کام انٹرمیڈیٹ (پارٹ سیکنڈ)

مؤلف

رائے سیف اللہ خان

انسٹرکٹر (اسلامیات و مطالعۂ پاکستان)

گورنمنٹ کمرشل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ

گلستان کالونی فیصل آباد

النّاصر پبلی کیشنز

پوسٹ بکس نمبر ۱۶۷

فیصل آباد

ریڈیو، ٹیلی ویژن، اسکولز، کالجز اور یونیورسٹیوں میں منعقدہ کوئز

مقابلوں میں شرکت کیلئے سیرت النبی ﷺ کے موضوع پر ایک منفرد کتاب

(سوالاً جواباً)

رائے سیف اللہ خاں

NP

الناصر پبلی کیشنز

پوسٹ بکس نمبر 761 فیصل آباد